جلد نمبر 4
May - 2013
شمارہ نمبر 1
آپ کے جملہ مسائل کا حل صرف اور صرف "خزینہ روحانیات"
ماہنامہ
خزینۂ روحانیات
لاہور
اسلامی تصوف، روحانی تحقیقاتی طبی تفریحاتی معاشرتی مضامین کا حامل مقبول میگزین
قیمت: 40 روپے
ہم سیکھتے کیوں نہیں؟
ہاتھ کی برقی طاقت
دشمن کو سبق سکھانے کے اعمال
کسی پر بھی موکلین کو بھیجنے کے خاص اعمال
وزن کم کرنے کیلئے کون سے فروٹ بہتر ہیں؟
جنات، آسیب اور موکل کی تسخیر کے اعمال
جنات بھگانے والوں کی مجلس کیسی ہونی چاہیے؟
ظاہر و باطن کی اصلاح کیلئے صحبت صالح کی اہمیت
علم الجفر، علم الحروف، علم الاعداد، علم النقوش سیکھئے

دارالعمل چشتیہ کی روحانی علاج گاہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

آج کل ہر کوئی کسی نہ کسی درجہ میں پریشان ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا انسان ہو جس کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ پریشانی کے حل کے لئے ہر کوئی اپنے بس میں جہاں تک ممکن ہو، تدابیر اختیار کرتا ہے۔ ان تدابیر میں روحانی تدابیر بھی ہیں جن سے وہ فائدہ ممکن ہے، جو اکثر اوقات دنیاوی تدابیر سے ممکن نہیں ہوتا۔ ذیل میں تھوڑی تفصیل دی جارہی ہے جس کو پڑھ کر آپ کو پتہ لگے گا کہ روحانی علاج کن کن مقاصد میں آپ کے لئے مفید ہو سکتا ہے۔

معاشی مسائل: قرض ادا نہ ہونا، قرض وصول نہ ہونا، تنگی رزق، نوکری نہ ملنا یا جلدی چھوٹ جانا، کاروبار نہ چلنا، جو بھی کام کریں اس میں نقصان ہی ہونا، پیسہ آنا مگر خرچ ہو جانا، بیرون ملک سفر میں رکاوٹ ہونا۔

تعلیمی مسائل: سبق یاد نہ ہونا، پڑھنے میں دل نہ لگنا، یاد ہونے کے باوجود غلطی کرنا، امتحان میں نتیجہ اچھا نہ آنا یا فیل ہونا۔

شادی کے مسائل: رشتہ نہ آنا، رشتہ آنا مگر طے نہ ہونا، خاص جگہ پر شادی ہونے میں رکاوٹ، منگنی ہو کر یا رشتہ طے ہو کر ٹوٹ جانا وغیرہ۔

زوجین کے مسائل: زبان دراز ہونا، گالیاں دینا، مارنا پیٹنا، خرچہ نہ دینا، باہر عورتوں میں دلچسپی رکھنا، ناجائز تعلقات، طلاق یا خلع تک معاملہ پہنچنا، ساس سسر نند بھاوج وغیرہ کے ناجائز رویے، گھر والوں کا آپس میں لڑنا، گھر والوں کا ایک دوسرے کی عزت نہ کرنا وغیرہ۔

اولاد کے مسائل: نافرمانی، غلط راہ پر چلنا، بچوں کا آپس میں لڑنا وغیرہ۔

دشمن کے مسائل: جان کا دشمن ہو جانا، ناجائز مقدمہ کر دینا، جائیداد یا حق پر قبضہ کر لینا، جادو ٹونہ کرواتے رہنا، زبان سے نقصان دینا وغیرہ۔

جادو کی تخریب کاریاں: رشتہ، صحت، اولاد، کاروبار، معاش، ترقی، عزت، کسی بھی قسم کی بندش و نقصان کرنا۔

جنات کی تخریب کاریاں: نظر آنا، دبا کر ڈرانا، ڈرانا، آوازیں آنا، چھت پر چلنے پھرنے کی آوازیں آنا، رونے چیخنے کی آوازیں آنا، چیز یا رقم کا چوری ہونا، چیزوں کا اپنی جگہ سے غائب ہو کر دوسری جگہ سے ملنا، خون پانی تیل وغیرہ کی چھینٹیں پڑنا، گھر میں موجودگی کا احساس ہونا وغیرہ۔

جسمانی امراض: علاج کروانے کے باوجود بیماری کا ٹھیک نہ ہونا، رپورٹس ٹھیک آنے کے باوجود بیماریاں ہونا، ایک بیماری کا ٹھیک ہونا تو دوسری کا لگ جانا، مسلسل گھر میں بیماری کا ڈیرے جمائے رکھنا، بڑی بیماریاں مثلاً کینسر، دل و جگر و دماغ کے امراض وغیرہ۔

خواتین کے مخصوص امراض: اولاد نہ ہونا، حمل کا اسقاط ہونا یا ہوتے رہنا، صرف لڑکیاں ہونا، اولاد نرینہ کا حصول، رحم کے ہر قسم کے امراض

نفسیاتی امراض: غصہ، خوف، مایوسی، شہوت، بے سکونی، دہشت، وہم، وساوس کی کثرت، خیالوں میں کھوئے رہنا وغیرہ۔

اگر درج بالا مسائل میں سے آپ کسی مسئلہ یا مسائل کا شکار ہیں یا کوئی اور جائز خواہش یا دینی مقصد ہے تو استاد سے تفصیل کے ساتھ خط لکھیں، email کریں، فون کریں یا بالمشافہ ملاقات کر لیں۔ عام ملاقات بروز اتوار کی جاتی ہے۔ بروز منگل اکیلے ملاقات کی جاتی ہے، جس کے لئے پیشگی وقت لینا لازمی ہے۔ پیشگی وقت لینے کے لئے 03214661681 پر رابطہ فرمائیں۔

خط و کتابت کا پتہ

روحانی علاج گاہ

پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570

www.darulamal.org/ruhaniilajgah

www.ruhaniilajgah.blogspot.com

E-mail: info@darulamal.org

فون دفتر (042) 35033371 موبائل (0343) 7772772

اسلامی تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی،
معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

جلد 4 | رجب المرجب ۱۴۳۴ھ.....مئی 2013ء | شمارہ 1

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر حکیم محمد خالد مقبول عبقری

ایڈیٹر: مولانا علی آفاق 0321-4068008

سب ایڈیٹر: مولانا محمد عرفان 0321-4661681

ڈیزائننگ: خضر عباس | کمپوزنگ: سلمان حسین

سرکولیشن، اشتہارات و شکایات: 0322-4773786

خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور۔ 54570
فون: 042-35033371 موبائل: 0343-7772772

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا پہلا رسالہ جو ایک سال میں دو خاص نمبر شائع کرتا ہے

قیمت فی شمارہ -/40 روپے

سالانہ ممبرشپ.....عام ڈاک -/500 روپے، رجسٹرڈ ڈاک -/740 روپے

Web: darulamal.org/magazines/ruhani
Blog: khazinaeruhaniyaat.blogspot.com
Facebook: facebook.com/khazinaruhaniyaat
Twitter: twitter.com/khazinaruhanyat
Email: magazine@darulamal.org
Email: khazinaeruhaniyaat@gmail.com

رقم کی ادائیگی کے طریقے

منی آرڈر: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتے پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ اور موبائل نمبر لازمی منی آرڈر فارم پر لکھیں۔ اور مقصد بھی واضح لکھیں۔

ایزی پیسہ موبائل اکاؤنٹ: اپنا شناختی کارڈ لے کر کسی بھی ایزی پیسہ دکان پر جا کر اکاؤنٹ نمبر 03437772772 میں رقم جمع کروائیں۔

شناختی کارڈ کے ذریعے ارسال: 35202-2610215-1 پر رقم ارسال کریں (یو بی ایل اومنی / ایزی پیسہ ...)

بینک ٹرانسفر: درج ذیل بینکس میں سے کسی میں جمع کروائیں۔

1. Meezan Bank (Branch Code: 0212)
Khalid Maqbool A/C # 0100377637

ادائیگی کرنے کے طریقوں کی مکمل تفصیل کے لئے
www.darulamal.org/payment

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ڈاکٹر خالد مقبول پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر ادارہ دارالعمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

اسلام و تصوف کے مضامین

عملیاتی مضامین

تربیتی، نفسیاتی، معاشرتی، طبی و متفرق مضامین

خوشخبری

ویب سائٹ لانچ ہوگئی

دارالعمل چشتیہ کی ویب سائٹ لانچ کر دی گئی ہے۔ جو کمی رہ گئی ہے، اس کو جلد از جلد پورا کر لیا جائے گا۔ اور وقتاً فوقتاً اضافہ ہوتا رہے گا۔

آپ بھی ویب سائٹ کو دیکھیں اور اگر کوئی کمی لگے تو ضرور اطلاع فرمائیں۔

(شکریہ)

حمد باری تعالیٰ

ظاہر مطیع و باطن ذاکر مدام تیرا
زندہ رسول الٰہی ہو کر تمام تیرا
بگڑے نظامِ دیں کو میرے بھی ٹھیک کر دے
ہر دو سرا میں کیا کیا ہے انتظام تیرا
باطن میں میرے یارب بس جائے یاد تیری
ہر دم رہے حضوریٔ دل ہو مقام تیرا
مونس ہو میری جاں کی فکر مدام تیری
ہم دم ہو میرے دل کا فکرِ دوام تیرا
دل کو لگی رہے دھن لیل و نہار تیری
مذکور ہو زباں پہ ہر صبح و شام تیرا
مورد رہے یہ ہر دم تیری تجلیوں کا
ہو جائے قلب میرا بیت الحرام تیرا
سینہ میں ہو منقش یارب کتاب تیری
جاری رہے زباں پہ ہر دم کلام تیرا
ہے خوبیٔ دو عالم حسنِ خاتمہ کے
کرنا مگر اس مہم کا ادنیٰ ہے کام تیرا
رگ رگ میں مرتے دم ہو صدق یقین کے باعث
تیرے نبی ﷺ کی عظمت اور احترام تیرا

(خواجہ عزیز الحسن مجذوب قدس سرہٗ)

نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نورِ مجسم، فخرِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
فیضِ مسلسل، رحمتِ پیہم صلی اللہ علیہ وسلم
ہر ہر وصف کے مظہرِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم
شانِ الٰہی، صورتِ آدم، صلی اللہ علیہ وسلم
گلشنِ عشقِ خدا کے مالی، ملکِ محبت کے والی
محبوب اور محبِ اعظم، صلی اللہ علیہ وسلم
ختمِ رسل سردارِ خلائق، اشرفِ عالم سب سے فائق
رشکِ مسیح و نازشِ آدم، صلی اللہ علیہ وسلم
صدرِ نبوت، فخرِ رسالت، مایۂ نازِ عز و جلالت
ساری بزرگی جن میں فراہم، صلی اللہ علیہ وسلم
ہادیٔ جن و انس و ملک کے رہبر اہلِ ارض و فلک کے
عالمِ ہستی کے صدرِ معظم، صلی اللہ علیہ وسلم
فرشِ زمیں پہ رعب مکمل عرش پہ چرچا چرخ پہ ہلچل
زیرِ نگیں ہیں دونوں عالم، صلی اللہ علیہ وسلم
باعثِ خلقِ کون و مکاں بھی ابرِ رحمت ہر دو جہاں بھی
شفقت و رحمت جن کی مسلّم، صلی اللہ علیہ وسلم

(حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی صاحب قدس سرہٗ)

توجہ فرمائیں

رسالے میں درج کسی بھی عمل یا روحانی علاج سے آپ کو فائدہ ہو تو لازمی اپنا تجربہ لکھ کر ارسال فرمائیں۔ یہ رسالہ اپنے عزیز و اقارب کو بھی دیں تاکہ وہ بھی روحانی فائدہ اٹھائیں۔ یہ آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔ نیز روحانی و جسمانی (طبی) علاج کے سلسلے میں اپنے، اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کے تجربے بھی ارسال فرما سکتے ہیں۔ (ادارہ)

دو سالوں کے رسالے

ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے سابقہ دو سالوں کے رسالے جلد اور بغیر جلد کے دستیاب ہیں۔ سٹاک محدود ہے۔ جو لوگ لینا چاہیں، وہ دفتر کے نمبر 042-35033371 پر یا 0322-4773786 پر رابطہ کر کے منگوا سکتے ہیں۔ (ادارہ)

توبہ زبان سے نہیں ہوتی بلکہ عمل سے اور بری باتوں سے بچنے سے ہوتی ہے

علیکم بسنتی ۔۔۔ میری سنتوں پر عمل کرو

حضرت مولانا مفتی عبدالحکیم صاحب نوراللہ مرقدہٗ

نماز کی سنتیں

❶ مرد کو نیت باندھتے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو کندھوں تک اٹھانا۔

❷ ہاتھ اٹھاتے ہوئے دونوں ہاتھ کی ہتھیلیوں اور انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنا اور بلا قصد وارادہ جس طور انگلیاں کھلیں، کھلی رہنے دیں ملانے ارادے سے شان کو ملانا چاہیے نہ کھولنا۔

❸ (اللہ اکبر) کہہ کر مرد کو ناف کے نیچے اس طرح ہاتھ باندھنا کہ بایاں ہاتھ نیچے رہے اور دایاں ہاتھ اوپر رہے اور عورتوں کو اسی طرح سینے پر ہاتھ رکھنا۔

❹ صرف پہلی ایک رکعت میں سبحانک اللھم پوری ولا الٰہ غیرک تک پڑھنا۔

❺ صرف پہلی رکعت میں امام کو اور منفرد کو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا (منفرد اکیلے نماز پڑھنے والے کو کہتے ہیں)۔

❻ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا امام اور منفرد کو مسنون ہے۔

❼ سبحانک اللھم، اعوذ باللہ اور بسم اللہ تینوں کو آہستہ آہستہ آواز سے پڑھنا۔

❽ ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ ختم ہونے کے بعد آہستہ آواز سے آمین کہنا۔

❾ (سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ کا ملانا واجب ہے) رکوع میں جاتے وقت اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔

❿ رکوع میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو پکڑنا۔

⓫ رکوع میں اس طرح سے جھکنا کہ سر، کمر اور سرین تختے کی طرح ایک سطح کے برابر ہو جائیں، دونوں ہاتھوں کو تان کر سیدھا رکھنا اور ہاتھوں کو پسلیوں سے جدا رکھنا اور پنڈلیوں کو بھی سیدھا رکھنا یہ سب مردوں کے لیے ہیں، عورتوں کو صرف اتنا جھکنا چاہیے کہ ان کے ہاتھ گھٹنوں تک اچھی طرح پہنچ جائیں، عورتیں انگلیوں کو گھٹنوں پر ملا کر رکھیں۔

⓬ رکوع میں کم از کم تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہنا۔

⓭ رکوع سے سر اٹھاتے وقت امام اور منفرد کو سمع اللہ لمن حمدہ کہنا اور مقتدی و منفرد کو ربنا لک الحمد کہنا۔

⓮ رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہونا، جس کو قومہ کہتے ہیں بعض اس کو واجب کہتے ہیں۔

⓯ سجدے میں جاتے ہوئے اللہ اکبر کہنا۔

⓰ اس ہیئت سے سجدے میں جانا مسنون ہے کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے اور پہلے گھٹنے زمین پر ٹیکے، پھر دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں زمین پر اتنا فاصلہ دے کر رکھے کہ سر دونوں ہتھیلیوں کے درمیان آجائے۔ اور ہاتھ کے انگوٹھے، کانوں کے نرمے کے بالمقابل ہو جائیں، ناک اور پیشانی دونوں زمین پر ٹیکیں۔

⓱ سجدے میں دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں ملا کر قبلہ رخ رکھنا، اسی طرح دونوں پیروں کی انگلیاں بھی قبلہ رخ کر دینا مسنون ہے۔

⓲ مرد کو سجدے میں دونوں ہاتھوں کی کہنیوں کو ستون کی طرح کھڑا رکھنا، پیٹ کو رانوں سے، کہنیوں کو زمین سے اور بازوؤں کو پسلیوں سے جدا رکھنا، سجدہ سینہ کو ابھار کر کرنا، سجدہ زمین کی طرف سینہ دبا کر کرنا چاہیے۔ البتہ عورتوں کو زمین سے لگ کر سجدہ کرنا چاہیے۔

⓳ سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ کہنا، پھر پانچ یا سات مرتبہ یعنی طاق عدد میں کہنا، طاق کا مطلب یہ ہے کہ وہ دو پر پورا تقسیم نہ ہوتا ہو۔

⓴ سجدے سے سر اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہنا۔

㉑ پہلے سجدے سے اٹھ کر اس طرح بیٹھنا کہ بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائے، دائیں پاؤں کو کھڑا رکھے کہ اس کی انگلیاں قبلہ رو رہیں اور ہاتھ کی انگلیوں کو بغیر قصد ملائے، قبلہ رخ رکھے، انگلیاں اس طرح رکھے کہ ہتھیلیاں ران پر رہیں اور انگلیوں کے سرے گھٹنوں تک رہیں، اس کو جلسہ کہتے ہیں۔

طاعت وعبادات اور اعمالِ صالحہ سے دنیا کا کیا نفع ہے؟

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

(۱)……رزق میں اضافہ

اس بیان میں کہ طاعت سے رزق بڑھتا ہے: قال اللہ تعالیٰ:

ولو انھم اقاموا التوراۃ والانجیل وما انزل الیھم من ربھم لاکلوا من فوقھم ومن تحت ارجلھم (المائدہ)

فرمایا اللہ تعالیٰ نے: "اگر وہ لوگ قائم رکھتے تورات اور انجیل کو اور اس کتاب کو جواب نازل کی گئی ہے ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے (یعنی قرآن مراد یہ ہے کہ ان پر پورا پورا عمل رکھتے تورات و انجیل پر عمل کرنا یہی ہے کہ حضرت سرور عالم ﷺ پر حسب عہد تورات و انجیل کے ایمان لاتے اور آپ ﷺ کا اتباع کرتے اگر ایسا کرتے) تو البتہ کھاتے وہ لوگ اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے، اوپر سے کھانا یہ کہ بارش ہوتی اور نیچے سے یہ کہ غلہ اگتا۔ اس آیت سے صاف معلوم ہوا کہ احکام الٰہی پر عمل کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔

(۲)……برکتوں کا نزول

اس بیان میں کہ طاعت سے طرح طرح کی برکت ہوتی ہے۔ قال اللہ تعالیٰ: ولو ان اھل القریٰ امنوا واتقوا لفتحنا علیھم برکات من السماء والارض ولکن کذبوا فاخذنٰھم بما کانوا یکسبون (الاعراف)

یعنی "وہ لوگ اگر ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے البتہ کھول دیتے ہیں ہم ان پر طرح طرح کی برکتیں آسمان سے اور زمین سے لیکن انہوں نے تو جھٹلایا پس پکڑ لیا ہم نے ان کو بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے تھے"۔ یہ آیت مدعائے مذکور میں بالکل صریح الدلالت ہے۔

(۳)……تکالیف اور پریشانیوں کا ازالہ

اس بیان میں کہ طاعت سے ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ قال اللہ تعالیٰ: ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے "جو شخص ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ سے، کر دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے نکلنے کی راہ یعنی ہر قسم کی دشواری و تنگی سے اس کو نجات ملتی ہے اور رزق عنایت فرماتے ہیں اس کو ایسی جگہ سے کہ وہ گمان نہیں کر سکتا اور بھروسہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر وہ اس کو کافی ہو جاتے ہیں"۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ یہ برکت تقویٰ ہر قسم کی دشواری سے نجات ہوتی ہے۔

(۴)……مرادوں کا بر آنا

اس بیان میں کہ طاعت سے مقاصد میں آسانی ہوتی ہے قال اللہ تعالیٰ: ومن یتق اللہ یجعل لہ من امرہ یسرا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے "جو شخص ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ سے، کر دیتے ہیں اس کے لیے اس کے کام میں آسانی"۔ مطلب مذکور پر صاف دلالت موجود ہے۔

(۵)……زندگی کا پر لطف بسر ہونا

اس بیان میں کہ طاعت سے زندگی مزیدار ہو جاتی ہے قال اللہ تعالیٰ: من عمل صالحا من ذکر او انثیٰ وھو مومن فلنحیینہ حیوۃ طیبۃ۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے "جو شخص عمل کرتا ہے نیک خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو پس البتہ زندگانی دیں گے ہم ان کو زندگی ستھری یعنی بالطف ولذت"۔ فی الواقع علی الاعلان یہ بات نظر آتی ہے کہ ایسے لوگوں کا لطف و راحت بادشاہوں کو بھی میسر نہیں۔

بقیہ: ظاہر و باطن کی اصلاح کے لئے صحبت صالح کی اہمیت

دور دراز سے فلاں شیخ کے پاس حاضر ہوا اور ان بزرگ سے بیعت کی درخواست کی تو ان بزرگ نے بجائے اس کے کہ وہ اس کی ان درخواست کو قبول کرتے، صاف صاف کہہ دیا کہ تمہارا حصہ ہمارے یہاں نہیں تم فلاں بزرگ کے پاس جاؤ وہاں سے تم کو فیض ہوگا۔ پھر حضرت حکیم الامتؒ نے ارشاد فرمایا کہ: "افسوس ہے کہ صدیوں کے بعد تو طریق کا احیاء ہوا ہے اور لوگ اس کو پھر مٹانا چاہتے ہیں۔"

گناہ اور سزائے آخرت میں کیسا قوی تعلق ہے

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

جاننا چاہیے کہ کتاب و سنت اور کشف سے معلوم ہوتا ہے کہ علاوہ اس عالم دنیا کے دو عالم اور ہیں ایک کو برزخ اور دوسرے کو عالم غیب کہتے ہیں اور ہماری مراد آخرت سے مفہوم عام ہے دونوں کو شامل ہے تو جس وقت آدمی کوئی عمل کرتا ہے تو فوراً عالم برزخ میں منعکس ہو کر چھپ جاتا ہے اور اس وجود پر کچھ آثار بھی مرتب ہوتے ہیں۔ اس عالم کا نام قبر بھی ہے پھر انہیں اعمال کا ایک وقت میں کامل ظہور ہوگا جس کو یوم حشر و نشر کہتے ہیں سو ہر عمل کے مراتب وجود تین ہوئے صدور، ظہور مثالی، ظہور حقیقی۔ اس مضمون کو فوٹو فون سمجھنا چاہیے، جب آدمی کوئی بات کرتا ہے اس کے تین مرتبے ہوتے ہیں۔ ایک مرتبہ کہ یہ بات منہ سے نکلی، دوسرا مرتبہ یہ کہ فوٹو فون میں وہ الفاظ بند ہو گئے، تیسرا یہ جب اس آواز کو نکالنا چاہیں وہی آواز بعینہ پیدا ہو جائے، سو منہ سے نکلنا عالم دنیا مثال ہے اور اس میں بند ہو جانا عالم برزخ کی۔ پھر اس سے نکلنا عالم غیب کی، سو جیسا کوئی عاقل شک نہیں کرتا کہ منہ سے نکلتے ہی الفاظ فوٹو فون میں بند ہو جاتے ہیں اور اس میں شک نہیں کرنا چاہیے کہ نکالتے وقت وہی بات منہ سے نکلے گی جو اول منہ سے نکلی تھی، اس کے خلاف نہ نکلے گی، اسی طرح مومن کو اس میں شک نہ چاہیے کہ جس وقت کوئی عمل اس سے صادر ہوتا ہے فوراً وہ عالم مثال میں منتقش ہوتا ہے اور آخرت میں اس کا ظہور ہوگا۔ اس بنا پر یقین ہو گیا کہ آخرت کا سلسلہ بالکل ہماری اختیاری حالت پر مبنی ہے کوئی وجہ مجبوری کی نہیں، سو جیسے فوٹو فون کے قرب و محاذات کے وقت ایک ایک بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ میرے منہ سے کیا نکل رہا ہے کوئی ایسی بات نہ نکلے جس کا اظہار میں اس شخص کے روبرو پسند نہیں کرتا جس کے سامنے یہ فوٹو فون بعد میں کھولا جائے گا اور یہ بھی جانتا ہے کہ اس وقت مجال انکار نہ ہوگی کہ اس آلہ کا یقینی خاصہ ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ کہا کچھ اور بند کچھ اور ہو گیا۔ پس اسی طرح صدور اعمال کے وقت اس امر کا خیال رہنا چاہیے کہ میں جو کچھ بھی کر رہا ہوں کہیں اور جمع ہو رہا ہے اور بلا کمی بیشی کے ایک روز کھل جائے گا اور اس وقت کوئی عذر حیلہ احتمال کی پیشی کا نہ چل سکے گا اور اگر یہ خیال غالب ہو جائے تو گناہ کرنے سے ایسا اندیشہ ہو جیسا فوٹو فون کے روبرو گالیاں دینے سے جب کہ یقین ہو کہ بادشاہ کے روبرو کھولا جائے گا اور میں بھی اس وقت حاضر ہوں گا یا دوسری موٹی مثال سمجھئے درخت کی، درخت پیدا ہونے میں تین درجے ہوتے ہیں اول تخم ڈالنا، دوسرے اس کا زمین سے نکلنا، تیسرے بڑا ہو کر پھل لگنا، سو عاقل سمجھتا ہے کہ درخت کا نکلنا اور اس میں پھل پھول آ جانا ابتدائی عمل اسی تخم پاشی پر مبنی ہے، اسی طرح دنیا میں عمل کرنا بمنزلہ تخم پاشی کے ہے اور آثار برزخیہ کا ظاہر ہونا بمنزلہ درخت نکلنے کے ہے، آثار آخرت کا ظاہر ہونا اس میں پھل پھول لگنا ہے۔ ثمرات برزخ و آخرت بالکل انہیں اعمال اختیاریہ پر مبنی ٹھہرے جیسا کہ جو بو کر کبھی توقع نہیں ہوتی کہ گیہوں پیدا ہوگا، اسی طرح اعمال بد کر کے کیوں توقع ہوتی ہے کہ ثمرات نیک شاید ہم کو ملیں۔ اسی مقام سے یہ مضمون بھی سمجھ میں آ گیا کہ الدنیا مزرعۃ الآخرۃ

ایک بزرگ کا قول ہے: گندم از گندم بروید جو ز جو

از مکافات عمل غافل مشو

اور جس طرح تخم جو اور درخت جو میں مماثلت نہیں ہوتی مگر معنوی مناسبت یقینی ہے جس کو اہل نظر سمجھتے ہیں اور اسی طرح اعمال اور جزا میں مخفی مناسبت ہے جس کے لیے بصیرت کی ضرورت ہے، باقی جس طرح درخت جو کے پہچاننے والوں کا قول قابل اعتبار سمجھا جاتا ہے اور ان سے اس حکم میں محاجت نہیں کی جاتی خواہ مناسبت سمجھ میں آئے یا نہ آئے، اسی طرح ثمرات و اعمال کو پہچان کر بتلانے والوں کا یعنی انبیاؤں اور اولیاؤں کا ارشاد واجب القبول ہے خواہ مناسبت سمجھ میں آئے یا نہ آئے۔ ہم بعض اعمال کے ثمرات جو موت کے بعد پیش آئیں خواہ برزخ میں یا آخرت میں ذکر کرتے ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ کارخانہ بعد الموت ابتدائی کارخانہ نہیں بلکہ اسی کارخانہ پر مرتب و مسبب ہے۔ اس کے بعد بعض اہل معانی کے اقوال سے بعض اعمال و ثمرات اور تمثیل ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ (جاری ہے)

خبردار! مصائب و تکالیف تمہاری اپنی غلطیوں اور گناہوں کا کفارہ ہیں...... (عامر محمد عامر الہلالی)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”تو وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور انھیں میرے راستے میں ایذا دی گئی اور وہ لڑے اور قتل کیے گئے، یقیناً میں ان سے ان کی برائیاں ضرور دور کر دوں گا“۔

(آل عمران:195)

نیز فرمایا: ”اور تاکہ اللہ ان لوگوں کو خالص کر دے جو ایمان لائے اور کافروں کو مٹا دے“۔ (آل عمران:141)

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس حال میں گیا جب آپ ﷺ کو بخار چڑھا ہوا تھا، میں نے اپنے ہاتھ سے آپ ﷺ کے جسم کو چھوا تو کہا: یا رسول اللہ! آپ کو تو بہت تیز بخار ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہوتا ہے“۔ میں نے پوچھا: کیا ایسا اس لیے ہے کہ یقیناً آپ کو دوہرا اجر ملے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس مسلمان کو بیماری یا اس کے علاوہ کسی اور چیز کی وجہ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ ایسے ہی گرا دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتے گرا دیتا ہے“۔ (صحیح البخاری:5660)

حضرت ابوہریرہؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان کو جو بھی تھکاوٹ، درد، غم و حزن، تکلیف اور پریشانی پہنچتی ہے حتیٰ کہ وہ کانٹا جو اس کو چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کے عوض اس کی خطائیں معاف کر دیتا ہے“۔ (صحیح البخاری:5641)

حدیث میں بیان کردہ لفظ ”نصب“ سے مراد تھکاوٹ ہے اور ”وصب“ سے مراد دائمی درد ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ام سائب یا ام مسیب کے پاس گئے اور کہا: ”اے ام سائب! یا اے ام مسیب! تم کانپ رہی ہو، کیا بات ہے؟“ اس نے کہا: مجھے بخار ہے اللہ تعالیٰ اس کو برکت نہ دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”بخار کو گالیاں مت دو بلاشبہ یہ اولاد آدم کی خطاء اسی طرح صاف کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کی میل کچیل دور کر دیتی ہے“۔ (صحیح مسلم)

ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن مرد اور عورت اپنے نفس، اولاد اور مال کی آزمائش میں مبتلا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کو اس حال میں ملے گا کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا“۔ (سنن ترمذی)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے خیر و بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو جلدی ہی دنیا میں عذاب دے دیتا ہے اور جب وہ کسی بندے کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے گناہ کی وجہ سے اس عذاب کو روک دیتا ہے حتیٰ کہ قیامت کے دن وہ اس کو اس کے گناہ کا بدلہ دے گا“۔ (سنن ترمذی)

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کی مثال اس (نرم و نازک) کھیتی کی مثال ہے جس کو ہوا جھکاتی اور مائل کرتی رہتی ہے، اسی طرح مومن کو آزمائش آتی رہتی ہے (اور اس کو اللہ کے سامنے جھکاتی رہتی ہے) اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی سی مثال ہے جو اس وقت تک نہیں ہلتا اور نہ جھکتا ہے جب تک اس کے کٹنے کا وقت نہیں آ جاتا“۔ (صحیح مسلم:2809)

علماء نے کہا ہے کہ مذکورہ حدیث کا مفہوم یہ ہے: ”مومن کو اس کے بدن یا اہل یا مال میں سخت تکلیفیں پہنچتی رہتی ہیں اور اس سے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کے درجے بلند ہو جاتے ہیں لیکن کفار پر یہ تکلیفیں کم ہی آتی ہیں اور اگر ان پر تکلیف آ بھی جائے تو وہ اس کے کسی گناہ کا کفارہ نہیں بنتی، بلکہ وہ قیامت کے دن اپنے پورے گناہ لے کر اللہ کے دربار میں حاضر ہوگا“۔

پس اے آفت زدہ مومن! بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس آفت و تکلیف کی وجہ سے تیرے گناہوں کو ہلکا کر دے گا، تیری خطائیں مٹا دے گا اور تجھ سے تیری غلطیاں دور کر دے گا۔ یہ ایک عظیم نعمت ہے جس کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کریں اور اس کا شکر بجا لائیں۔

جو گزر گیا سو گزر گیا

گزری ہوئی باتوں کو یاد کرنا اور ان کے ساتھ الجھنا حماقت ہے۔ ایسی سوچ اچھے ارادوں کو ختم کر دیتی ہے۔ عقلمند گزری ہوئی باتوں کو خزانہ میں بند کر دیتے ہیں اور اسے زنجیر سے باندھ دیتے ہیں۔ پھر اسے یاد نہیں کرتے کیونکہ جو گزر گیا سو گزر گیا۔ ماضی کا غم کھانا اور پریشان ہونا اسے واپس نہیں کر سکتا۔ لہٰذا خود کو گزری ہوئی باتوں سے بچاؤ۔ ماضی کی یاد میں پریشان رہنا ایسا ہے جیسے بچے کو واپس ماں کے پیٹ میں داخل کرنا۔ یا جیسے آنسو کو واپس آنکھ میں ڈالنا اور یہ باتیں ناممکن ہیں۔

عقلاء کہتے ہیں کہ گزری ہوئی باتوں کو یاد کر کے پریشان ہونا ایسے ہے جیسے مردوں کو قبروں سے نکالنا۔ عقلمندی یہ ہے کہ اپنے حاضر اور موجود وقت کو مضبوط پکڑو۔ گزرے ہوئے وقت کے مصائب یاد کرتے رہنا ایسا ہے جیسے چلتے ہوئے پیچھے مڑ کر دیکھنا۔ قافلہ ہمیشہ آگے چلتا ہے لہٰذا زندگی کے راستے کی مخالفت نہ کرو۔

آج کا دن

حضرت عمرؓ کا فرمان ہے کہ ”جب تم صبح کو بیدار ہو تو شام کا انتظار نہ کرو۔ بس آج کا دن ہی دن ہے“۔

نہ ماضی کو زیادہ سوچو اور نہ مستقبل کے لئے زیادہ پریشان رہو۔ آپ کی زندگی آج کا دن ہے لہٰذا پوری سوچ و فکر کے ساتھ آج کا دن گزارو۔ آج کے دن کے گھنٹوں میں کئی سالوں کے کام نمٹ سکتے ہیں لہٰذا آج کے دن میں پوری ہمت کرو۔

آج کے دن خوش رہو۔ راضی رہو اور اپنے رزق پر گھر بار پر صبر و شکر کرو۔ اور اللہ کی رضا پر خود کو راضی کر لو۔ آپ کو چاہئے کہ یہ عبارت کہ آج کا دن ہی دن ہے اپنے دل و دماغ پر نقش کر لو۔

آج اگر آپ نے عمدہ غذا اور گرم روٹی کھائی ہے تو گزشتہ کل کی خشک روٹی آپ کو کیا نقصان دے سکتی ہے۔ آج کے دن کو اپنے مفید کاموں میں صرف کرو۔ اور اسے ضائع ہونے سے بچاؤ۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ”ہر روز صبح کو جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس وقت دن یہ اعلان کرتا ہے آج اگر بھلائی کر سکتا ہے تو کر لے۔ آج کے بعد میں پھر کبھی واپس نہیں لوٹوں گا“۔ کل کے بھروسے پر کاموں کو مؤخر نہیں کرنا چاہئے کیونکہ گزشتہ زمانے کے متعلق افسوس اور حسرت بے سود ہے۔ آئندہ زمانے کے خواب نہیں دیکھنا چاہئے کہ یہ موہوم ہیں (یعنی اختیار میں نہیں) اس لئے جو کرنا ہے آج ہی کرو۔

لوگوں سے شکریہ کے منتظر نہ رہو

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لیے پیدا فرمایا تھا کہ وہ عبادت کے ذریعے اس کی شکر گزاری کریں۔ لیکن کتنے لوگ ہیں جو غیر اللہ کی عبادت کرتے ہیں جو کہ غیر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے۔

انسانی طبیعت میں ناشکری غالب ہے۔ انسان کو چاہیے کہ غم زدہ نہ ہو، جب آپ کسی کے ساتھ احسان کریں اور وہ آپ کو ٹھکرا دے تو آپ اس نیکی کو بھول جائیں کہ آپ نے کسی کے ساتھ احسان کیا ہے۔ جس خالق کی خوشنودی کے لئے آپ نے یہ نیکی کی ہے وہ جزا دینے والا ہے۔ لہٰذا احسان کا بدلہ نہ ملنے پر رنجیدہ نہ ہوں۔ آپ کا احسان جس عظیم اعمال نامہ میں درج ہو چکا ہے وہاں وہ واضح ہے۔

والد بیٹے کے ساتھ کیا کیا احسان کرتا ہے تعلیم و تربیت اور خورد و نوش کے کتنے مراحل ہیں جن میں وہ اپنی خواہشات کا گلا دبا کر اولاد کی راحت کو ترجیح دیتا ہے تاکہ اولاد راحت کی نیند سو سکے۔ یہی بچہ جب بڑا ہوتا ہے اور والد کی نافرمانی کرتا ہے تو اس وقت والد کے دل پر کیا گزرتی ہے لیکن وہ یہ سوچ کر خود کو مطمئن کر لیتا ہے کہ اولاد کی پرورش اللہ کی رضا کے لئے کی تھی، وہ جانتا اور دیکھتا ہے۔ وہ بڑا قدر دان ہے وہی اس کی جزا دے گا، اس کے خزانہ میں کوئی کمی نہیں۔

ملفوظات حضرت مولانا محمد الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مولانا منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

فرائض میں کوتاہی

فرمایا: "فرائض کا مقام نوافل سے بہت بلند تر ہے بلکہ سمجھنا چاہیے کہ نوافل سے مقصود ہی فرائض کی تکمیل یا ان کی کوتاہیوں کی تلافی ہوتی ہے۔ غرض فرائض اصل ہیں اور نوافل ان کے توابع اور فروع مگر بعض لوگوں کا حال یہ ہے کہ وہ فرائض سے تو غفلت برتتے ہیں اور نوافل میں مشغول رہنے کا اس سے بدرجہا زیادہ اہتمام کرتے ہیں۔ مثلاً آپ سب حضرات جانتے ہیں کہ "دعوت الی الخیر" "امر بالمعروف" اور "نہی عن المنکر" (غرض تبلیغ دین کے یہ تمام شعبے اہم فرائض دینی سے ہیں) مگر کتنے لوگ ہیں جو ان فرائض کو ادا کرتے ہیں لیکن اذکار نفلیہ میں اشتغال و انہماک رکھنے والوں کی انتہا کی نہیں"۔

شیطانی حربے

فرمایا: "جب کوئی اللہ کا بندہ کسی امر خیر کی طرف بڑھنا چاہتا ہے تو شیطان طرح طرح سے اس کی مزاحمت کرتا ہے اور اس کی راہ میں مشکلات اور رکاوٹیں ڈالتا ہے۔ لیکن اگر اس کی یہ مزاحمتیں اور رکاوٹیں ناکام رہتی ہیں اور وہ بندۂ خدا ان سب کو عبور کر کے اس کار خیر کو شروع کر ہی دیتا ہے تو پھر شیطان کی دوسری کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ اس کے خلاف اور اس کی نیت میں خرابی ڈال کے یا دوسرے طریقوں سے اس کار خیر میں خود حصہ دار بننا چاہتا ہے یعنی کبھی اس میں "ریاء" و "سمعہ" (دکھاوے اور شہرت کی خواہش) کو شامل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی دوسرے اغراض کی آمیزش اور ملاوٹ سے اس کی للہیت کو برباد کرنا چاہتا ہے اور اس میں وہ بسا اوقات کامیاب ہو جاتا ہے۔ اس لئے دینی کام کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اس خطرہ سے ہر وقت چوکنے رہیں اور اس قسم کے شیطانی وساوس سے ہر وقت اپنے دل کی حفاظت کرتے رہیں۔ اور اپنی نیتوں کا برابر جائزہ لیتے رہیں۔ کیونکہ جس کام میں رضاء الٰہی کے علاوہ کوئی دوسری غرض کسی وقت بھی شامل ہو جائے گی پھر وہ اللہ کے یہاں قبول نہیں"۔

استغناء کی حقیقت

فرمایا: "بعض اہل دین اور اصحاب علم کو "استغناء" کے باب میں بڑا سخت مغالطہ ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ استغناء کا مقتضی یہ ہے کہ اغنیاء اور اہل ثروت سے مطلقاً ملا ہی نہ جائے اور ان کے اختلاط سے کلی پرہیز کیا جائے..... حالانکہ استغناء کا منشاء صرف یہ ہے کہ ہم ان کی دولت کے حاجت مند بن کر ان کے پاس نہ جائیں اور طلب جاہ و مال کے لئے ان سے نہ ملیں، لیکن ان کی اصلاح کے لئے اور دینی مقاصد کے لئے ان سے ملنا اور اختلاط رکھنا ہرگز استغناء کے منافی نہیں، بلکہ یہ تو اپنے درجہ میں ضروری ہے۔ ہاں اس چیز سے بہت ہوشیار رہنا چاہیے کہ ان کے اس اختلاط سے ہمارے اندر حب مال وجاہ اور دولت کی حرص پیدا نہ ہو جائے"۔

خدمت دین

فرمایا: "اکثر دینی مدارس میں یہ ایک بڑی غفلت اور کوتاہی ہے کہ طلباء کو پڑھا تو دیا جاتا ہے لیکن اس کی کوئی سعی اور کوشش نہیں کی جاتی کہ اس پڑھنے پڑھانے کا جو اصل مقصد ہے (یعنی خدمت دین اور دعوت الی اللہ) وہ پڑھنے کے بعد اس میں لگیں، اس غفلت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان مدرسوں کے بہت سے ہونہار، فضلاء فراغت کے بعد محض تحصیل معاش کو اپنا مطمح نظر بنا کر یا تو طب پڑھنے میں لگ جاتے ہیں اور یا سرکاری یونیورسٹیوں کے امتحان دے کر انگریزی اسکولوں میں نوکری کا پیشہ اختیار کر لیتے ہیں اور ان کی دینی تعلیم پر جو وقت اور روپیہ خرچ ہوا تھا اور محنت کی گئی تھی وہ نتائج کے لحاظ سے اس طرح سب غارت ہو جاتی ہے بلکہ بسا اوقات وہ دشمنان دین کے کام آتی ہے۔ لہٰذا پڑھانے سے زیادہ ہم کو اس کی فکر اور کوشش کرنی چاہیے کہ جو طلباء پڑھ کر فارغ ہوں وہ دین کی خدمت ہی میں لگیں اور علم دین کے حقوق ادا کریں۔ اپنی کھیتی میں کچھ پیدا نہ ہو تو یہ بھی خسارہ ہے لیکن اگر پیدا ہو کر ہمارے دشمنوں کے کام آئے تو یہ اور زیادہ خسارہ کی بات ہے"۔

اللہ تعالیٰ کا خوف جملہ نیک کاموں میں رغبت کرنے اور تمام گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ خوف کرنے والوں کی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "کسی بندہ کو دو خوف نصیب نہ ہوں گے۔ یعنی جو بندہ دنیا میں اللہ کا خوف رکھے گا وہ آخرت میں بے خوف ہوگا اور جو دنیا میں اللہ سے نڈر رہا اس کو آخرت میں امن واطمینان نصیب نہ ہوگا"۔

خوف کی حقیقت اور حاصل کرنے کا طریقہ

خوف کے حقیقی معنی یہ ہے کہ کسی آنے والی تکلیف کے اندیشہ سے دل دکھے اور سوزش پیدا ہو اور ظاہر ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی صفات جلالیہ کی معرفت حاصل نہ ہوگی اس وقت تک خوف پیدا نہ ہوگا اور جب یہ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ ہر چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز پر ایسا قادر ہے کہ دم بھر میں جو چاہے کر دے کہ مخلوق میں کوئی شخص چوں بھی نہیں کر سکتا تو اس وقت خوف وخشیت پیدا ہو جائے گی۔

پس اگر خوف پیدا کرنا ہو تو اللہ تعالیٰ کے جلال اور اس کی بے نیازی پر نظر کرو اور سوچ کہ جنت پیدا اور اس میں جانے والی مخلوق بھی تجویز ہو چکی اور اسی طرح دوزخ بھی موجود ہے اور اس کی سزا اور مخلوق بھی معین ہو چکی ہے۔ اور سعادت وشقاوت یعنی خوش قسمتی اور بدنصیبی کا قطعی حکم ہر شخص کی تقدیر میں لکھا جا چکا ہے جس میں کچھ تغیر وتبدل نہیں ہو سکتا اور اس ازلی حکم کا کوئی روکنے والا نہیں پس اے نفس! معلوم نہیں کہ تیرے حق میں کیا حکم صادر ہوا ہے؟ اور تیرا خاتمہ کس حال میں ہونا لکھا ہے؟ ممکن ہے تو جنت میں جائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ تیرے لئے جہنم کی دائمی سزا تجویز ہوئی ہو۔

خوب یاد رکھو کہ انجام کے مخفی پوشیدہ حال سے نڈر وہی شخص ہو سکتا ہے جس کو حقیقی معرفت حاصل نہ ہو، لہٰذا مناسب ہے کہ ان کاملین اور خاصان خدا کے حالات پڑھا اور سنا کرو جن کو معرفت میں کمال حاصل ہے یعنی انبیائے کرامؑ اور اولیاء وعلماء واہل بصیرت رحمھم اللہ تعالیٰ۔

دیکھو ان حضرات کو باوجود کمال درجہ تقرب کے کس قدر خوف تھا۔ جناب رسول مقبول ﷺ فرماتے ہیں کہ "جب کبھی جبریل امینؑ میرے پاس وحی لے کر آئے تو خداوند جبار وقہار کے خوف سے لرزتے اور کانپتے ہوئے آئے"۔ حضرت ابراہیمؑ کا قلب نماز کی حالت میں خوف کے سبب ایسا جوش مارتا تھا جیسے چولہے پر ہانڈی کھولتی ہے اور اس جوش وخروش کی آواز ایک میل کی مسافت سے سنائی دیا کرتی تھی۔ حضرت داؤدؑ چالیس دن کامل سربسجود گریہ کرتے رہے یہاں تک کہ آنسوؤں کے سبب آس پاس کی زمین پر گھاس پیدا ہو گئی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ایک پرندہ کو مخاطب بنا کر یوں فرمایا کہ "اے کاش! میں بھی تجھ جیسا پرندہ ہی ہوتا کہ شریعت واحکام خداوندی کا مکلف نہ ہوتا کاش پیدا ہی نہ ہوا ہوتا"۔

حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ "کاش میں درخت ہوتا کہ کاٹ لیا جاتا"۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ "کاش میں بھولی بسری ہو جاتی"۔

غرض خوب یاد رکھو کہ جن حضرات کو اللہ تعالیٰ کی بے نیازی اور جلال کی معرفت حاصل ہے وہ ہرگز بے خوف اور نڈر نہیں رہ سکتے۔ نڈر ہونا انہی غفلت شعار امراء کا شیوہ ہے جن کی نہ اپنے خاتمہ پر نظر ہے اور نہ اصلاح آخرت کی طرف توجہ، یہ غفلت کے پتلے اس بے خوف بچہ کی مثل ہیں جس کو خبر ہے سانپ سے کچھ بھی ڈر نہیں لگتا مگر بچہ دوسرے کے سمجھانے سے سمجھ تو جاتا ہے پس اے کاش! جس طرح ناسمجھ بچہ اپنے سمجھدار باپ کو سانپ سے ڈرتا ہوا اور بچتا ہوا دیکھ کر خود بھی بھاگتا اور عقل سیکھتا ہے اسی طرح غافل اور بے خبر مسلمان بھی اپنے محسن ومربی روحانی طبیبوں اور خاصان خدا کی حالت خوف کے مشاہدہ سے عبرت پکڑیں۔

خوف کی زیادتی مذموم ومضر ہے

خوف در حقیقت ایک چابک ہے جو انسان کو سعادت ابدی کی جانب دوڑاتا ہے لہٰذا اسی حد تک پسندیدہ ہے جب تک کہ نیکوکاری کا آلہ کار رہے۔

یعنی اتنا زیادہ نہ ہو کہ بے کار بنا دے اور مایوسی کی حد تک پہنچا کر اعمال چھڑا دے۔ ایسا حد سے بڑھا ہوا خوف جس سے نا امیدی پیدا ہو جائے شرعاً مذموم (بڑا خراب) ہے کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ ''ایمان خوف اور امید کے درمیان ہے''۔ پس خوف کے ساتھ رجاء یعنی امید بھی ضروری ہے البتہ گناہ گار مسلمان کو خوف غالب رکھنا چاہئے اور جب دین دار بن جائے تو دونوں مساوی درجہ پر رکھے۔ چنانچہ حضرت عمر فاروقؓ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا ''اگر اللہ کا حکم صادر ہو کہ ساری مخلوق میں سے صرف ایک شخص جنت میں جائے گا تو میں امید کرتا ہوں کہ وہ شخص میں ہی ہوں اور اگر فرمان صادر ہو کہ دوزخ میں صرف ایک ہی شخص داخل ہو گا تو مجھے خوف ہے کہ وہ شخص کہیں میں ہی نہ ہوں''۔ یہ حالت مساوات ہے جس میں خوف و رجاء دونوں کے پلے برابر ہیں۔

جوانی میں خوف اور بڑھاپے میں رجاء کا غلبہ مفید ہے

یاد رکھنا چاہیے کہ جوانی و تندرستی کے زمانہ میں مسلمان کو خوف غالب رکھنا چاہیے کہ اس غلبہ شہوت کے زمانہ میں شہوات نفسانیہ کے توڑنے اور منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے مہذب بنانے کو خوف کے کوڑے کی ضرورت ہے اور بڑھاپے یا مرض کے زمانہ میں جب تک کہ موت قریب ہو تو رجاء یعنی امید کو غالب رکھنا چاہئے کہ اول تو ضعف و نقاہت اور مرض کی وجہ سے کچھ ہوتا ہی نہیں پھر اگر اس حالت میں خوف کا غلبہ ہوا تو جو کچھ ہو رہا ہے اتنا بھی نہ ہو سکے گا اور بالکل ہی ہاتھ پاؤں پھول جائیں گے۔ حدیث میں آیا ہے کہ ''مسلمان کو مرتے وقت اپنے اللہ سے نیک گمان رکھنا چاہیے''۔

رجاء اور ہوس کا فرق

ظاہر ہے کہ نیک گمان اسی وقت ہو گا جب کہ کچھ نیک اعمال بھی پاس ہوں گے۔ کیونکہ انسان جب کاشت کے لئے زمین میں بیج ڈالتا ہے اور نیولانے یا پانی دینے کے متعلق ایسی جیسی سعی سب کچھ کر لیتا ہے تو اسی وقت اللہ کے فضل پر بھروسہ کر کے پیداوار اور بوئے ہوئے کے کاٹنے کی امید رکھ سکتا ہے اور جب تک بیج نہیں ڈالا اور ایسی حالت میں اناج کی طلب و خواہش رکھی تو اس کو رجاء و امید نہیں کہتے بلکہ تمنا اور ہوس کہتے ہیں اور تمنا و ہوس شیطانی دھوکہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''جو بندے ایمان لائے اور ہجرت کر گئے اور فی سبیل اللہ جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں''۔ اس سے معلوم ہو گیا کہ رجاء و امید سعی و کوشش کے بعد ہوا کرتی ہے جس طرح کاشت کار بونے جوتنے کی پوری محنت کر لینے کے بعد منتظر ہوتا ہے کہ اگر آسمانی آفت سے حفاظت ہوئی اور بجلی، اولے، آگ وغیرہ سے کھیت کو اللہ تعالیٰ نے بچائے رکھا تو امید ہے کہ جتنا بیج ڈالا ہے ایک ایک کے بدلے ستر ستر بلکہ اس سے بھی زیادہ حاصل ہوں گے۔ اسی طرح مسلمانوں کو اللہ کی اطاعت میں پوری مشقت اٹھانے اور مجاہدہ و ریاضت کرنے کے بعد امید رکھنی چاہئے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے اعمال و افعال کو قبول فرما لیا تو ایک ایک نیکی کا سات سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ اجر ملے گا۔

خلاصہ یہ ہے کہ خوف عذاب کے باعث معاصی اور اللہ کی نافرمانیوں سے رکنا چاہئے اور رحمت الٰہی کے سبب نیکیوں میں رغبت ہونی چاہئے۔ پس خوف کو اسی وقت معتبر سمجھو جب کہ وہ تم کو معصیت سے روکے اور گناہ کی جرأت نہ ہونے دے اور اگر یہ حاصل نہ ہو تو خوف نہیں بلکہ عورتوں جیسی رقت قلبی اور وہم و خیال ہے جس کا کچھ اعتبار نہیں۔

اور چونکہ خوف جب کمال پر پہنچتا ہے تو دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو جاتی ہے جس کا نام زہد ہے۔

فائدہ خوف کی علامت گناہوں سے بچنا ہے، اگر ہو جائے تو فوراً توبہ واستغفار کرنا۔

تکبر اور دکھاوا کرنے والے

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

القرآن

درج ذیل آیات میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

۱ تکبر دوزخی "اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخی ہیں، وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔" (اعراف: 36)

۲ تکبر شیطانی عمل "مگر ابلیس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔" (ص: 74)

۳ اترانا اور بڑائی مارنا "خدا کسی اترانے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔" (النساء: 36)

۴ خوشامد کے عادی لوگ "وہ جو اپنے کئے پر خوش ہوتے ہیں (غرور کے ساتھ) اور وہ جو نہیں کیا اس پر (بھی) اپنی تعریف (خوشامد) چاہتے ہیں، ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا نہ جانو اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہے" (عمران: 188)

۵ دکھاوے کی سخاوت "اور وہ جو اپنے مال دکھلاوے کے لئے دوسروں پر خرچ کرتے ہیں اور وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ آخرت پر (وہ شیطان کے ساتھی ہیں)۔" (النساء: 38)

۶ دکھاوے کی نماز "اور وہ (منافق) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں (وہ) لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور خدا کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم۔" (النساء: 42)

۷ خود ستائی کی ممانعت "پس اپنی خود ستائی نہ کیا کرو، وہ خوب جانتا ہے کہ پرہیزگار کون ہے۔" (النجم: 32)

۸ شیخی خورے "جو چیز تم سے جاتی رہے اس پر رنج نہ کرو اور جو چیز خدا تم کو عطا کرے اس پر اتراؤ مت، اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے اور شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا۔" (حدید: 23)

الحدیث

۱ غرور کیا ہے؟ "غرور یہ ہے کہ حق سے انکار کرے اور لوگوں کو ذلیل سمجھے۔" (مسلم)

۲ تکبر والے جنت سے محروم "جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہ جائے گا۔" (راوی: ابن مسعودؓ)

۳ درجہ پست ہونا "جو ایک درجہ تکبر کرتا ہے، اللہ اس کا ایک درجہ پست کرتا حتیٰ کہ وہ اسفل السافلین میں پہنچا دیا جاتا ہے۔" (ابن ماجہ)

۴ دوسروں کی ہنسی مت اڑاؤ "اپنے مسلمان بھائی کی ہنسی نہ اڑاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ اس پر تو رحم فرمائے گا اور تم کو اس کمزوری میں مبتلا کر دے گا۔" (ترمذی)

۵ تکبر اور عظمت صرف اللہ کے لئے "اللہ کہتا ہے کہ تکبر میری چادر اور عظمت میری تہبند ہے، اگر کوئی ان دو باتوں کی بنا پر جھگڑا کرے گا تو میں اسے دوزخ میں ڈال دوں گا۔" (ابن ماجہ)

۶ خود پسندی کا انجام "آدمی ہمیشہ خود پسندی میں مبتلا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ سرکشوں میں لکھ دیا جاتا ہے اور پھر اس کا انجام بھی وہی ہوتا ہے جو ان کا ہوتا ہے۔" (ترمذی)

۷ تکبر کی سزا "قیامت کے روز خدا تعالیٰ کچھ لوگوں کو چیونٹیوں کی شکل میں اٹھائے گا، لوگ انہیں اپنے قدموں سے روندیں گے، پوچھا جائے گا کہ یہ چیونٹیوں کی شکل میں کون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو تکبر کرتے تھے۔" (راوی: حضرت جابرؓ)

ظاہر و باطن کی اصلاح کے لئے صحبت صالح کی اہمیت

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

"بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا" کا مطلب

ایک مولوی صاحب نے عرض کیا کہ حضرت ذرا اس کا مطلب بیان فرمادیں اس کا مطلب کیا ہے؟

صحبت نیکاں اگر یک ساعت است
بہتر از صد سالہ زہد و طاعت است

نیکوں کی صحبت اگر ایک ساعت کے لئے میسر ہو جائے تو سو سالہ زہد و طاعت سے (جو بغیر رہبر کامل کے ہوں) بہتر ہے۔

فرمایا "مجھ سے تو آپ ہی بہتر سمجھنے والے ہیں مگر میں جو سمجھا ہوں وہ یہ ہے کہ کامل کی صحبت میں بعض اوقات کوئی گر ہاتھ آجاتا ہے یا کوئی حالت ایسی قلب میں پیدا ہو جاتی ہے جو ساری عمر کے لئے مفتاح سعادت بن جاتی ہے۔ یہ کلیہ نہیں بلکہ مہملہ ہے۔ ہر وقت یا ہر ساعت مراد نہیں۔ بلکہ وہی وقت اور وہی ساعت مراد ہے جس میں ایسی حالت پیدا ہو جائے۔" عرض کیا تو کیا ہر صحبت اس درجہ مفید نہ ہوگی۔ فرمایا کہ: "یہ تو نہیں مگر کس کو علم ہے کہ وہ کون ساعت ہے جس میں یہ حالت میسر ہوگی۔ ہر صحبت میں اس کا احتمال ہے اس لئے ہر صحبت کا اہتمام چاہئے۔ اس سے ہر صحبت کا مفید اور نافع ہونا ظاہر ہے اور اس حالت کو صد سالہ طاعت کے قائم مقام بتلانے کو ایک مثال سے سمجھ لیجئے۔ اگر کسی شخص کے پاس سو کنجیاں ہوں تو بظاہر تو اس کے پاس امتعہ میں سے ایک چیز بھی نہیں مگر اگر ذرا تعمق کی نظر سے دیکھا جائے تو ہر چیز اس کے قبضہ میں ہے، اسی طرح اگر وہ کیفیت اس کے اندر پیدا ہو گئی تو بظاہر تو خاص طاعات میں سے کوئی بھی چیز اس کے پاس نہیں مگر حکماً ہر چیز ہے پس مراد اعمال پر قدرت ہونا ہے، اسی سے سب کام اس کے بن جائیں گے اور اصل چیز وہی کام ہیں جن کی یہ مفتاح صحبت میں نصیب ہوگی۔ اگر وہ اعمال نہ کئے تو نری مفتاح کس مصرف کی۔"

اسی لئے یہ کہتا ہوں کہ "بدوں اعمال نہ کچھ اعتبار ہے اقوال کا نہ احوال کا نہ کیفیات کا۔ اسی لئے ان چیزوں میں سے کسی چیز میں بھی حظ نہ ہونا چاہئے۔ اگر اعتبار کے قابل کوئی چیز ہے تو وہ اعمال ہیں اور اعمال بلا توفیق حق کے مشکل اور توفیق عادۃً موقوف ہے صحبت کامل پر اسی کو مولانا فرماتے ہیں۔"

قال را بگذار مرد حال شو
پیش مردے کاملے پامال شو

فیض باطنی کا مدار شیخ و مرید کی مناسبت پر ہے

جب کوئی شخص اپنی باطنی تربیت اور اصلاح کی غرض سے حضرت والا سے اصلاح کا تعلق پیدا کرنا چاہتا ہے۔ حضرت والا کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کو مجھ سے مناسبت نہیں تو چونکہ اس طریق باطنی میں فیض باطنی کا مدار شیخ و مرید میں باہم مناسبت پر ہے۔ اگر شیخ سے مرید کو مناسبت نہیں تو ہرگز مرید کو شیخ سے فیض نہیں ہو سکتا۔ اس لیے حضرت والا اس طالب پر ظاہر فرما دیتے ہیں کہ تم میں اور مجھ میں مناسبت نہیں تم کو مجھ سے نفع نہ ہوگا۔ اس لیے تم کو چاہیے کہ کسی دوسرے شیخ سے اپنی اصلاح کا تعلق پیدا کرو۔ اس کے متعلق فرمایا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ طالب کو کسی سے صاف جواب کیوں دے دیا بلکہ انتظار کرنا چاہیے۔ ممکن ہے کہ مناسبت اس کے اندر اگر اس وقت نہیں ہے تو رفتہ رفتہ آئندہ پیدا ہو جائے۔ تو میں کہتا ہوں کہ طالب کو اپنے شیخ سے مناسبت پیدا کرنے کا یہ طریق نہیں کہ اول طالب شیخ سے اپنی اصلاح کا تعلق قائم کرے۔ اس کے بعد پھر اپنے شیخ سے مناسبت پیدا کرنے کی کوشش کرے بلکہ طریق یہ ہے کہ طالب کو چاہیے کہ اگر اس کو مناسبت پیدا ہونے کی امید ہو تو اول وہ اپنے شیخ سے مناسبت پیدا کرے، جب مناسبت پیدا ہو جائے تو اس کے بعد اس سے اپنی اصلاح کا تعلق قائم کرے۔ قبل مناسبت تعلق بالکل بے کار ہے اور شیخ مرید میں جو مناسبت شرط نفع ہے اس کا لحاظ گو اس زمانہ کے لوگوں میں ترک کر دیا گیا ہے مگر بزرگان سلف اس کا بے حد خیال رکھتے ہیں۔ چنانچہ مختلف بزرگوں کی حکایتوں میں ایسے واقعات ملتے ہیں کہ کوئی طالب سفر کرکے (بقیہ ص 51)

مکتبۃ العارف کی جانب سے اس ماہ کی منتخب روحانی کتب پر خصوصی رعایت

نفسیات، اوراد و وظائف، دعائیں، درود شریف، تصوف و سلوک، عارفانہ کلام، فضائل اعمال،
نایاب قلمی بیاضیں، فوٹو سٹیٹ عملیات کتب، جادو سحر، جنات، آسیب اور روحانی علوم کی وسیع ورائٹی کا مرکز

1 جادو جنات سے بچاؤ کی کتاب
تالیف و تخریج: حافظ محمد عمران ایوب لاہوری
جادو و جنات آسیب اور نظر بد کی حقیقت، ان سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر اور طریقہ علاج
عام قیمت: 250 رعایتی قیمت: 175

2 ہر پریشانی اور بیماری کا علاج
حروف تہجی کی ترتیب پر مصنف: مولانا محمد الیاس حفظہ اللہ
عام قیمت: 336 رعایتی قیمت: 160

3 نجومیوں کی سیاہ کاریاں مصنف: یحییٰ علی
نجومیوں کی پراسرار کہانیاں، وارداتیں اور ملاقاتیں
عام قیمت: 250 رعایتی قیمت: 175

4 [illegible] دعا اور دم سے علاج مصنف: سعید بن علی [illegible]
قرآن و حدیث کی روشنی میں جادو کی اقسام اور اس کے علاج پر مستند کتاب
عام قیمت: 150 رعایتی قیمت: 100

5 اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا
مصنف: سید مزمل حسین نقشبندی عام قیمت: 375 رعایتی قیمت: 230
35 ہزار شائع ہونے والی واحد کتاب جو گھریلو پریشانیوں اور معاشرتی الجھنوں کا بہترین حل ہے۔

6 احیاء العلوم [illegible] کے مصنف امام غزالی
الاوفاق۔ اردو ترجمہ عملیات امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
عام قیمت: 200 رعایتی قیمت: 150

7 حاسدوں کے شر سے بچیے مصنف: امام ابن القیم الجوزی
معوذتین کی روشنی میں
انسانوں کے حسد اور جنات و شیاطین کے شر سے بچنے کا قرآنی طریقہ
عام قیمت: 200 رعایتی قیمت: 135

8 آئینہ عملیات، مجربات عملیات مولانا صوفی محمد عزیز الرحمن پانی پتی
مجرب عملیات و تعویذات و نقوش قرآنی کا مستند اور اصول ذخیرہ۔ جو ہر قسم کی بیماریوں اور حاجتوں میں انتہائی زوداثر اور تیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں۔
عام قیمت: 160 رعایتی قیمت: 110

9 روحانی ڈاکٹر رعایتی قیمت: 50 مولانا عبدالرحمن عثمانی
مایوس مریضوں کے لیے پیغام شفاء
100 سے زائد جسمانی بیماریوں کا کلام الٰہی سے مؤثر علاج

10 جامع الاوراد والختمات مصنف: ابو بہلول غلام رسول عاقی نقشبندی
[illegible]
عام قیمت: 450 رعایتی قیمت: 360

کتب کی وسیع ورائٹی کی مکمل تفصیل کے لئے ویب سائٹ دیکھیں www.darulamal.org/bookshop

تمام روحانی کتب تھوک و پرچون ریٹ پر دستیاب ہے، دکاندار حضرات، اہل مدارس، ممبران، اعتماد کرتے ہوئے رابطہ فرمائیں۔

ایک بار تشریف لائیں بار بار آنے کے لئے۔ جہاں آپ کو ملیں ارزاں داموں ملک بھر کی کتب ایک ہی چھت تلے۔

مکتبۃ العارف پوسٹ بکس نمبر 9118 لاہور 54570 فون: 0322-4773786, 0332-4487877, 042-35033371

یَا رَافِعُ اور یَا مُعِزُّ کے خواص اور اثرات

حضرت مولانا انظر شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہٗ

یَا رَافِعُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۳۵۱ ہیں۔

حصول بلند مرتبہ و مخلوق سے بے نیازی

اگر کوئی اس اسم کو بلا ناغہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے، بلند مرتبہ حاصل ہو اور مخلوق خدا سے بے نیاز ہو جائے۔

مالدار ہونے کے لئے

اگر کوئی روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو وہ مالدار ہو جائے کسی کا محتاج نہ رہے۔

حصول بے نیازی و مالداری

اگر کوئی ہر مہینہ کی چودھویں رات میں جب نصف رات گزر جائے سو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ خلقت سے اُسے برگزیدہ بنا دے، بے نیاز اور مالدار ہو جائے۔

دشمنوں اور ظالموں کے شر سے امن

اگر روزانہ ۷۰ مرتبہ پڑھے تو دشمنوں اور ظالموں کے شر سے امن میں رہے۔

۷۸۶

۸۳	۹۳	۹۵	۸۰
۸۸	۸۷	۸۵	۹۱
۸۴	۹۰	۸۹	۸۸
۹۶	۸۱	۸۲	۹۴

یَا مُعِزُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۱۷ ہیں۔

مخلوق میں ہیبت و دبدبہ پیدا کرنا

جو شخص اس اسم کو جمعہ یا پیر کے دن مغرب کی نماز کے وقت کے بعد ۱۴۰ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے تو مخلوق خدا کے دل میں پڑھنے والے کی ہیبت اور دبدبہ پیدا ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔

ہر دل عزیز بننا

اگر کوئی ہر ایک نماز کے بعد بلا ناغہ سو مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے اسے ہر دل عزیزی حاصل ہو۔

حصول مقامات و بے نیازی و تونگری

جب آدھی رات گزر جائے یا آدھا دن گزر جائے اس وقت روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ مقامات علیہ، طبیعت میں بے نیازی اور اپنے دوستوں اور عزیزوں سے تونگری میں بڑھا ہوا رہے۔

ہیبت پیدا کرنا اور وقار بلند ہونا

اگر کوئی پیر کے دن یا جمعہ کے دن مغرب کی نماز کے بعد ۱۴۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھ لیا کرے تو لوگوں کے دلوں میں ہیبت اور وقار بلند ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔

۷۸۶

المعز کا نقش مثلث

۳۸	۴۳	۳۶
۳۷	۳۹	۴۱
۴۲	۳۵	۴۰

۳۳۵۷	۳۸۳۹۳۷	۱۰۹	۷۳۰۹	۱۷۹۵
۱۱۳	۷۳۰۷	۱۷۹۳	۳۳۶۰	۳۸۳۹۳۵
۱۷۹۹	۳۳۵۸	۳۸۳۹۳۸	۱۱۰	۷۳۰۵
۳۸۳۹۳۶	۱۰۸	۷۳۰۸	۱۷۹۴	۳۳۶۱
۷۳۰۶	۱۷۹۷	۳۳۵۹	۳۸۳۹۳۴	۱۱۱

ولق = ۳۹۷۱۹۷

ملاقاتی محبت سے پیش آئے ..... عطر تسخیر

اگر اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھے اور کسی سے ملاقات کرنے کے وقت اس آیت کو سات بار پڑھ کر دم کر کے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرے تو جس سے ملاقات کرے، وہ محبت سے پیش آئے۔ اسی طرح اگر اس آیت کو کسی مناسب رصد الفلکی میں عطر پر دم کرے اگر اس عطر کو لگائے تو بھی یہ عطر تسخیر کے لئے مفید ہوگا۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ۝

تسخیر خلق و حصول غلبہ

اگر تسخیر خلق مقصود ہو یا غلبہ درکار ہو تو اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس آیت کا ورد کرے تو اس کا مقصود حاصل ہو۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ۝

خیالات فاسدہ و عشق کا علاج

اگر کوئی خیالات فاسدہ یا عشق کی خام خیالی اپنے ذہن میں بٹھا کر اپنے آپ کو روگ لگا چکا ہو تو اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیت لکھ کر اسے پلایا جائے۔ اگر ہو سکے تو اس پر دم بھی کیا جائے تو وہ شخص ان خیالات سے باز آئے گا۔ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ۭ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ۝

مکر و فریب سے حفاظت

اگر کسی کو مکر و فریب سے نجات درکار ہو تو اس وفق کو لکھ کر اس آیت کو اس کے ہر چہار طرف لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس آیت کا ورد کرے تو اسے مکر و فریب سے کوئی نقصان نہ پہنچ سکے۔

اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ۝

دشمن نقصان نہ پہنچا سکیں

اگر کسی کو دشمنوں سے خوف ہو اور دشمن اس کی جان کے درپے ہوں تو اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیت لکھ کر اس کو اپنے پاس رکھے اور اس آیت کا ورد کرے تو دشمن اس کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۝

حصول ترقی منصب

اگر کسی کو اپنے منصب میں ترقی درکار ہو تو اس وفق کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف اس آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس آیت کا ورد کرتا رہے تو اس کی ترقی کے اسباب پیدا ہوں گے اور وہ اپنے حق کو پا سکے گا۔

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ۝

واپسی ضرور

اگر کسی گرفتنی کی واپسی کے لئے اس وفق کو لکھ کر اس کے چہار طرف یہ آیت لکھ کر پیچھے اس کا نام لکھ کر ہوا میں باندھے اور روزانہ نصف شب اس آیت کی تلاوت کر کے اللہ پاک سے اس کی واپسی کے لئے دعا مانگے تو اس کی واپسی جلد

وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ۝

بچھڑے رشتہ دار مل جائیں

اگر بچھڑے ہوئے اقارب سے ملنا ہو یا کسی کے رشتہ داروں کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس وفق کو لکھ کر اس کے گرد یہ آیت لکھ کر اسے اپنے پاس رکھا جائے اور اس آیت کو ۹۰۰ بار روزانہ بعد از نصف شب پڑھا جائے تو وہ رشتہ دار اللہ کے فضل سے مل جائیں گے۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۝

(جاری ہے)

آنکھ کو نظر حرام سے روکنا شہوت سے بچنے کا بہترین طریق ہے

درود تنجینا کے مجرب اعمال

ماسٹر شفیع الدین نظامی مرحوم

یہ درود شریف سندھ کے ایک محترم بزرگ جناب حاجی محمد دین صاحب خضرانی انڈ مرحوم نے عطا فرما کر بتایا تھا کہ میرے جد امجد حضرت خضر سلطان رحمۃ اللہ علیہ نے دریا میں کھڑے ہو کر سوا لاکھ پڑھا تھا۔ جس کی بدولت انہیں ولایت نصیب ہوئی تھی۔ حاجی صاحب کی اس بات کی تصدیق ہمیں مختلف ذرائع سے ہوئی تو اس پر عمل کیا اور کرایا۔ بڑے فوائد حاصل ہوئے۔

اس درود شریف کو پیران عظام اور بزرگ حضرات اپنے مریدوں اور معتقد حضرات کو مختلف تعداد اور انداز سے پڑھنا بتاتے ہیں۔ ہم نے جن طریقوں سے پڑھ کر فوائد حاصل کئے یا کسی دوسرے سے پڑھوایا، پیش خدمت ہیں۔ پہلے درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

①..... درود شریف سات روز ایک سو ایک بار روزانہ پڑھ کر دعا مانگی کہ اللہ تعالیٰ بطفیل حضور اکرم ﷺ سندھ میں عزت و محبت عطا فرما۔ الحمد للہ تیس سال سے اندرون سندھ انہوں سے زیادہ عزت و محبت سے نوازا جاتا ہوں۔

②..... اکثر مشکلات کے وقت خود پڑھا اور دوسروں کو بھی اکتالیس بار پڑھنا بتایا۔ سب کی مشکلیں حل ہو گئیں۔

③..... رات ایک بجے کے بعد کامل تنہائی میں زیر آسمان ننگے سر قیام کی حالت میں گیارہ روز تک ایک سو ایک بار پڑھنے والے کو دین و دنیا کی نعمتیں ملتی ہیں۔

④..... نافرمان اولاد یا محبت نہ کرنے والے شوہر کو بقصد ویک بار کسی میٹھی چیز پر دم کر کے عروج ماہ میں تین یا پانچ بار کھلائیں۔ اولاد فرماں بردار اور شوہر محبت کرنے والا بن جائے گا۔

⑤..... اکتالیس بار روزانہ پڑھنے والا تنگ دستی اور آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

⑥..... قصیدہ بردہ کے پانچ نقش لکھیں۔ ہر نقش کے نیچے طالب و مطلوب کے نام بطریق معروف لکھیں۔ رات کو ہر نقش پر بقصد ویک بار درود تنجینا پڑھیں۔ صبح پانچ چھٹانک آٹے کی پانچ گولوں میں بند کر کے دریا یا نہر میں ڈال آیا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ میں سخت سے سخت دل مطلوب حاضر ہوگا۔ ناجائز کرنے والا خود شرمسار ہوگا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۳۶۵۳۱	۱۳۶۵۳۸	۱۳۶۵۳۵	۱۳۶۵۲۸
۱۳۶۵۳۶	۱۳۶۵۲۷	۱۳۶۵۳۲	۱۳۶۵۳۷
۱۳۶۵۳۲	۱۳۶۵۴۳	۱۳۶۵۴۰	۱۳۶۵۳۳
۱۳۶۵۳۹	۱۳۶۵۴۲	۱۳۶۵۳۵	۱۳۶۵۳۴

⑦..... قصیدہ بردہ کے درمیانی دائرے میں لکھے ہوئے حضور اکرم ﷺ کے اسم مبارک پر نظر قائم کر کے پڑھنا بتایا۔ نہ صرف رزق و مال میں اضافہ ہوا بلکہ حضور اکرم ﷺ کے دیدار سے بھی مشرف ہوا۔

نقش کے درمیان میں ایک دائرہ بنائیں اور اس میں موٹے قلم سے محمد ﷺ لکھیں۔ اعداد باریک قلم سے لکھیں۔

سورۂ یوسف کے خواص

آسانیاں حاصل ہوں

اگر کسی کے اسباب راہ مسدود ہو گئے ہوں تو اس وقت کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف اس آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس آیت کو ورد میں رکھے تو اس کے لئے آسانیاں پیدا ہوں گی۔

اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

حضرت سید زوار حسین شاہ صاحبؒ کے عملیات

خالد مقبول

تعویذ برائے حمل خشک شدہ

جس عورت کا حمل خشک ہو گیا ہو، اس کے لئے یہ تعویذ چینی کے برتن میں لکھے۔ چالیس روز بلاناغہ اس کو یہ تعویذ پلائے۔ انشاءاللہ حمل نشوونما حاصل کر کے ظاہر ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

ترکیب: زعفرانی سیاہی سے چینی کی بغیر پھول والی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر مریضہ کو پانی پلائیں۔ آدھا لیٹر پانی بنا لیں۔ دن میں تین چار بار دوا کے طور پر پلائیں۔ اس طرح چالیس روز کریں۔

اگر مریضہ دور ہو اور پلیٹوں پر لکھنا ممکن نہ ہو تو سفید روغنی کاغذ پر لکھ کر چالیس تعویذ بنا کر دے دیے جائیں۔ آدھا لیٹر پانی میں رات کو ایک تعویذ بھگو دیں اور اگلے دن سے استعمال کریں۔

تعویذ برائے دفع تپ ہر قسم

كٓهٰيٰعٓصٓ ○ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ○ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ○ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

لکھ کر گردن میں باندھیں اور تین تعویذ کاغذ پر لکھ کر تین روز ایک ایک کر کے پلائیں۔ انشاءاللہ تپ رفع ہوگی۔

ترکیب: کالی یا زعفرانی سیاہی سے لکھ کر گلے میں ڈالنے والا تعویذ تیار کریں۔ اور زعفرانی سیاہی سے پینے والے تین تعویذ تیار کریں۔ ایک تعویذ رات کو پانی کی بوتل میں بھگو دیں۔ صبح نہار منہ تین گھونٹ پئیں۔ اسی طرح دن میں ہر نماز کے بعد پی لیں۔ جو پانی رات کو بچ جائے، استعمال شدہ تعویذ اور بچا ہوا پانی کسی پاک مٹی میں دبا دیں۔

تعویذ برائے تپ سوم

اول تپ شروع ہونے میں بروز نوبت اول و آخر درود شریف اور ایک بار سورۃ کر پڑھ کر دم کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔ پس چاہئے کہ سہ نوبت کو دم تمام کرے۔ اگرچہ اول یا دوسری نوبت پر آرام ہو جائے۔ اگر تینوں نوبت پر دم نہ کریں گے تو چند روز بعد بخار پھر عود کر آئے گا۔

ترکیب: تپ سوم یعنی تین روزہ بخار۔ پہلے دن جب بخار چڑھے تو عمل پڑھ کر دم کریں۔ پھر دوسرے اور تیسرے دن بھی پہلے دن جس وقت دم کیا تھا، اسی وقت دم کریں، اگرچہ بخار نہ بھی چڑھے۔ کیونکہ اگر دوسرے اور تیسرے روز دم نہ کیا تو پھر چند دن بعد بخار چڑھ جائے گا۔

ارسالِ ہاتف کے نایاب اعمال

صوفی غلام سرور شباب (حویلی لکھا)

ہاتف ارسال کرنا

جب تم اپنے کسی بھی مقصد کے لیے ہاتف ارسال کرنے کا ارادہ کرو تو کسی خلوت کے مکان میں داخل ہو کر عشاء کے بعد ایک ہزار (1000) مرتبہ ان اسماء شریفہ کی تلاوت کریں۔ اور ہر سو مرتبہ کے بعد سات مرتبہ خدام کی توکیل تلاوت کریں۔

اسماء شریفہ یہ ہیں ”طلسل ھکیل لاقیں“

اور خدام کی توکیل یہ ہے ”توکّلوا یاخدام ھٰذہ الاسماء وَادْخلوا علی (نام فرد مع والدہ) فی ھٰذہ اللیلۃ فی منامہ وعزلوہ یاسبہی و مضلی واضربوہ وازعجوہ واَنطقوہ حتی اللہ یصبح الی الی حاجتہا ذلیلا و یقضی حاجتی“

پس جب تم یہ عمل بجا لاؤ گے تو ضرور ہاتف مطلوب فرد پر مسلط ہو کر تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اور اس فرد کو تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کے حکم سے عاجز اور ذلیل کر کے حاضر کر دے گا۔

عمل کا بخور یہ ہے جاوی، لوبان، حنا اور اصرف سورہ الزلزلۃ ہے۔

ہاتف کو کسی پر مسلط کر کے کام لینا

جب تو کسی پر ہاتف کو مسلط کر کے کام لینا چاہے تو خلوت کی پاک وصاف جگہ پر ایک سو (100) مرتبہ پڑھ ”استغفر اللہ العظیم۔“ اور پھر حضور نبی کریم ﷺ پر ایک سو (100) مرتبہ درود پڑھ، پھر خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے دو رکعت نماز نفل ادا کر۔ پھر ایک سو (100) مرتبہ سورہ الکوثر پڑھ اور ایک تمثیل مناسب کی بنا جیسے تو چاہتا ہے اور خدام کو مسلط کر اس فرد پر جس سے کوئی غرض ہے۔ پس ہاتف تمہاری مرضی کے مطابق اس فرد پر مسلط ہو جائے گا اور اسے تمہارے پاس حاضر کر دے گا۔ اس عمل کا بخور لوبان، مستقل ارزق، جاوی اور کزبرہ خشک ہے۔ ہاتف کا یہ عمل مخفی اسرار میں سے ایک ہے۔

کسی جابر ظالم پر ہاتف بھیجنا

جب کسی جابر ظالم پر ہاتف بھیجنے کا ارادہ کریں تو جمعرات کو روزہ رکھیں۔ اور افطار کریں انگور، کشمش، انجیر وغیرہ سے اور ایسی چیز سے افطار نہ کریں جو ذی روح سے نکلی ہو مثلاً گوشت، انڈہ، مچھلی وغیرہ پھر بعد از نماز عشاء، پاک وصاف خلوت کی جگہ میں پاکیزہ و معطر سفید لباس زیب تن کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تلاوت کریں۔ بعد نماز نفل ایک ہزار (1000) مرتبہ مندرجہ ذیل اسماء کی تلاوت کریں۔

اسماء شریفہ یہ ہیں۔ ”یاسطیع النور انت الذی زعمت المودۃ فی قلوب الجبابرۃ یاسطیع۔“

پھر ہر سو مرتبہ کے بعد سات مرتبہ یہ توکیل تلاوت کریں۔ ”توکّلوا یاخدام ھٰذہ الاسماء الشریفۃ وادخلوا علی (نام فرد مع والدہ) فی منامہ وعزلوہ یسبہی و حلتی وضربوہ وازعجوہ واَنطقوہ حتی انہ یصبح و یقضی حاجتی عاجزا ذلیلا۔“

جب تم ایسا کرو گے تو خدام ان اسماء شریفہ کے اس فرد پر مسلط ہو جائیں گے۔ اور اسے کہیں گے کہ ہمیں قسم ہے حق کی جس نے بھیجا ہے ہم کو تیری طرف اگر نہ پوری کرے گا تو حاجت (فلاں بن فلاں) کی تو لوٹیں ہم تیری طرف اور عذاب کریں گے ہم تجھ کو اس دنیا سے۔ پس تحقیق وہ صبح ہوتے ہی آئے گا تمہارے پاس عاجز و ذلیل ہو کر اور تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اس عمل کا بخور لوبان، جاوی، مصطگی ہے۔ اور اصراف سورہ الجمعہ آخری رکوع ہے۔

(ارسالِ ہاتف سے مراد کسی پر غیبی موکل ارسال کرنا ہے۔ ایسے اعمال روحانی علوم سیکھنے والے مبتدی حضرات اور عوام کرنے کی غلطی بالکل نہ کریں۔ ایسے اعمال باقاعدہ اجازت اور نگرانی میں کیے جاتے ہیں۔ ورنہ نقصان اور رجعت کا قوی اندیشہ ہے۔ ع ع)

کالے علم کی درجہ بندی

[illegible] صاحب (ایم اے)

تنتر ودیا اور تانترک یوگا کے علاوہ ہندوستان کا ایک تانترک چکر ہے اور اس جادو کو ہندو برہما جی مہاراج سے منسوب کرتے ہیں۔ ہندو ویدوں کے مطابق ساری کائنات دیوتاؤں کے ماتحت ہے اور دیوتا منتروں کے مطیع ہیں اور منتر کا جاپ سدھیوں سے ہوتا ہے۔ ویدک ودیا کے مطابق جو انسان چوبیس سدھیاں سدھ کرے، وہ چمتکار انسان بن جاتا ہے۔ کالے جادو کے سولہ درجے اور چوبیس سدھیاں ہیں۔ جنتر منتر سے ہوتی ہے اور تنتر پہلا جاپ ہے۔ اس میں گندگی اور غلیظ چیزوں سے شریر کو بھنگ کیا جاتا ہے اور اس طرح کالا جادو سیکھنے والا خود کو کالی طاقتوں کے حوالے کر دیتا ہے۔

دوسرا درجہ شکتی کہلاتا ہے۔ اس میں کمال حاصل کرنے کے بعد کیڑے مکوڑوں کا کاٹا اُتارا جاتا ہے۔ آٹھویں کھٹا میں لونا چماری اور نویں میں مہاکالی دیوی سے واسطہ پڑتا ہے۔ پورنیاں گیارھویں درجے میں آتی ہیں اور جسے پورنیوں کا اختیار حاصل ہو جائے وہ کالے جادو کا گیارھواں ماہر ہوتا ہے۔ سات پورنیوں کے ایک سو گیارہ بیر ہوتے ہیں جو پورن بھگت کے غلام ہوتے ہیں۔

بارہ درجہ میں بھیروں ستوترن ہوتا ہے۔ وہاں سے شکتا کا سفر شروع ہوتا ہے۔ ایک شکھا ہی پورن جاپ کر کے اپنا جاپ کسی کو دے سکتا ہے۔ شکھا پانچ درجے کا گیانی ہوتا ہے۔ اس علم کے آٹھ درجے ہوتے ہیں۔ شکھا بھیروں پرم ہوتا ہے اور بھیروں اس کے سارے کام کرتا ہے۔ بھیروں کا نشان کھڑی ہوتا ہے۔ بھیروں سارے پلید ہوتے ہیں۔

پہلے جاپ کے بعد بیر قبضے میں آتا ہے۔ بیر اشٹیل ہوتا ہے یعنی تن کھولنے والا اور وہ من کے اندر بس جاتا ہے مگر اس کا وجود باہر بھی ہوتا ہے۔ اپنے سوامی کو ہر طرح کی خبریں دیتا ہے۔ دوسرے جاپ سے وید قبضے میں آتا ہے۔ پھر بیر کی باری آتی ہے۔ بیر بہت سے ہوتے ہیں۔ بارہ بیر بس میں کرنے کے بعد بھیروں جاگتا ہے۔ بھیروں ایک ہوتا ہے مگر سب کا بیہت، سب کے کام آنے والا ہوتا ہے۔ اسے بس میں کرنے والا شکھا کہلاتا ہے۔ شکھا پانچ درجہ ہوتا ہے۔ اس سے آگے کلنڈ والا ہوتا ہے جو بہت مشکل ہے۔

کالے جادو میں چوبیس سدھیاں ہیں اور ہندو روایت کے مطابق گرو گورکھ ناتھ جی چوبیس سدھیوں کے عامل تھے۔ ان سدھیوں کا تفصیلی ذکر تو ہم نے اپنی تصنیف "ردِ سحر" (حصہ اول) میں کر دیا ہے۔ یہاں آپ کی معلومات کے لیے چند سدھیوں کے نام لکھے جا رہے ہیں:

انجن سدھی، دگھمبر سدھی، ہوا سدھی، پراپتی سدھی، وشتو سدھی، ایشتو سدھی، اتورکی سدھی، پرکایہ ویش سدھی، دور درشٹی سدھی، دور شروتی سدھی اور اگنی وشیہ سدھی وغیرہ مشہور ہیں۔

جنات کو بھگانے والوں کی مجلس کیسی ہونی چاہیے؟

محمد نور اللحام

جنات کو بھگانے یا ان کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے جس مجلس میں بیٹھ کر عمل کیا جاتا ہے، اس مجلس کی چند شرائط ہیں جن کا تعلق عامل، حاضرین مجلس اور براہ راست مجلس سے بھی ہوتا ہے۔

(۱)...عامل کی شرائط

جس بندے نے عمل کرنا ہے اس کے اندر درج ذیل شرائط کا ہونا ضروری ہے۔

۱ عامل شرعی علوم کا حامل اور قرآن کریم کی سوجھ بوجھ رکھنے والا ہو۔

۲ پختہ عقیدے کا حامل ہو۔ شک اور وسواس کو قریب بھی نہ پھٹکنے دے۔

۳ اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل اعتقاد اور بھروسہ رکھنے والا ہو اور اللہ کے سوا کسی سے مدد کا طلبگار نہ ہو۔

۴ جنات کی چالوں کو سمجھنے والا ہو۔ شیطان کی باتوں اور وسواس کی قطعاً پرواہ نہ کرے۔

۵ عامل مضبوط اعصاب کا مالک ہو۔ شیطانی خیالات سے خوف زدہ ہونے والا نہ ہو۔ نہ ہی عمل کے دوران شیطان سے مذاکرہ کرنے کی کوشش کرے۔ زیادہ سے زیادہ اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کرسکتا ہے۔

۶ ایسا ممکن ہے کہ جن عامل کو دھوکہ دینے اور عمل سے اس کی توجہ ہٹانے کے لیے رحم اور نرمی کی درخواست کرے لیکن عامل کو چاہیے کہ اس پر بالکل ترس نہ کھائے، نہ ہی اس پر نرمی کرے۔

۷ عامل شیطان کی دھمکیوں اور وعدوں کی بالکل پرواہ نہ کرے کیونکہ کبھی شیطان دھمکیاں دینے لگتا ہے اور کبھی امیدیں دلا کر لالچ دینے کی کوشش کرتا ہے۔

۸ جب عامل عمل کررہا ہوتا ہے تو شیطان اسے ڈرانے اور عمل سے اس کی توجہ ہٹانے کیلئے مختلف عجیب و غریب قسم کی آوازیں نکالتا ہے اور کبھی عامل کے فوت شدگان عزیز و اقارب کی آوازیں نکالتا ہے۔ اگر عامل پہلے ہی سے آسیب کے ان حیلوں بہانوں کو جانتا ہو تو وہ با آسانی ان کو زائل کرسکتا ہے۔

۹ عامل عمل کے دوران شیطان جن کی کسی بات کا جواب نہ دے اگرچہ جن گالی گلوچ کرے، انبیاء و رسل کی شان میں گستاخانہ کلمات کا مرتکب ہو یا حاضرین مجلس میں سے کسی کی عزت نفس پر چھینٹے اچھالنے کی کوشش کرے۔ زیادہ سے زیادہ عامل اس کے لیے بددعا کرسکتا ہے کہ "اخسا" (اے اللہ کے دشمن) ذلیل و خوار ہوجا۔

(مسند احمد جلد نمبر ۴ صفحہ ۱۲۰)

یا یہ کلمات کہے "اخرج منہ اؤ منھا مذؤما مدحورا"

"(اے اللہ کے دشمن) اس بدن انسانی سے ذلیل و خوار ہوکر نکل جا۔"

(دلائل النبوۃ للبیہقی)

۱۰ اگر عمل کے دوران شیطان آسیب بہت زیادہ ٹال مٹول سے کام لینا شروع کرے یا عمل کی تکلیف سے بچنے کے لیے اپنی آواز کو بلند کرنے لگے تو عامل کو چاہیے کہ اپنے عمل کو کچھ دیر کے لیے موقوف کرکے سورۃ "صافات" کی پہلی دس آیتیں اور معوذتین یعنی سورۃ "الفلق اور الناس" کی بار بار تلاوت کرے یہاں تک کہ شیطان پر غلبہ حاصل کرلے۔ پھر دوبارہ اپنا عمل وہیں سے شروع کرے جہاں سے موقوف کیا تھا۔

۱۱ بسا اوقات شیطان بذات خود یا کسی واسطے سے کوشش کرتا ہے کہ دم کرنے والے کی ہوا خارج ہوجائے اور اس کا وضو ٹوٹ جائے۔ جب کوئی ایسا معاملہ ہو تو دم کرنے والے کو چاہیے کہ جہاں تک ہوسکے وضو کو نہ ٹوٹنے دے۔ اس مقصد کے لیے وہ پانی کے پیالے پر معوذتین (سورت فلق اور ناس) پڑھے اور پانی پی لے۔ اگر پھر بھی عامل محسوس کرے کہ اب وضو لازماً ٹوٹ جائے گا تو وہ فوراً حاضرین مجلس میں سے کسی کو اپنا قائم مقام بنائے اور اس مجلس سے دور جا کر ہوا خارج کرے۔ پھر نیا وضو بنا کر آئے تاکہ اپنے عمل کو جاری رکھ سکے۔

۱۲ عامل جس شخص کو اپنا قائم مقام بنا کر جائے، اس شخص کو چاہیے کہ شیطان کو قابو میں رکھنے کے لیے صرف سورۃ بقرہ کی چند آیتیں تلاوت کرے اور عامل والے عمل کو آگے نہ بڑھے۔ کیونکہ یہ عمل کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔

۱۳ عامل گناہگار نہ ہو۔ کیونکہ ممکن ہے شیطان کو عامل کے اس گناہ کا پتہ ہو اور وہ عمل کے دوران ہی عامل کے گناہ کو حاضرین مجلس کے سامنے بیان کرنا شروع کر دے جسے سن کر عامل کی توجہ عمل سے ہٹ جائے اور پھر شیطان اسے نقصان پہنچا دے۔

۱۴۔ عامل صبر کرنے والا ہو۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ شیطان سرکش ہو یا مریض کو ایک سے زیادہ آسیب ہوں اور انہیں بھگانے کے لیے کئی گھنٹے یا سارا دن عمل کرنا پڑے۔

(۲)...حاضرین مجلس کی شرائط

حاضرین مجلس کے لیے ضروری ہے کہ

۱ وہ باوضو ہوں۔

۲ پختہ ایمان والے ہوں جو شیطان کے خیالات کی پرواہ نہ کریں۔

۳ بے مقصد مجلس میں نہ بیٹھیں بلکہ عامل کو عمل میں مدد دیں۔

۴ عامل کے عمل میں دخل اندازی نہ کریں اور نہ ہی عمل کے دوران شیطان سے ہم کلام ہونے کی کوشش کریں۔

۵ عامل کے ساتھ حاضرین مجلس میں آسیب زدہ شخص کا کوئی نہ کوئی قریبی اور صحت مند نوجوان ضرور ہو۔ کیونکہ بسا اوقات ایک ہی مجلس میں جنات کو بھگانا ممکن نہیں ہوتا۔ اس کی درج ذیل وجوہات ہوتی ہیں:

۱ آسیب نافرمان، طاقتور اور سرکش ہوتا ہے۔

۲ آسیب زدہ شخص زیادہ وقت تک جسمانی تکلیف برداشت نہیں کر سکتا۔

۳ بعض اوقات آسیب زدہ شخص پر ایک سے زیادہ جنات کا قبضہ ہوتا ہے۔

۶ حاضرین مجلس میں لازماً کچھ لوگ ایسے ہونے چاہیے جن کو صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا آتا ہو۔

۷ حاضرین مجلس کو آیت الکرسی اور معوذتین کا یاد ہونا ضروری ہے تاکہ وہ شیطانی خیالات پر کنٹرول کر سکیں۔

(۳)...مجلس کی شرائط

۱ جس جگہ بیٹھ کر عامل نے عمل کرنا ہے۔ اس جگہ کا صاف ستھرا ہونا اور تصویروں سے خالی ہونا ضروری ہے۔

۲ کسی ایسی جگہ بیٹھ کر عمل نہ کیا جائے جو بلند ہو اور اس جگہ کھلنے والی کھڑکی بھی ہو۔ کیونکہ آسیب، عمل کی وجہ سے کبھی مریض شخص کو قتل کرنے کے درپے ہو جاتا ہے۔ جیسے ہی اسے عامل اور حاضرین مجلس کی غفلت کا موقع ملتا ہے، وہ مریض کو کھڑکی سے کودنے پر مجبور کر دیتا ہے یا پھر کسی ایسے شخص کو عامل بنا لیتا ہے جس کا وضو ٹوٹ جائے اور پھر اپنے غصے کو کم کرنے کے لیے اس کو ہلاک کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

۳ عامل اور آسیب زدہ شخص کے درمیان کافی فاصلہ ہونا چاہیے، خاص طور پر اس وقت جب آسیب زدہ کوئی عورت ہو، کیونکہ شیطان پوری کوشش کرتا ہے کہ کسی طرح عامل کے وضو کو توڑ دے یا اس کو عمل سے غافل کر کے اس کا گلا دبا دے۔ اگر حاضرین مجلس میں کوئی طاقتور شخص ہے تو اسے چاہیے کہ ایسے موقع پر عامل کی مدد کے لیے تیار رہے۔

۴ مجلس میں خوشبو کا چھڑکاؤ ہونا چاہیے۔ خوشبو کی دھونی دینا زیادہ بہتر ہے کیونکہ آسیب کے جلنے سے بعض اوقات گندھک کی طرح ناگوار بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔

۵ عامل کے پاس پانی کا ایک یا زیادہ برتن ہونے چاہئیں تاکہ وہ بوقت ضرورت خود بھی اس سے پانی پی سکے اور مریض کو بھی پلا سکے۔

۶ اس جگہ مریض کے کپڑے تبدیل کروانے اور اس کا وضو کروانے کے لیے کوئی فوری انتظام ضرور ہو کیونکہ آسیب مکمل کوشش کرتا ہے کہ مریض قے کرے یا اس کے منہ سے کوئی بدبودار چیز خارج ہو، جس سے مریض بے وضو ہو جائے۔

حکومت اور عورت کی محبت کا چھوڑنا صبر سے زیادہ کڑوا ہے

علم الدفاع کورس

- کیا آپ چاہتے ہیں کہ جادو، جنات اور شیاطین سے محفوظ ہوں؟
- کیا آپ چاہتے ہیں کہ جادوگروں کے شر سے محفوظ ہوں؟
- کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے گھر والوں پر کسی طرح کا جادو، جنات اور شیاطین کا حملہ نہ ہو؟
- کیا آپ چاہتے ہیں کہ جادوگر آپ پر حملہ کرنے سے گھبرائیں؟
- کیا آپ چاہتے ہیں کہ جادو، جنات اور شیاطین کے متاثرہ مریضوں کے علاج کرتے وقت آپ، آپ کے گھر والوں یا آپ کے کاروبار وغیرہ پر کسی قسم کی رجعت یا برے اثرات نہ پڑیں؟
- کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کہیں بھی جائیں، آپ کے گھر والے جادو، جنات و شیاطین سے محفوظ رہیں؟
- کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ جنات سمندر پار مریضوں کا اپنی جگہ بیٹھے ہوئے مضبوط حصار کر سکیں؟
- کیا آپ چاہتے ہیں کہ جب آپ روحانی طور پر متاثرہ جگہ پر جائیں تو جادو، جنات و شیاطین آپ سے لڑنے کی بجائے، بھاگ جائیں؟
- کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ جب کسی کو پڑھنے کے لئے کوئی حصار کا عمل بتائیں، تو اس کا مریض کو بھرپور فائدہ ہو؟
- کیا آپ چاہتے ہیں کہ موکلین اور جنات آپ کی حفاظت کریں؟

اگر درج بالا سوالات میں سے کسی سوال کا یا تمام سوالات کا جواب "ہاں" ہے تو علم الدفاع کورس کریں۔ ان شاء اللہ محنت کرنے والوں کو درج بالا تمام مقاصد حاصل ہو جائیں گے۔

ابتدائی کورس: 4000	ماہر کورس: 8000

روحانی درسگاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور

مولانا محمد عرفان 0321-4661681 موبائل: 0343-7772772

WWW.DARULAMAL.ORG/RUHANIDARSGAH

حروفِ صوامت کے عاملین متوجہ ہوں

ایسے تمام حضرات و خواتین، جنہوں نے حروفِ صوامت کی زکوٰۃ نکالی ہوئی ہے اور اس کے عامل اب بھی ہیں، اور ان کو اس کا صحیح طریقہ استعمال نہیں آتا، وہ لوگ روحانی درسگاہ سے رابطہ کر کے مکمل طریقہ کار منگوا سکتے ہیں جس کو پڑھ کر کسی استاد کی ضرورت نہیں رہے گی اور ہر کام بآسانی حروفِ صوامت سے کر سکیں گے۔ اور اس کی رجعت سے بچاؤ بھی رہے گا۔ اور اگر خدانخواستہ رجعت ہو گئی تو اس کا توڑ بھی خود ہی کر سکیں گے۔

روحانی درسگاہ دار العمل چشتیہ 0343-7772772

مولانا محمد عرفان 0321-4661681

مولانا علی آفاق 0321-4168008

www.darulamal.org/ruhanidarsgah

نسخہ جوہرِ زیتون

قیمت بمعہ ڈاک خرچ و بمعہ ڈاک کیش -/1500 روپے

فوائد جوہرِ زیتون

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

[illegible]

جوہرِ زیتون: [illegible]

تمام نباتات خالق ارض و سماء کے ہی پیدا کردہ ہیں لیکن چند پودوں کا ذکر اللہ تعالیٰ نے خود اپنے مقدس کلام میں فرمایا ہے اس طرح ان پودوں کے نام تا ابد کلام الٰہی میں محفوظ ہو گئے ہیں ان میں زیتون کا ذکر باکثرت ملتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "قسم ہے انجیر کی اور قسم ہے زیتون کی اور قسم ہے طور سینا کی اور اس امن والے شہر کی ہم نے انسان کو بہترین انداز میں پیدا فرمایا ہے" قرآن پاک میں زیتون کا لفظ اس کے نام کے ساتھ چھ مرتبہ آیا ہے۔

قائم شدہ 1950 — دار الحکمت — 0308-7575868, 0345-2386562

[illegible]

تسخیرات کی دنیا

[illegible] (کراچی)

تسخیر زکاذک

یہ عمل سو فیصد سچا و درست ہے۔ بس یقین کامل اور یکسوئی کا ہونا اولین شرط ہے۔

یقین است ۔۔۔۔۔۔ مرادات

یاد رکھیں قوت ارادی مضبوط ہو تو "کائنات انسان کے سامنے سرنگوں ہو جاتی ہے"۔

لیجئے عمل حاضر خدمت ہے جس کا جی چاہے آزمائے اور زندگی بھر مزے اڑائے۔

عمل: زکاذک سنگ ہیرا او بیلی ہیرا ہیرا بلھو زکھڑا توڑ کلیجہ چٹ کوڑ پھوڑ کے تتی تے شٹ اوروں آویں کالیا چھڈوں لے کے آویں ترت۔

توشہ: ایک عدد سالم مچھلی۔ ایک جگ پانی۔

وقت: نوچندی اتوار رات بارہ بجے۔

تعداد: 1100 بار 41 یوم۔

بخور: لوبان۔ گوگل۔

عہد و پیمان و شرائط سوچ سمجھ کر طے کریں۔ ہر کام پل بھر میں کرے گا۔

☆۔۔۔۔۔۔☆۔۔۔۔۔۔☆۔۔۔۔۔۔☆

تسخیر موکل

عمل: آنکھ پھٹ جیسکک بار

اوقات نوچندی منگل یا ہفتہ، اتوار رات 12 بجے جوگی رنگ کا لباس، جوگی رنگ کا مصلہ، کورا مٹی کا چراغ، اس میں تل کا تیل ڈال کر چراغ کی لو پر نظر جما کر عمل پڑھیں۔ منہ شمال مشرق کی سمت رکھیں۔ تکمیل پہ ہیر کے ساتھ عمل شروع کریں۔

بخور: گوگل ایک پاؤ، لوبان ایک پاؤ، بھنگ (فلک سیر) ایک پاؤ۔

عمل پڑھنے کے دوران ہر 10 منٹ بعد بخور کی ایک چٹکی ڈالتے رہیں۔

تعداد: 1008 بار روزانہ۔

ایک ہفتہ میں چراغ کے آس پاس ایک شخص جوگی رنگ کا لباس پہنے کھڑا دکھائی دے گا۔ عہد و پیمان و شرائط سوچ سمجھ کر کریں۔ ہر کام کرے گا۔ عمل مدت 14 یوم، 28 یوم آخر حد 41 یوم ہے۔

قوت ارادی مضبوط ہو اور یکسوئی شامل ہو تو 14 دن میں حاضری ہو جاتی ہے۔

☆۔۔۔۔۔۔☆۔۔۔۔۔۔☆۔۔۔۔۔۔☆

تسخیر جنات

مغرب کے بعد جنگل میں یا کسی ویران جگہ یا قبرستان میں جا کر آیۃ الکرسی سات بار اور چاروں قل تین تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ یہ بدنی حصار ہو گا۔ بعد ادائے دو رکعت نماز پڑھ کر ایک فولادی چھری سے اپنے گرد حلقہ کھینچے اور قل اوحی یعنی "سورہ جن" بآواز پڑھے۔ ڈرے نہیں اور نہ کسی بات کا جواب دے۔ یہاں تک کہ بادشاہ جنات آئے اور جو کچھ طلب ہو، اس سے بیان کرے۔ ان شاء اللہ مقصد پورا ہو گا۔ واضح رہے عمل روزانہ پڑھے جب تک مقصد پورا نہ ہو۔ عمل کو روزانہ یکسوئی و اعتماد کے ساتھ پڑھتا رہے، خواہ سات یوم، گیارہ یوم یا اکتالیس یوم ہو جائیں۔ ان شاء اللہ شاہ جنات سے ملاقات ہو گی اور آپ کی مراد بر آئے گی۔ عمل سو فیصد سچا ہے بس یقین کامل ہونا چاہیے۔ عمل کے دوران پرہیز جمالی رکھیں۔ باوضو ہوں اور سفید پاکیزہ کپڑے ہوں جن پر عطر گلاب خالص لگا ہو۔ عمل پڑھنے کی کوئی خاص تعداد نہیں، بس سورہ جن روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ برابر پڑھے۔ حاضری ضرور ہو گی۔

☆۔۔۔۔۔۔☆۔۔۔۔۔۔☆۔۔۔۔۔۔☆

تسخیر سید سالار

منتر: سید سالار مدے گا جنا پیر ہٹیلا برہنہ کمال چھوٹت نول پوری شاہ ہٹیلا کا دشمن۔ بکڑے چھوڑے جائے سید برہنا دھوکا سب بھوتوں کی نکالے کمال۔ کالا گھوڑا لال دھار جس پر چڑھے شاہ کنوال۔ اکاس کی پری باندھ۔ پتال کی چڑیل باندھ۔ میرا باندھا بندھے تو ورجن کا بان چھوٹے۔

ترکیب: بروز نوچندی اتوار رات 9 بجے کے وقت 108 بار روزانہ 40 یوم تک پڑھے۔ لوبان، کافور، گوگل آگ پر روشن کرتا رہے۔ بعد ختم چلہ کے سید سالار حاضر ہوگا۔ جو کام کا کہو گے کر دے گا۔

☆ .... ☆ .... ☆ .... ☆

تسخیر جن بچہ

عمل: یا حلیم ذالآیات لہ کل شی ء من خلق

بخور: سفید صندل، سرخ صندل، اگر

بعد نماز عشاء نوچندی جمعرات یا نوچندی پیر کو عمل شروع کریں۔ درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ اور عبارت عمل 1121 مرتبہ، پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ حصار کی کوئی ضرورت نہیں، کوئی خوفناک منظر سامنے نہیں آتا۔ ہفتہ دس دن میں ایک جن بچہ 8 دس سال کا مصلے پر آ کر بیٹھ جاتا ہے۔ کوئی بات چیت نہیں کرتی، کسی طور پر۔ جب پڑھائی ختم ہوگی وہ غائب ہو جائے گا۔ روز پڑھائی کے دوران آجاتا ہے اور پڑھائی کے بعد چلا جاتا ہے۔ کوئی ڈر و خوف نہ کھائیں۔ عمل برابر یکسوئی و توجہ سے پڑھتے رہیں۔

شرط: کسی طور اس سے گفتگو نہ کریں۔ جب وہ خود بات کرے تو بات کرنا ہے۔ مدت عمل 21 تا 28 یوم ہے۔ جس روز وہ بات چیت کرے، عمل مکمل ہوا۔ عمل مکمل ہونے کے بعد کسی سفید شیرینی پر موکلات کی نیاز دیں۔ خود بھی کھائیں۔ گھر والے بھی کھائیں اور معصوم بچے بھی شیرینی کھا سکتے ہیں۔ مداومت کیلئے عبارت عمل کو 101 بار روزانہ پڑھیں تاکہ عمل قبضہ میں رہے۔ کوئی غیر شرعی کام کا نہ کہیں ورنہ موکل ناراض ہو کر جا سکتا ہے اور عمل ختم ہو جائے گا۔

☆ .... ☆ .... ☆ .... ☆

تسخیر گنگا رام

منتر: گھور گھور مہا گھور ستی گھور لچھمن کا سر دل گھور لیا کاست گھور سات چھری آگے چلے سات چھری پاچھے چلے بیچ بیچ میں گنگا رام گھوری چلے۔ میں چھوتا ؤں تو چھوٹے، میرا گرو چھوتائے تو چھوٹے، دوہائی گنگا رام اگھوری کی۔

ترکیب: بروز نوچندی اتوار یا نوچندی منگل رات بارہ بجے منہ شمال مشرق کی طرف کر کے روزانہ 108 بار مذکورہ بالا عمل کو پڑھا کرے۔

بخور: کافور، لوبان، گوگل جلائے اور شراب آگ پر ڈالے۔ بعد ختم چلہ 41 یوم میں آ کر حاضر ہوگا۔ شرائط و عہد و پیمان سوچ سمجھ کر طے کرے۔ ہر کام پل بھر میں کرے گا۔

(شراب ہر قسم کی حرام نہیں ہوتی۔ اس معاملے کو کسی مفتی صاحب کے پاس جا کر پوچھا جائے تاکہ تسلی ہو جائے۔ دوسری بات کہ شراب کو کوئلوں پر گرانا ایسا فعل نہیں جس کو شریعت نے حرام قرار دیا ہو۔ عمل میں نہ ہی شراب کو پیا جاتا ہے، نہ کسی طرح اسے اپنے استعمال میں لاتا ہے۔ صرف گنگا رام کے لئے آگ پر گرانی ہے۔ پھر بھی احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ مسلمان اس عمل سے پرہیز کریں۔ ع)

دشمن کو سبق سکھانے کے اعمال

مولانا علی آفتاز صاحب

دشمن کو پریشان کرنے کے لئے

اس نقش کو خشت خام پر آہنی چھری سے تحریر کرے۔ پھر اس خشت کو چاہ میں ڈالے جس طرح خشت گلے گی، اس طرح دشمن پریشان ہوگا۔ ایک ہفتہ برابر کرتا رہے۔

نقش یہ ہے:

۲۲ے	۱۷ے	۲۴ے
۲۳ے	فلاں بن فلاں پریشان ہوجائے	۱۹ے
۱۸ے	۲۵ے	۲۰ے

دشمن کو حیران پریشان کرنا

گیارہ سو بار بعد نماز عشاء پڑھے اور ایک ہزار بار کاغذ پر لکھے۔ پھر دو پتھروں کے درمیان رکھے۔ ایک ہفتہ کرے ایک ہفتہ چھوڑ دے۔ دشمن کو پریشان کرنے کیلئے اور رات کو نیند نہ آنے کیلئے نہایت مجرب ہے۔ وہ کلام یہ ہے: یاقدوس یا عطر القبل یحق باق۔

دشمن کی زبان بندی کیلئے

دشمن کی زبان بندی کے لئے کوری ٹھیکری پر ان آیتوں کو لکھ کر کسی پرانے کنویں میں ڈال دے۔ آیات یہ ہیں: سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ② ﴿سُوْرَةُ الصَّفِّ﴾

برائے ہلاکت دشمن

بعد از نماز عشاء پاک جگہ پر سات یوم تک مندرجہ ذیل آیت ۱۲۰۰ بار بلا ناغہ دشمن کا تصور کر کے پڑھیں۔ ان شاء اللہ سات یوم تک دشمن ہلاک ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے: وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ﴿سُوْرَةُ الْاَنْفَال: ۱۷﴾

برائے ہلاکت دشمن

بعد از نماز عشاء سورۃ تبت یدا دشمن کے بائیں پاؤں کی مٹی لے کر اپنے بائیں پاؤں کے نیچے دبائے اور اس سورت کو ۲۱۱ مرتبہ ایک ہفتہ تک پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ دشمن ہلاک ہوگا۔

حفاظت از دشمن

۲۱ روز ۲۱ مرتبہ بعد از ادائے سنت فجر قبل از فرض، اول آخر گیارہ بار درود شریف۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

دشمن فرمانبردار ہوں

اگر کسی شخص کے دشمن اسے جان سے مارنا چاہتے ہوں اور اسے ہلاکت کا خوف ہو تو سورہ نحل کو ایک بیٹھک میں ایک آدمی یا کئی آدمی ایک سو بار پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن اس کے فرماں بردار ہوں گے۔ اگر اطاعت نہ کی تو پریشان اور ذلیل و خوار ہوں گے۔

گناہ ناسور ہے اگر ترک نہ کرو تو بیمار بنتا رہے گا

حصولِ برکت کے اعمال

محمد علیم صاحب (لاہور)

حصولِ برکت

گھر یا کاروبار میں خیر و برکت نہ ہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں، ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب و احترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے۔ اور وہ ماں باپ سے لڑنے لگتی ہے۔

گھر میں خیر و برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔

کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہئے کہ خوش اخلاقی اور مناسب منافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔

ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا روحانی علاج یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب س م ال ا ہ

ال و اس ح

ج ل ج ل ال ہ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

گھر میں خیر و برکت

اگر سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ''یَا بَدِیْعُ'' پڑھا جائے تو گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

خرید و فروخت میں برکت

جو کوئی شخص خرید و فروخت کرنے سے قبل تین مرتبہ سورۃ الفجر پڑھے تو ہر ایک چیز میں برکت و نفع ہو، نقصان سے محفوظ رہے۔

مال میں برکت

اگر کوئی شخص مال میں برکت چاہتا ہے تو سورہ زمر کا نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے داہنے (سیدھے) بازو پر باندھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مال میں برکت ہوگی۔ اس سورۃ کے کل اعداد ۳۰۶۵۸۵ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۲۱۹۸	۱۰۲۱۹۱	۱۰۲۱۹۶
۱۰۲۱۹۳	۱۰۲۱۹۵	۱۰۲۱۹۷
۱۰۲۱۹۴	۱۰۲۱۹۹	۱۰۲۱۹۲

مال میں برکت

جب کوئی مال خریدے تجارت کے لئے تو سورۃ الم نشرح آخر تک تین مرتبہ پڑھ کر اس مال پر دم کر دے، ان شاء اللہ تعالیٰ مال میں برکت ہوگی۔

روزی میں برکت

اگر کوئی شخص سورۃ صف کا نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں برکت ہو، وہ کسی کا محتاج نہ رہے۔

۷۸۶

۱۳۷۵۷	۱۳۷۷۱	۱۳۷۶۸	۱۳۷۶۴
۱۳۷۶۹	۱۳۷۶۳	۱۳۷۵۸	۱۳۷۷۰
۱۳۷۶۲	۱۳۷۶۶	۱۳۷۷۳	۱۳۷۵۹
۱۳۷۷۲	۱۳۷۶۰	۱۳۷۶۱	۱۳۷۶۷

(حصولِ برکت کے لئے سب سے ضروری کام اللہ ﷻ کی نافرمانی چھوڑنا ہے۔ سچی توبہ کرنا اور فرائض کی پابندی کرنا ہے۔ برکت اللہ ﷻ کے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا۔ اور آج کے دور میں برکت نہ ہونے کے برابر ہے۔ سب لوگ بے برکتی کا رونا رو رہے ہیں۔ لہٰذا اللہ ﷻ کی فرمانبرداری کریں اور خوب برکتیں حاصل کریں۔ ممبران فی سبیل اللہ جوابی لفافے بھیج کر درج بالا تعویذات منگوا سکتے ہیں۔ ع ح)

مرکزی دار العمل چشتیہ (لاہور) کے مجرب اعمال

چہل کاف کا عمل	❖ ہر قسم کے جادو اور جنات کا علاج کرنے کا بہت مجرب عمل ہے ❖ اس کے عامل پر آسانی سے جادو اور جنات اثر انداز نہیں ہوتے ❖ اجازت ملتے ہی جنات کی ایک بڑی جماعت رضاکارانہ طور پر تعاون شروع کر دیتی ہے، جس کا اجازت لینے والے ہزاروں افراد کا تجربہ ہے ❖ اجازت کے ساتھ دوسرے کئی اعمال کی بھی اجازت دی جاتی ہے تاکہ عامل کو کوئی کمی نہ رہے جیسے جسمانی بیماریوں کا روحانی علاج، حب و بغض، زبان بندی و دشمن سے متعلق اعمال، روحانی تحقیق کے مجرب اعمال، جنات کو جلانے کے اعمال، مکان سے ہر قسم کا جادو اور جنات کا اثر نکال کر اس کو کیل کرنے کا طریقہ، جادو کو واپس کرنا، فراخی کاروبار اور دیگر مقاصد کے اعمال۔
امنت باللہ کا عمل	◆ اس عمل کی اجازت ملنے کے بعد جنات اور جادو کے علاج میں رضاکارانہ مؤکلین کی ایک جماعت عامل کے ساتھ تعاون کرتی ہے ◆ جنات کو بوتل میں بند کرنا، جنات کو جلانا، مؤکلین جمل میں قید کروانا، حب، جدائی، شادی، ہر قسم کی بیماریوں کا روحانی علاج، الغرض ہر قسم کے جنات و جادو سے حفاظت، چوری شدہ سامان کی اطلاع و واپسی اور دیگر مقاصد کے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔
ہانڈی کا خاص عمل	◆ ہانڈی کا عمل سخت سے سخت جادو اور جنات کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے ◆ جس طرح جسمانی علاج میں بڑے علاج ہوتے ہیں اسی طرح یہ بھی روحانی علاج میں ایک بڑا علاج ہے اس کو عام استعمال نہیں کرنا چاہئے ◆ جگہ اور مریض پر سے بحکم رب العالمین ہر قسم کے جادو اور جنات کا اثر ختم ہو جاتا ہے ◆ دیگر علاج بیماریوں کے لئے بھی انتہائی مجرب عمل ہے۔
خزینہ مجربات	● بکری کے صدقہ کا خاص عمل جس کو کرنے سے کسی کام یا مریض کے علاج میں رکاوٹ آ رہی ہو تو اس میں بہت آسانی ہو جاتی ہے ● بڑے سے بڑے جنات و جادو کے علاج میں صدقہ کا عمل کرنے سے عامل اور مریض دونوں آفت سے محفوظ رہتے ہیں ● سوختنی ومالہ خاص عمل جس کو کرنے سے ہر قسم کا حمل، ٹی بی، ملائی ٹائیفائیڈ وغیرہ ختم ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر حیران رہ جاتے ہیں ● مختلف جسمانی بیماریوں کے روحانی علاج ● جب ڈاکٹر کوئی پیچیدگی بتائیں تو آپریشن کے بغیر ولادت کا خاص عمل ● مقدمہ جیتنے کا مجرب عمل ● علاج و حب کے اعمال کے ساتھ اور بھی کئی مقاصد کے اعمال سکھائے جاتے ہیں۔
حزب البحر	■ ولی کامل شیخ ابوالحسن شاذلی نور اللہ مرقدہ کی انتہائی مجرب دعا جو ایک عرصے سے اولیائے کرام، علمائے کرام اور صالحین کے معمولات میں شامل ہے۔ اس دعا کے پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں۔ عامل کرتے ہوئے بھی رزق میں فراخی آنا شروع ہو جاتی ہے ■ حزب البحر کے مختلف اعمال سکھائے جاتے ہیں تاکہ ہر کوئی صحیح طرح سے فائدہ اٹھا سکے ■ زکوٰۃ صغیر و کبیر — دونوں اعمال کی زکوٰۃ خاص دنوں میں نکلوائی جاتی ہے۔ اجازت سے ایک خاص تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔

حزب البحر کے علاوہ تمام اعمال نقد صدقے کے ساتھ مشروط ہیں۔ نقد صدقہ ادا کر کے درج بالا اعمال کی اجازت لی جا سکتی ہے

رابطہ روحانی درسگاہ دار العمل چشتیہ لاہور۔

محل کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119 لاہور 54570 فون: 35033371 (042) موبائل: 7772772 (0343)

Web: www.darulamal.org/ruhanidarsgah, E-mail: info@darulamal.org

زوجین کے لئے خاص اعمال

محمد عارف

زوجین میں محبت کے لئے

۷۸۶

یحبونهم کحب اللہ یا غفار ۱	والذین امنوا اشد حبا للہ یا کریم ۱۴	والقیت علیک محبۃ منی یا کریم ۱۱	اللہ یحب الخیر الشدید یا ودود ۸
اللہ یحب الخیر الشدید یا ودود ۱۲	والقیت علیک محبۃ منی یا کریم ۷	والذین امنوا اشد حبا للہ یا رحیم ۲	یحبونهم کحب اللہ یا لطیف ۱۳
والذین امنوا اشد حبا للہ یا لطیف ۶	یحبونهم کحب اللہ یا رحمٰن ۹	اللہ یحب الخیر الشدید یا رحیم ۱۶	والقیت علیک محبۃ منی یا رحمٰن ۳
والقیت علیک محبۃ منی یا رحمٰن ۱۵	اللہ یحب الخیر الشدید یا کریم ۱۴	یحبونهم کحب اللہ یا کریم ۵	والذین امنوا اشد حبا للہ یا لطیف ۱۰

بعض اوقات ہنستے بستے گھر میں کسی معمولی سبب کی بنا پر میاں بیوی میں ناراضگی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ گھر جہنم کا نمونہ بن جاتا ہے۔ ایسی صورت میں آیات قرآنی کا یہ نقش بہت موثر ہے اور بہت سے بزرگوں سے منقول ہے۔ ان میں کچھ اسمائے الٰہی بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔ اس نقش میں تین آیات حب شامل ہیں۔ نقش آتشی چال کا ہے۔ عاملین تو جانتے ہیں تاہم چال کیلئے کونوں میں نمبر لگا دیئے گئے ہیں، جو نقش کا حصہ نہیں ہیں۔ پہلے خانہ نمبر 1 لکھیں۔ پھر دو اور تین اسی طرح خانہ نمبر 16 تک مکمل کریں۔ میاں بیوی میں سے جس کو ضرورت ہو، وہ اپنے پاس رکھے۔ مرد کو ضرورت ہو تو دائیں بازو پر باندھے۔ عورت گلے میں پہنے۔ اس بات کا خیال رکھا جائے دوبارہ تنبیہ کی جاتی ہے کہ میاں بیوی کے علاوہ کسی کیلئے نہ کیا جائے ورنہ فائدہ کی بجائے سخت نقصان ہوگا۔

خاوند کی ناراضگی دور کرنا

اگر کسی سبب خاوند ناراض ہو جائے اور بیوی کی طرف توجہ نہ دے تو بیوی گیارہ عدد مرچ سیاہ لے کر ان پر باوضو ہو کر ۱۱ بار درود شریف، ۱۱ تسبیح اسمائے الٰہی "یا لطیف یا وَدُودُ" اور آخر میں دوبارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مرچوں پر دم کرے۔ پڑھنے کے دوران خاوند کے مہربان ہونے کا خیال کرے اور یہ کردہ مرچیں تیز آگ میں پھینک دے۔ اسی طرح چالیس دن مسلسل کرے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو ناغہ کے دن بعد میں پورے کرے۔ ان شاء اللہ خاوند مہربان ہوگا اور محبت اور توجہ کرنے لگے گا۔

زوجین میں محبت کے لئے

(حافظ الحدیث حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ)

اگر زوجین میں کسی سبب اختلاف رہتا ہو اور اکثر لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو مندرجہ ذیل نقش دو عدد لکھ کر انہیں خوشبو لگائے یا لوبان کی دھونی دے۔ پھر موم جامہ کر کے مرد دائیں بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے اور اگر عورت کو ضرورت ہو تو وہ گلے میں پہنے۔ یہ نقش صرف میاں بیوی کی محبت کے لئے ہے۔ ناجائز محبت میں کام نہ دے گا۔ ایک نقش پہنے اور دوسرے کو لپیٹ کر دو پاک پتھروں کے درمیان دبا دے یا دروازے کی اوپر کی چوکھٹ پر چپکا دے۔ نقش پہلے والا ہی ہے۔ صرف نقش کے اوپر صرف ۷۸۶ کی جگہ یہ لکھا جائے گا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶ فسیکفیکهم اللہ وهو السمیع العلیم

(زوجین میں محبت کے اعمال کرنے سے پہلے یہ غور کرنا ضروری ہے کہ اختلافات کا سبب کیا ہے۔ کبھی جادو کا اثر ہوتا ہے، کبھی جنات و شیاطین کی کارستانی ہوتی ہے تو کبھی نظر بد کا شکار ہوتے ہیں۔ اگر ایسا معاملہ ہو تو پہلے اثرات دور کروائے جائیں، پھر ان شاء اللہ یہ حب والے اعمال خوب کام کریں گے۔ نیز اپنے اخلاق کی درستگی اور دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنا بھی بے حد ضروری ہے۔ ادارے سے نقش منگوایا جا سکتا ہے۔ ع،ع)

مجرب مسنون دعائیں

مولانا عبدالرحمن صاحب (کراچی)

مصیبتوں اور ہر شر سے حفاظت کا عمل

حضرت عبداللہ ابن خبیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پوری سورت تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو وہ شخص ہر شر سے محفوظ رہے گا، یعنی جنات، آسیب، دشمن، جادو یا کالا عمل، کاروبار بندش، گویا ہر بلا و مصیبت سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۸)

شہادت کا عمل

حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھے۔ پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کردیتے ہیں۔ جو شام تک اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن اسے موت آگئی تو شہید مرے گا اور جو شام کو پڑھے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہید مرے گا۔"

(مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۸)

ترکیب...... پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ تین مرتبہ پڑھے پھر یہ آیات ایک مرتبہ پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (سورۃ الحشر پ ۲۸)

ترجمہ...... "وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا، وہی بڑا مہربان، رحم والا ہے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے، سالم ہے (یعنی ماضی میں بھی عیب سے پاک تھا اور آئندہ بھی) امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کردینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے، وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، وہ صورت بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں، جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، وہ وہی زبردست حکمت والا ہے"۔

حکایت...... ایک بزرگ اس وظیفے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں روزانہ صبح ستر ہزار فرشتوں کو اپنے لئے استغفار کی ڈیوٹی پر لگا کر پھر ناشتہ کرتا ہوں۔

دنیا اور آخرت کے ہر غم کے لئے اللہ کافی ہو جائیں گے

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سات مرتبہ "حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ترجمہ...... "میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے، جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں۔ اس پر میں نے بھروسہ کرلیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے"۔

پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم کے لئے کافی ہو جائیں گے۔ (روح المعانی پ ۱۱)

ایک روایت میں ہے حضرت حسن رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ "جو شخص صبح کو سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو نہیں پہنچے گی اس کو اس دن اور اس رات میں کوئی بے چینی اور نہ کوئی مصیبت اور نہ وہ ڈوبے گا"۔

(روح المعانی پ ۱۱)

مجرب مسنون دعائیں

مولانا عبد الرحمن صاحب (کراچی)

مصیبتوں کی ہر قسم سے حفاظت کا عمل

حضرت عبداللہ ابن خبیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پوری سورت تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو وہ شخص ہر شر سے محفوظ رہے گا، یعنی جنات، آسیب، دشمن، جادو یا کالا عمل، کاروبار بندش، گویا ہر بلا و مصیبت سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۸)

ایک مجرب عمل

حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے۔ پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں۔ جو شام تک اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا اور جو شام کو پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہید مرے گا۔"

(مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۸)

ترکیب..... پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تین مرتبہ پڑھے پھر یہ آیات ایک مرتبہ پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (سورۃ الحشر پ ۲۸)

ترجمہ..... "وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا، وہی بڑا مہربان، رحم والا ہے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے، سالم ہے (یعنی ماضی میں بھی عیب سے پاک تھا اور آئندہ بھی) امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے، وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، وہ صورت بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں، جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، وہ وہی زبردست حکمت والا ہے"۔

حکایت..... ایک بزرگ اس وظیفے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں روزانہ صبح ستر ہزار فرشتوں کو اپنے لئے استغفار کی ڈیوٹی پر لگا کر پھر ناشتہ کرتا ہوں۔

دنیا اور آخرت کے ہر غم کے لئے اللہ کافی ہو جائے گا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام سات مرتبہ "حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ترجمہ..... "میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے، جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں۔ اس پر میں نے بھروسہ کر لیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے"۔ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم کے لئے کافی ہو جائیں گے۔ (روح المعانی پ ۱۱)

ایک روایت میں ہے حضرت حسن رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ "جو شخص صبح کو سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو نہیں پہنچے گی اس کو اس دن اور اس رات میں کوئی بے چینی اور نہ کوئی مصیبت اور نہ وہ ڈوبے گا"۔

(روح المعانی پ ۱۱)

جفر کے لغوی معنی کشادگی کے ہیں اور عاملین کے نزدیک علم جفر اس علم کو کہتے ہیں جس میں حروف کے اسرار و رموز پر بحث کی جائے۔ بعض عاملین کے نزدیک جفر جعفر کا مخفف ہے۔ اور جعفر سے مراد ہے امام جعفر صادقؓ۔ آپؓ شہید کربلا حضرت سیدنا امام حسینؓ کی اولاد میں سے ہیں۔ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے ہیں اور ۱۴۸ھ میں زہر خورانی کی وجہ سے آپؓ کی وفات ہوئی اور اس طرح آپؓ نے بھی اپنے جد امجد کی طرح شہادت کا درجہ پایا۔

سیدنا امام جعفرؓ نے اس علم کے چند عظیم الشان نکات بیان کئے جو اپنی تاثیر کے لحاظ سے بے مثال تھے اس لئے اس علم حروف و اعداد کی نسبت حضرت امام جعفرؓ سے منسوب کی گئی ہے اور اس کا نام علم جفر رکھا گیا۔

علم جفر کی بنیاد

اس علم کی اصل بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ ابجد کے بنے ہوئے کلموں پر مشتمل عربی حروف تہجی کا مجموعہ ہے۔ "ابجد ہوز حطی" وغیرہ کی شکل قمری کہلاتی ہے اور "ا ب ت ث۔۔۔۔۔۔ ی" کی شکل شمسی کہلاتی ہے۔

علم ابجد

عربی کے ۲۸ حروف کو مرکب کر کے ۸ جملے بنا لئے گئے ہیں۔ ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔ یہ ایک ذہنی مجموعہ ہے لیکن بعض حضرات کا یہ کہنا ہے کہ ابن حرہ عرب کا مشہور عالم تھا اور اس کے آٹھ بیٹے تھے۔ یہ ان ہی بیٹوں کے نام ہیں۔ روحانی عملیات اور علم جفر کے قواعد اس علم ابجد کے پابند ہیں۔

حروف ملفوظی

ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی رہے۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل تین (۳) حروف ہیں۔ میم (م)، نون (ن)، واؤ (و)۔

حروف مسروری

اُن حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ہر حرف دو حرف میں بدل جائے۔ جیسے با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ھا، یا۔۔۔۔۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل بارہ (۱۲) حروف ہیں۔

حروف صوامت

بغیر نقطے والے حروف کو کہتے ہیں۔ ان کی کل تعداد تیرہ (۱۳) ہے۔ وہ حروف یہ ہیں: "احدر سص طعک لموہ"۔

حروف ناطقہ

نقطے والے حروف کو کہتے ہیں۔ ان کی کل تعداد پندرہ (۱۵) ہے۔ وہ حروف یہ ہیں: "ب، ج، ز، ی، ن، ف، ق، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ"۔

(جاری ہے)

اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہونا سچا ایمان ہے

جفر کے لغوی معنی کشادگی کے ہیں اور عاملین کے نزدیک علم جفر اس علم کو کہتے ہیں جس میں حروف کے اسرار و رموز پر بحث کی جائے۔ بعض عاملین کے نزدیک جفر جعفر کا مخفف ہے۔ اور جعفر سے مراد ہے امام جعفر صادقؒ۔ آپؒ شہید کربلا حضرت سیدنا امام حسینؓ کی اولاد میں سے ہیں۔ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے ہیں اور ۱۴۸ھ میں زہر خورانی کی وجہ سے آپؒ کی وفات ہوئی اور اس طرح آپؒ نے بھی اپنے جد امجد کی طرح شہادت کا درجہ پایا۔

سیدنا امام جعفرؒ نے اس علم کے چند عظیم الشان نکات بیان کئے جو اپنی تاثیر کے لحاظ سے بے مثال تھے اس لئے اس علم حروف و اعداد کی نسبت حضرت امام جعفرؒ سے منسوب کی گئی ہے اور اس کا نام علم جفر رکھا گیا۔

علم جفر کی بنیاد

اس علم کی اصل بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ ابجد کے آٹھ کلموں پر مشتمل عربی حروف تہجی کا مجموعہ ہے۔ "ابجد ہوز حطی" وغیرہ کی شکل قمری کہلاتی ہے اور "ا ب ت ث ...... ی" کی شکل شمسی کہلاتی ہے۔

علم ابجد

عربی کے ۲۸ حروف کو مرکب کر کے ۸ جملے بنا لئے گئے ہیں۔ ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ۔ یہ ایک ذہنی مجموعہ ہے لیکن بعض حضرات کا یہ کہنا ہے کہ ابجد عرب کا مشہور عالم تھا اور اس کے آٹھ بیٹے تھے۔ یہ ان ہی بیٹوں کے نام ہیں۔ روحانی عملیات اور علم جفر کے قواعد اس علم ابجد کے پابند ہیں۔

حروف ملفوظی

ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی رہے۔ یہ ۲۸ حروف میں سے کل تین (۳) حروف ہیں۔ میم (م)، نون (ن)، واؤ (و)۔

حروف مسروری

ان حروف کو کہتے ہیں کہ تلفظ کی صورت میں ہر حرف دو حرف میں بدل جائے۔ جیسے با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ہا، یا...... یہ ۲۸ حروف میں سے کل بارہ (۱۲) حروف ہیں۔

حروف صوامت

بغیر نقطے والے حروف کو کہتے رہیں۔ ان کی کل تعداد تیرہ (۱۳) ہے۔ وہ حروف یہ ہیں: "احدرسص طعک لموہ"۔

حروف ناطقہ

نقطے والے حروف کو کہتے ہیں۔ ان کی کل تعداد پندرہ (۱۵) ہے۔ وہ حروف یہ ہیں: "ب، ج، ز، ی، ن، ف، ق، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ"۔

(جاری ہے)

الف

تمام حروف میں سب سے پہلا حرف "الف" ہے۔ جس طرح کل حروف اٹھائیس (۲۸) ہیں۔ اسی طرح کل ابجدیں بھی اٹھائیس (۲۸) ہیں۔ اور ہر ابجد "الف" سے شروع ہوتی ہے حق تعالیٰ نے حرف "الف" کو خصوصی عظمت عطا کی ہے اور اس حرف کو تمام حروف کا امام بنا کر ایک خاص مرتبہ اسے عطا کیا ہے۔ چنانچہ اس کائنات کے سب سے پہلے بشر کا نام بھی "الف" ہی سے تھا۔ حضرت آدم علیہ السلام کا نام "الف" سے شروع ہوتا ہے۔ خود باری تعالیٰ کا ذاتی نام "اللہ" بھی "الف" ہی سے شروع ہوتا ہے۔ اس کائنات میں ایک لاکھ چوبیس ہزار (کم و بیش) انبیاء مبعوث ہوئے ہیں۔ ان میں آدم علیہ السلام کے بعد دو اولوالعزم پیغمبروں کو خصوصی مرتبہ عطا ہوا۔ ان میں سے ایک خلیل اللہ علیہ السلام کی ذات اقدس ہے۔ جن کا نام ابراہیم علیہ السلام تھا۔ اور یہ نام بھی "الف" سے شروع ہوتا ہے۔ دوسری ذات اقدس رحمۃ للعالمین ﷺ کی ہے جن کا ذاتی نام احمد (ﷺ) ہے اور یہ نام بھی "الف" سے شروع ہوتا ہے۔

قرآن حکیم جو آسمانی کتابوں میں آخری کتاب ہے۔ اس کی شروعات بھی الف ہی سے ہوتی ہے۔ اس طرح کے ہزاروں حقائق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ خالق کائنات نے حرف "الف" کا ایک خاص مقام اور مرتبہ مقرر رکھا ہے۔ اگر کوئی اہل دل "الف" کے اسرار سے واقف ہو جائیں تو پھر اسے دین و دنیا کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

"الف" کے اس قدر رموز اور فوائد بزرگوں نے نقل کئے ہیں کہ ان سب کو بیان کرنا بھی ممکن نہیں ہے۔ لیکن اس میں سے چند فوائد...... دنیاوی فوائد حاصل کرنے کے لئے بہت زیادہ ہیں۔

حرف "الف" کی روحانیت سے استفادہ کرنے کیلئے سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ حرف "الف" کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ چاند جب منزل شرطین یا برج حمل میں داخل ہو تو اس وقت زکوٰۃ کی شروعات کی جائے۔ اور عمل کے لئے مکمل تنہائی کی جگہ کا تعین کیا جائے۔ ستاروں کی بخورات کا لحاظ رکھتے ہوئے عمل شروع کیا جائے۔ عمل کی تعداد ۱۲۳۰ مرتبہ یا ۴۴۴۴ مرتبہ ہونی چاہیے۔ گویا کہ کم از کم ۱۲۳۰ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

عمل اس طرح پڑھیں: "یَا اَلِفُ بِحَقِّ اللّٰہِ بِحُرْمَتِ یَا اِسْرَافِیْل"۔
اس عمل کو بحیثیت زکوٰۃ اٹھائیس (۲۸) دن تک لگاتار پڑھنا ہے۔ ۲۸ دن میں ان شاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ روزانہ اس عمل کو پڑھنا چاہیے۔ دوران عمل کسی طرح کا پرہیز نہیں ہے۔ البتہ نماز پنج گانہ کی پابندی ضروری ہے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ عامل اپنے اعضاء اور اپنی زبان کو لایعنی باتوں اور گناہ کے کاموں سے محفوظ رکھے۔ اور اپنا اکثر وقت ذکر و فکر میں گزارے۔ حرف "الف" کی خصوصیت یہ ہے کہ اسی حرف سے حق تعالیٰ کے ذاتی نام کی شروعات ہوتی ہے۔ اس کا مکتوبی عدد ایک ہے اور ملفوظی اعداد ایک سو گیارہ (۱۱۱) ہیں۔ اس نام سے حق تعالیٰ کے صفاتی ناموں کا آغاز ہوتا ہے۔ قرآن حکیم میں اس حرف کا استعمال ۴۸۸۷۲ مرتبہ ہوا ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب کوئی کام درپیش ہو تو سفید کاغذ پر زعفران سے ایک نقش تحریر کرو۔ اس طرح کہ پیشانی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھو۔ چاروں طرف بتیس بتیس مرتبہ "الف" لکھو۔ گویا کہ ۱۲۸ مرتبہ کل تعداد ہونی چاہیے۔ دائرے سے باہر ہر جانب بتیس (۳۲) مرتبہ اور نیچے کی جانب چونسٹھ (۶۴) مرتبہ "الف" لکھو۔ کل تعداد چاروں طرف کی ایک سو اٹھائیس (۱۲۸) ہوگی۔

درمیان نقش میں اپنا مطلب لکھو۔ پھر اس نقش کو وسط قرآن میں رکھ کر قرآن حکیم کو مزید چند دن میں محفوظ کر کے گھر میں کسی اونچی جگہ رکھو۔ گیارہ (۱۱) دن میں ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ نقش کی صورت یہ ہوگی۔

(جاری ہے)

علم الاعداد ایک بہت مشہور علم ہے اور بہت پرانا علم ہے۔ انگریزوں کے ہاں بھی باقاعدہ اس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کو انگریزی میں "Numerology" کہتے ہیں۔ اس علم پر مختلف زبانوں میں بہت کتب موجود ہیں۔ اب تو انٹرنیٹ پر بھی اس علم کی بے بہا معلومات ملتی ہیں۔

بلاشبہ علم الاعداد انسان کی عقل میں پختگی پیدا کرتا ہے۔ شعور و آگہی میں نکھار پیدا کر کے انہیں صحیح معنوں میں بندگی کے قابل بناتا ہے۔ یہ علم نہ صرف یہ کہ بندگی کی صلاحیتیں پیدا کرتا ہے بلکہ رموز فطرت سے پردے ہٹا کر انسان کو ان مخفی اور پوشیدہ قوتوں سے وقت سے پہلے آگاہ کر دیتا ہے جو انسان کی نظروں سے اوجھل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بے شمار بندے اس علم کی وسعتوں اور ندرتوں سے فیض یاب ہو رہے ہیں اور اس علم کی بلندیوں اور گہرائیوں سے انہیں یہ آواز برابر سنائی دیتی ہے کہ "تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے"۔

حروف تہجی کے اعداد

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ذاتی عدد نکالنے کا طریقہ

مثلاً خالد مقبول کے اعداد نکالنے ہیں، تو جتنے بھی حروف اس نام میں ہیں۔ پہلے ان کو جمع کر لیں۔

حروف	......	اعداد
خ	......	۶۰۰
ا	......	۱
ل	......	۳۰
د	......	۴
م	......	۴۰
ق	......	۱۰۰
ب	......	۲
و	......	۶
ل	......	۳۰
کل اعداد	......	۸۱۳

اس کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ ۸۱۳ کو باہم مدغم کریں تا کہ مفرد عدد برآمد ہو۔ جب ہم اس کو بذریعہ جمع باہم مدغم کریں گے۔ تو ۳ عدد مفرد برآمد ہوگا۔ یہی خالد مقبول کا ذاتی عدد ہے۔

$$۸ + ۱ + ۳ = ۱۲ = ۱ + ۲ = ۳$$

فی الحال حروف تہجی کے اعداد کو اچھی طرح یاد کر لیں۔

(جاری ہے)

تجربے اور جذبات کے مرکب کا نام نظریہ ہے

"علم النقوش" عملیات کے شعبہ سے تعلق رکھنے والوں کے لئے ایک ضروری علم ہے۔ مگر افسوس کے اس طرف بہت کم توجہ دی جاتی ہے۔ اچھے عاملین بھی اس فن سے ناواقف ہیں۔ اگر انہیں کسی آیت یا سورت کا نقش بھرنا پڑ جائے تو ان سے نہیں بھرا جاتا۔ بڑی بڑی سورتوں کو لکھنا اور تعویز بنا کر مریض کو دینا آسان نہیں۔ پھر قرآن کی بے حرمتی کا بھی اندیشہ رہتا ہے، جس سے روحانی طور پر نقصان ہوتا ہے۔ مریض اور عامل دونوں کو نقصان ہوتا ہے۔ اسی لئے نقش بنا کر اس پر وہی سورت دم کر کے دینا آسان بھی ہے اور بے حرمتی کا اندیشہ بھی نہیں۔ اور اس طرح بڑی قرآنی سورتوں کے فیوض و برکات سے فائدہ اٹھانا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اور کئی سورتوں کے مجموعے کا نقش بھی بنا کر دیا جا سکتا ہے۔ جب کہ اگر سورتوں کو لکھ کر دیا جائے تو قریب قریب ناممکن ہی ہے جیسے سورۃ بقرۃ، سورۃ آل عمران وغیرہ۔

یہاں ایک خاص نکتہ بھی عرض کرنا چاہوں گا۔ کئی عملیات کی کتب میں آپ کو لکھا ہوا ملے گا کہ فلاں آیت کا تعویز لکھ کر یا فلاں سورت کا تعویز لکھ کر مطلوب کی چوکھٹ پر دفن کر دیں تا کہ وہ اوپر سے گذرے۔ تب کیا کوئی مسلمان یہ گوارہ کرے گا کہ وہ قرآن کے اوپر سے گذرے۔ یقیناً نہیں۔ اس لئے ان قرآنی آیات یا سورتوں کا نقش بنا کر کام لینا چاہیے۔ اس سے بے ادبی بھی نہ ہوگی اور کام بھی ہو جائے گا۔

قدیم عاملین نے اس فن پر کافی محنت کی۔ بندے کے استاد حضرت مولانا اسماعیل صاحب دامت برکاتہم العالی جو کہ حضرت لاہوریؒ کے مرید بھی ہیں، نے قرآن پاک کی تقریباً تمام سورتوں کے نقوش باقاعدہ اعداد نکال کر بنائے۔ ان کے مطابق کتب عملیات میں سورتوں کے اعداد صحیح نہیں ہیں اور اس لحاظ سے نقوش بھی غلط ہیں۔ بس نقل ہوتی چلی آ رہی ہے۔

اس لئے علمائے فن کو نقش نویسی میں بنیادی مہارت ہونی چاہیے۔ جتنا فنی اصولوں کی پابندی کی جائے گی اتنا ہی ان شاء اللہ فائدہ زیادہ ہوگا۔

نقوش کی اقسام

نقش کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ کم از کم ۹ خانے کا نقش ہوتا ہے۔ تفصیل یہ ہے:

مثلث (۳×۳): ۹ خانوں کا نقش۔

مربع (۴×۴): ۱۶ خانوں کا نقش۔

مخمس (۵×۵): ۲۵ خانوں کا نقش۔

مسدس (۶×۶): ۳۶ خانوں کا نقش۔

مسبع (۷×۷): ۴۹ خانوں کا نقش۔

مثمن (۸×۸): ۶۴ خانوں کا نقش۔

متسع (۹×۹): ۸۱ خانوں کا نقش۔

معشر (۱۰×۱۰): ۱۰۰ خانوں کا نقش۔

مشہور اقسام یہی ہیں۔ جبکہ زیادہ مشہور پہلی دو قسم ہیں۔ زیادہ تر مثلث اور مربع ہی کو استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ لکھنے میں آسان بھی ہیں اور ان کی چالیں بھی آسانی سے ذہن نشین ہو جاتی ہیں۔ ان شاء اللہ اس کا تفصیل سے بیان آئندہ شماروں میں آئے گا۔

(جاری ہے)

اگر تو جہنم کی آگ پر راضی ہے تو بے شک گناہ کرتا رہ ورنہ گناہوں سے رک جا

روح کا مستقر اور روحانی فیض

مولانا عبدالمبین عثمان

انسان دو چیزوں کا مجموعہ ہے 1 جسم 2 روح، کمالات روح میں ہوتے ہیں جسم میں نہیں ہوتے جبھی تو کہا جاتا ہے کہ روح جسم سے افضل ہے۔ موت جسم کو متاثر کرسکتی ہے۔ لیکن روح کو نہیں متاثر کرسکتی۔ روح ہمیشہ زندہ رہتی ہے اور روح کا تعلق اپنے جسم کے ساتھ ہے چاہے جسم ریزہ ریزہ ہوجائے۔ اس تعلق پر دلائل شاہد ہیں۔

دوسری بات کہ مرنے کے بعد روح کہاں جاتی ہے؟ اس سلسلے میں ہمارے سامنے تین قسم کی روایات ہیں۔ جسم کے بارے میں سبھی جانتے ہیں کہ وہ زمین کے پیٹ میں جاتا ہے روح سے متعلق پہلی روایت یہ ہے کہ ارواح مومنین علیین اور ارواح کفار سجین میں جاتی ہیں۔ علیین ساتویں آسمان پر ہے اور سجین ساتوں زمین کے نیچے ہے۔ دوسری قسم کی روایت ہے کہ ارواح مومنین جنت میں اور ارواح کفار جہنم میں جاتی ہیں۔ تیسری قسم کی روایت ہے کہ ارواح مومنین وکفار اپنی اپنی قبروں میں رہتی ہیں۔ ان روایات میں یہ تطبیق کی گئی ہے کہ روح دو قسم پر ہے۔ 1 نفس 2 روح الروح۔

نفس ایک جسم لطیف ہے اور انسان کے پورے جسم میں حلول کرتا ہے۔ روح الروح یہ جوہر مجرد ہے، مادی نہیں ہے۔ یہ روح، روح اول کی حیات ہے۔ اس لئے اسکو روح الروح کہتے ہیں۔ روح اول (نفس) قبر میں لوٹادی جاتی ہے اور روح ثانی (روح الروح) علیین یا سجین میں رہتی ہے اور عذاب وثواب کی وجہ سے وہی اس کے لیے جنت ودوزخ ہے۔ روح ثانی (روح الروح) کا تعلق روح اول (نفس) کے ساتھ اور روح اول کا تعلق جسم کے ساتھ رہتا ہے۔ راحت اور تکلیف کا تعلق جسم اور روح دونوں کیساتھ ہے یہی اہل سنت والجماعت کا مذہب ہے۔

تیسری بات کہ روح ہر جگہ جاسکتی ہے یا نہیں؟ قرآن وسنت کے مطابق روح کا مستقر تین ہی جگہیں ہیں جو ہم نے ذکر کردی ہیں۔ اس کے علاوہ روح کا کہیں آنا جانا ثابت نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے فقہاء نے ایسا عقیدہ رکھنے کو ناجائز قرار دیا ہے۔ باقی یہ کہنا کہ بعض لوگوں نے روح کو آتے جاتے دیکھا ہے، اس کی حقیقت بھی سمجھ لینی چاہیے تاکہ عقیدہ خراب نہ ہو۔ اس کی بہت سی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ اس لئے کہ بہت سی مخلوقات ایسی بھی ہیں جو دوسری شکل میں متشکل ہوجاتی ہے۔ مثلاً فرشتے، جنات، شیاطین، ہمزاد وغیرہ ان تمام مخلوقات کا شکلیں بدلنا قرآن وسنت سے ثابت ہے۔ ممکن ہے جس کو آپ روح سمجھ رہے ہوں، وہ ان مخلوقات میں سے کوئی ہو۔ بعض اوقات ان مخلوقات میں سے کوئی نہیں ہوتا بلکہ وہ لطائف کی شکلیں ہوتی ہیں۔ یہ شکلیں کبھی عالم شہادت میں ہوتی ہیں اور کبھی عالم مثال میں۔ جس طرح ایک رات میں ہزار ہا آدمی رسول اللہ ﷺ کو خواب میں مختلف صورتوں میں دیکھتے ہیں اور استفادہ حاصل کرتے ہیں۔ یہ سب رسول ﷺ کے لطائف کی مثالی صورتیں ہیں۔ اسی طرح مرید اپنے پیروں کی مثالی صورت سے استفادہ کرتا ہے اور کبھی تو پیر کو اس کی اطلاع ہوتی ہے اور کبھی نہیں ہوتی۔ پیر کو اطلاع کیسے ہوتی ہے؟ وہ بھی سمجھ لیجئے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھے موکلات نے ایک چیز دکھائی جو سفید تھی اور شیشے کے مانند تھی۔ اس میں میں نے اپنے مریدین کو دیکھا جو مجھ سے استفادہ چاہتے تھے۔ کبھی اللہ پاک کی ذات بھی اپنے مقربین کو اس کی اطلاع کردیتے ہیں۔

چوتھی بات کہ قبور اولیاء سے فیض ممکن ہے یا نہیں؟ سب سے پہلے فیض کا معنی سمجھ لیجئے۔ فیض کا ایک معنی خواص میں مشہور ہے، وہ ہے روحانی تربیت اور دوسرا معنی عوام میں مشہور ہے، وہ ہے دنیاوی نعمتیں۔ بہرحال ترجیح خواص ہی کے معنی کو ہوگی۔ اولیاء کرام اپنی قبور سے روحانی تربیت فرماتے ہیں۔ یہ تربیت توجہ کے ذریعے یا خواب میں آکر کوئی طریقہ تلقین فرمادیتے ہیں یا اپنی قبور ہی سے کوئی بات دل میں القاء فرمادیتے ہیں، جس سے سالک کی روحانی ترقی ہوتی رہتی ہے۔ اس پر تو دلائل بھی قائم کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس لئے کہ لوگ اپنے فوت شدگان کو خواب میں دیکھتے

اگر بنی آدم کے تمام اعمال نیک ہوتے تو اس بات کا تکبر انہیں ہلاک کردیتا

ہیں۔ وہ یا تو انہیں کوئی نیک کام کا حکم فرمارہے ہوتے ہیں یا کچھ دے رہے ہوتے ہیں۔ یہی فیض قبور ہے۔ لوگ پتہ نہیں فیض کس کو سمجھتے ہیں جس کو کفر وشرک کے باب سے شمار کرتے ہیں اگر قبور اولیاء سے اس دار فانی کا کوئی عقدہ حل ہوجائے تو وہ بھی فیضان اولیاء ہی ہوتا ہے مگر اتنی بات یاد رہنی بہت ضروری ہے کہ یہ سب اللہ جل جلالہ کے حکم سے ہی ممکن ہے ورنہ کسی کی کچھ مجال نہیں کہ کسی کو کوئی فائدہ یا نقصان پہنچا سکے۔

پانچویں بات کہ عورتوں کا قبرستان یا قبور اولیاء پہ جانا درست ہے یا نہیں؟ احمد رضا بریلوی صاحب سے یہ مسئلہ پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ نہ پوچھو کہ جائز ہے کہ نہیں بلکہ یہ پوچھو کہ لعنت کتنی پڑتی ہے پھر کہا کہ جب عورت گھر سے کسی مزار کا ارادہ کرکے نکلتی ہے تو لعنت شروع ہوجاتی ہے جب تک گھر واپس نہیں لوٹتی تب تک لعنت پڑتی رہتی ہے سوائے رسول اکرم ﷺ کے روضہ مبارک کے وہاں عورتوں کا جانا درست ہے۔

چھٹی بات اب ان امور کا اجمالاً ذکر کیا جاتا ہے جو اولیاء کی قبور پر ممنوع ہیں۔ مثلاً میلہ لگانا، عرس منانا، چادر چڑھانا، ڈھول باجے بجانا، قبروں کو پختہ کرنا، ایک بالشت سے زیادہ کرنا، پھول ڈالنا، عمارت بنانا، قبروں کو سجدہ کرنا، اگربتی یا چراغ جلانا، چڑھاوے چڑھانا، منت مانگنا، اولیاء کو حاجت روا یا مختار کل سمجھنا، قبور اولیاء کی توہین و بے ادبی کرنا، قبروں کو ہاتھ لگانا، ان کو چومنا، ماتھا ٹیکنا، ان تمام امور کو علماء احناف واہل سنت والجماعت نے ناجائز قرار دیا ہے۔ لہٰذا ایسے تمام امور سے بچنا چاہیے۔

ساتویں بات قبور کے پاس ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا، اس سلسلے میں پہلی روایت مسلم شریف کی ہے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جنت البقیع میں گئے تو میں ان کے پیچھے چلی گئی۔ حتیٰ کہ آپ ﷺ جنت البقیع پہنچے۔ دیر تک کھڑے رہے۔ پھر ہاتھ اٹھا کر تین بار دعا مانگی۔ پھر واپس چلے آئے (مسلم ص ۳۱۳، ۱۸۰)۔ بعض صحابہ سے مروی ہے کہ انس بن مالکؓ حضور ﷺ کے مزار پر جاتے تھے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر قبر کے پاس کھڑے ہوجاتے تھے حتیٰ کہ ہمیں خیال ہوتا کہ شاید آپؓ نے نماز شروع کردی۔ (مسند امام اعظم ص ۱۷۷)

بندش لگوائیں

اگر آپ کے درج ذیل مسائل میں سے کسی مسائل کا شکار ہیں تو بندش کا عمل کروائیں۔ انشاء اللہ مسئلے سے نجات مل جائے گی۔

مسئلہ	
ناجائز تعلقات ہیں..... جدائی کروائیں	بندش لگوائیں
کہیں خاص جگہ ہی نکاح کروانا ہے	بندش لگوائیں
کہیں خاص جگہ پر نکاح نہیں ہونا چاہیے	بندش لگوائیں
غلط صحبت میں مبتلا ہے..... ختم کروائیں	بندش لگوائیں
طلاق کا ڈر ہے..... طلاق انشاء اللہ نہ ہوگی	بندش لگوائیں
شدید محبت کرے..... ملے بغیر چین نہ آئے	بندش لگوائیں
مرد/عورت کو کسی خاص سے زنا کے لئے روکنا	بندش لگوائیں
مرد/عورت کو کلی طور پر ہر کسی سے زنا سے روکنا	بندش لگوائیں
حمل پورا ہونا کہ حمل نہ ٹھہرے	بندش لگوائیں
کام کی معاش/ترقی/صحت بند ہوجائیں	بندش لگوائیں
چوری/مار پیٹ/گالیاں دینے کی عادت ختم ہو	بندش لگوائیں
نشہ/شراب نوشی وغیرہ کی عادت سے چھٹکارا	بندش لگوائیں
کسی خاص شہر/ملک/جگہ نہ جاسکے	بندش لگوائیں
غلط جال کا ہر قسم کا عمل باندھنا	بندش لگوائیں
مخالف اور ہر کسی کی اپنے حق میں زبان بندی	بندش لگوائیں

نوٹ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے عمل کیا جاتا ہے۔
ناجائز کاموں کے لئے ہرگز رابطہ نہ فرمائیں۔
یہ عمل بغیر ہدیہ نہیں کیا جاتا۔

رابطہ
مولانا علی آفاق 0321-4168008
مولانا محمد عرفان 0321-4661681

روحانی مسائل اور ان کا حل

خالد مقبول حفظہ اللہ

شادی کے بعد مسائل ہی مسائل

میری حال ہی میں شادی ہوئی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ جب سے شادی ہوئی ہے، میری عجیب حالت ہے۔ کسی چیز میں دل نہیں لگتا۔ نہ کسی کام کرنے کو دل کرتا ہے۔ نہ کوئی خوشی ہے۔ نہ میرے گھر والوں کو کوئی خاص خوشی ہے۔ زبردستی بیوی سے تعلق نبھا رہا ہوں۔ بالکل خوش نہیں ہے۔ کوشش کرتا ہوں لیکن اب تھک گیا ہوں۔ دل چاہتا ہے کہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر کہیں بھاگ جاؤں۔ مہربانی فرما کر میری مدد کریں۔ (سعید احمد، لاہور)

آپ پر جادو یا جنات کا کوئی معاملہ نہیں ہے۔ نہ ہی نظر بد کا معاملہ ہے۔ آپ نفسیاتی طور پر متاثر ہیں۔ اس لئے کسی اچھے نفسیاتی معالج سے رجوع فرمائیں۔

ساتھ ہی آپ کسی اللہ والے بزرگ سے اصلاحی تعلق قائم کریں اور ان کی مجالس میں جانا شروع کریں۔ اور ان بزرگ سے اپنی ازدواجی زندگی کے بارے میں مشورہ بھی کرتے رہیں۔

ایک وظیفہ لکھ رہا ہوں۔ اس کی پابندی کریں۔ ان شاء اللہ کافی فائدہ ہوگا۔ صبح و شام ایک سو مرتبہ اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھیں

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

....................................*..................*..................*

پہلی کو طلاق۔۔۔ دوسری شادی

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں دوسری شادی کرنا چاہتا ہوں۔ میرا پہلا سسرال میرے لئے رکاوٹ بنا ہوا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے دوسرے سسرال والے راضی تھے لیکن پتہ نہیں پہلے سسرال والوں نے ان کو کیا بتایا ہے کہ اب وہ یہ کہتے ہیں کہ پہلی بیوی کو طلاق دو تو پھر شادی کریں گے۔ میں بھی پہلی بیوی سے کافی تنگ ہوں۔ اس کو اتفاق کہیں یا کچھ اور، جب وہ ہمارے گھر میں آتی ہے تو نقصانات شروع ہو جاتے ہیں۔ میرا معاش اور کاروبار بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ جب وہ اپنے ماں باپ کے رہتی ہے اس وقت بہتری رہتی ہے۔ اور یہ بارہا تجربہ میں آ چکا ہے۔

کچھ ایسا کریں کہ دوسرے سسرال والے آرام سے شادی کرنے پر آمادہ ہو جائیں اور پہلے سسرال والے کوئی رکاوٹ نہ ڈالیں۔ نیز مجھے مشورہ دیں کہ کیا میں پہلی بیوی کو طلاق دے دوں؟ اس پر بہت اثرات ہیں۔ وہ علاج نہیں کرواتی۔ اس کے والد عالم ہیں لیکن وہ بھی اس طرف توجہ دلانے کے باوجود توجہ نہیں کرتے۔ (رشید احمد، لاہور)

سب سے پہلے تو ایک وظیفہ تحریر کر رہا ہوں، اس کو پابندی سے کرنا شروع کر دیں تاکہ آنے والے حالات بہتر سے بہتر ہوں۔

بعد نماز عشاء، اول و آخر تین تین بار درود ابراہیمی کے ساتھ، درج ذیل اسماء الحسنیٰ روزانہ ایک سو (۱۰۰) مرتبہ جس ترتیب سے لکھا ہے، اسی ترتیب سے پڑھیں۔

بروز جمعہ .... يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ بروز ہفتہ .... يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

بروز اتوار .... يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ بروز پیر .... يَا حَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ

بروز منگل .... يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بروز بدھ .... يَا حَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ

بروز جمعرات .... يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

روزانہ وظیفہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے خوب دعائیں مانگیں۔ ان شاء اللہ تمام معاملات آسان ہو جائیں گے۔ دو ہفتہ عمل کر کے بات کریں۔ آپ کے دوسرے ہونے والے سسرالی مان جائیں گے۔ ان شاء اللہ

آپ کی پہلی بیوی پر کافی اثرات ہیں اور ان کے میکے میں جادو کا بھی کافی اثر ہے۔ یعنی جادو اور جنات دونوں کا معاملہ ہے۔ آپ اس کام میں ہاتھ نہ ڈالیں۔ پہلے دوسری شادی والے کام سے نپٹ لیں۔ پھر پہلی بیوی کے علاج پر توجہ دیجئے گا۔

جہاں تک طلاق کا تعلق ہے تو کوشش تو یہی کرنی چاہیے کہ جتنا ممکن ہو، نباہ کیا جائے۔ جب بڑوں کو ڈالنے کے بعد بھی کسی طرح معاملہ سدھر نہ رہا ہو اور دونوں فریقین یا دونوں میں سے کوئی ایک اپنی ہٹ دھرمی نہ چھوڑ رہا ہو

تو علیحدگی ہونا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ آج کل کے ٹینشن زدہ دور میں جب گھر سے ٹینشن ملنی شروع ہو جائے تو انسان غلط راہ پر چل پڑتا ہے اور حرام کاموں میں ملوث ہو جاتا ہے اور دین و ایمان اور آخرت کو بھی خطرے میں ڈال دیتا ہے۔

آپ استخارہ کر لیں کہ پہلی بیوی کو رکھنے میں خیر ہے یا شر؟ پھر جو جواب ملے اسی کے مطابق فیصلہ کریں۔ میرے مشورے میں رکھنا بہتر نہیں ہے۔

........................*............*............*

آسیبی اثرات

سوال: میرے رات کو جسم پر وزن پڑتا ہے۔ صبح منہ سوجا ہوا ہوتا ہے۔ آنکھیں بھی سوجی ہوتی ہیں۔ سر پہ بوجھ بھی رہتا ہے۔ یہ کیفیت مسلسل دو ہفتے سے چل رہی ہے۔ طبیعت بہت بوجھل رہتی ہے۔ مہربانی فرما کر مجھے کوئی دعا بتائیں کہ میری طبیعت ٹھیک ہو جائے۔ (عاصمہ، لاہور)

جواب: آپ پر جنات کا سایہ ہے اور وہی تنگ کر رہے ہیں، وہ بیماریاں بنا رہے ہیں۔ آپ کوئی ایک وقت مقرر کر کے پہلے حصار تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں، پھر اول و آخر سات سات بار درود شریف اور سات بار سورۂ جن معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور پانی پہ دم کر کے وہ پانی سارا دن استعمال کریں اور صبح و شام گھر کے چاروں کونوں میں چھڑکیں۔ اکیس دن کر کے دوبارہ حالات کی اطلاع کریں۔

........................*............*............*

جادو اور جنات کی شکار

سوال: میرے ساتھ بیس سال سے کافی مسائل ہیں۔ اور میں تھوڑا تھوڑا علاج مستقل کرواتی رہی ہوں۔ پھر جب عامل پیسے زیادہ مانگتے ہیں تو چھوڑ دیتی ہوں۔ مجھے بہت بیماریاں بھی ہیں جیسے پتہ میں پتھری، گردوں میں پتھری، جگر پر چربی، تھائیرائیڈ۔ جسم ہلتا رہتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ کلیجہ منہ کو آ رہا ہے۔ دل بس میں نہیں۔ کندھوں پر وزن رہتا ہے۔ کسی کام میں بھی دل نہیں لگتا۔ ہر وقت چڑچڑا پن رہتا ہے۔ رات کو خاص طور پر خوف طاری ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی دن میں بھی خوف طاری ہو جاتا ہے۔

میں بہت وظائف پڑھتی رہتی ہوں لیکن میرے مسائل حل ہونے کو نہیں آ رہے۔ نہ ہی بیماریاں ختم ہو رہی ہیں۔ مہربانی کر کے میری مدد کریں۔ (شبنم، لاہور)

جواب: میری تشخیص میں آپ پر جادو اور جنات کے اثرات ہیں۔ اور بیماریاں بھی ہیں۔ یہ بیماریاں بن چکی ہیں یعنی اثرات ختم ہونے پر بھی بیماری موجود رہے گی۔ آپ کو جسمانی علاج لازمی کروانا پڑے گا۔ آپ روزانہ ہر نماز کے بعد سورۂ طارق تین بار، اول و آخر ایک ایک بار درود شریف، پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ کوئی ایک وقت مقرر کر کے سورۂ الم نشرح (۷۰) مرتبہ، اول و آخر کوئی سا درود شریف گیارہ مرتبہ، پڑھ کر پانی پر اور اپنے اوپر دم کریں۔ خود نہ پڑھ سکتی ہوں تو کوئی اور پڑھ کر دم کر دے اور پانی بنا دے۔ اس پانی کو ہر نماز کے بعد، رات سوتے وقت اور صبح نہار منہ پئیں۔ دو ہفتہ عمل کر کے اطلاع کریں۔

........................*............*............*

پہلے نباتات تھی، پھر حیوانات ہوگئی

عبداللہ طارق سہیل

یہ واقعہ نظامی عروضی کی کتاب چہار مقالے سے لیا گیا ہے۔ "یعقوب اسحٰق کندی" خلیفہ مامون الرشید کا بہت مقرب حکیم اور نجومی تھا۔ مامون الرشید کے زمانے کا ذکر ہے۔ وہ مامون کے دربار میں حاضر ہوا اور ایک ایسی نشست پر جا بیٹھا جو عالم دین کی نشست سے اونچی تھی۔ یہ دیکھ کر وہ عالم ناراض ہوا اور ڈانٹ کر پوچھا کہ "تو تو ایک ذمی ہے۔ تجھے یہ جرأت کیسے ہوئی کہ تو ائمہ اسلام کی نشستوں سے اوپر بیٹھے؟" کندی نے ترکی بہ ترکی جواب دیا: "اس لیے کہ تم جو کچھ جانتے ہو، وہ میں بھی جانتا ہوں لیکن جو کچھ میں جانتا ہوں، تمہیں اس کا کچھ پتہ نہیں۔"

عالم ناراض ہوا اور چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ "میں کاغذ کے ایک پرزے پر کچھ لکھتا ہوں، اگر تو نے بتا دیا کہ میں نے کیا لکھا ہے تو میں تیرا قائل ہو جاؤں گا۔" چنانچہ دونوں کے درمیان شرطیں طے ہوئیں۔ شرطیں یہ تھیں کہ اگر عالم دین ہار گیا تو وہ یعقوب کندی کو اپنے چادر دے گا اور اگر یعقوب کندی ہار گیا تو وہ عالم کو اپنا خچر اور زین وغیرہ دے گا۔ چنانچہ عالم دین نے قلم دان منگایا اور کاغذ پر کچھ لکھ کر اسے خلیفہ کے قالین کے نیچے دبا دیا اور بولا: "بتا میں نے کیا لکھا ہے؟" یعقوب کندی نے کاغذ منگوایا اور اس پر زائچہ بنا کر حساب لگایا۔ پھر بولا: "امیر المومنین! اس کاغذ پر ایک ایسی شے کا نام لکھا ہے جو پہلے تو نباتات میں سے تھی، بعد میں حیوان ہو گئی۔" مامون نے کاغذ کا پرزہ کھولا۔ اس میں لکھا تھا عصائے موسیٰ۔ "عصائے موسیٰ" پہلے لکڑی تھا پھر معجزے سے اژدھا بن گیا۔ مامون الرشید بہت حیران ہوا۔ اس واقعے کی شہرت پہلے عراق، پھر خراسان بھر میں پھیل گئی۔ بلخ کے ایک فقیہ کو بھی پتہ چلا۔ وہ یعقوب کندی کے بہت خلاف تھا۔ اس نے نجوم کی ایک کتاب لی اور اس کے اندر چاقو رکھ کر بغداد جا پہنچا۔ اس نے حمام میں غسل وغیرہ کر کے نئے کپڑے پہنے اور یعقوب کندی کی درس گاہ چلا گیا اور اس سے مخاطب ہو کر اس کی تعریف وغیرہ کرنے کے بعد کہنے لگا "میں آپ سے علم نجوم حاصل کرنے آیا ہوں۔" یعقوب کندی نے کہا کہ "تو مشرق سے آیا ہے لیکن تو مجھے قتل نہیں کر سکے گا، اس کے بجائے تو نجوم علم حاصل کرے گا اور اس میں کمال شہرت پائے گا۔"

اس فقیہ کا نام ابو معشر تھا۔ اس نے اپنے اس خطرناک ارادے کا اعتراف کیا اور کتاب سے چاقو نکال کر توڑ ڈالا اور یعقوب کندی کی شاگردی اختیار کر لی۔ 15 سال تک وہ اس کا شاگرد رہا اور اس علم میں درجہ کمال حاصل کیا۔

جعلی پیر نے معصوم بچے کی جان لے لی

محمد انوار الحق اختر (کراچی)

جناب فضل حسین اعوان نے فرمایا کہ فروری یا مارچ ۱۹۶۵ء کی بات ہے۔ میرا خالہ زاد بھائی جو تقریباً چودہ سال کا تھا، اپنے والد کے لئے کھانا لے کر دوکان جا رہا تھا۔ وہ دوکان کے قریب محکمۂ زراعت کے گودام تک پہنچا تو ایک کتا اس کے پیچھے کاٹنے کے لئے دوڑا۔ کتا بھونک نہیں رہا تھا۔ لڑکے نے کھانا پھینکا اور بھاگا۔ کتے نے پیچھے سے اس کی قمیص پکڑ لی۔ لڑکے نے قمیص چھڑانے کے لئے خالی ہاتھ سے کتے کو مارنے کی کوشش کی۔ قمیص تو پھٹ کر چھوٹ گئی لیکن کتے کا ایک دانت اس کی دائیں ہتھیلی پر لگ گیا اور تھوڑا سا خون نکل آیا۔ کتا وہاں سے بھاگ گیا اور ایک حجام کو جو کام سے فارغ ہو کر گھر آ رہا تھا، کاٹ لیا۔ اس کے گر جانے کی وجہ سے کتے نے اس کی ٹانگیں لہولہان کر دیں۔ اس کے بعد اسی کتے نے ایک اور لڑکے کو جسے سب سائیں کہتے تھے، کاٹ لیا۔ شور شرابا سن کر لوگ اکٹھے ہو گئے اور تینوں کو فوراً مظفر آباد کی۔ ایم۔ ایچ۔ لے جایا گیا۔ ہسپتال میں ان کو پیٹ میں انجکشن دیئے گئے اور ہدایت کی گئی کہ ایک دن چھوڑ کر پھر آئیں اور اس طرح چودہ انجکشن پورے کریں۔

دوسرا انجکشن لگانے کے بعد میرے خالہ زاد بھائی طارق نے گھر آ کر رونا شروع کر دیا کہ بہت درد ہوتا ہے اور پیٹ بھی سوج گیا ہے۔ اس سے پہلے ہی گاؤں کی عورتوں نے طارق کی ماں کو مشورے دیئے تھے کہ بجائے انجکشن لگوانے کے اس کا "ہودہ" کروالیں۔ عورتوں نے کئی پہنچے ہوئے پیروں کے پتے بھی بتا دیئے۔ تیسرا انجکشن لگنے کے بعد لڑکا باپ کے سامنے تو خاموش رہا لیکن ماں کے سامنے آ کر اس نے بے اختیار رونا شروع کر دیا اور مزید انجکشن لگوانے سے انکار کر دیا۔ اس کے والد صاحب مصر تھے کہ انجکشن لگوائے جائیں لیکن عورت کے آنسوؤں نے انہیں بھی ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا اور ایک پیر صاحب کو "ہودہ" کرنے کے لئے بلایا گیا۔ یہ پیر صاحب ہری پور کے قریب کسی گاؤں کے رہنے والے تھے۔ مجھے افسوس ہے کہ اس گاؤں کا نام یاد نہیں ورنہ ضرور لکھتا تا کہ کوئی تو ان کے فراڈ سے بچ جاتا۔

پیر صاحب نے ایک ہفتے کے لئے ڈیرہ جمایا اور چلہ کاٹنا شروع کیا۔ جاتے وقت معقول رقم لے کر گئے اور جاتے جاتے لڑکے کے زخم پر چٹکی بھر راکھ لگا دی اور فرمایا اس کی حفاظت کرنا اگر اتر گئی تو "ہودہ" بے اثر ہو جائے گا۔ وہ تو چلے گئے لیکن ماں بیچاری کو ہر وقت فکر رہتی کہ کہیں راکھ اتر نہ جائے۔ راکھ آخر کب تک رہتی۔ زخم کا کھرنڈ جب اترا تو راکھ اتر گئی۔

اڑھائی ماہ بعد طارق نے ماں سے سردی کی شکایت کی۔ ماں نے سوچا شاید بخار ہو گا لیکن طارق پانی کو دیکھ کر گھبرانے لگا۔ اس نے پانی پینے سے انکار کر دیا۔ اس پر سب گھبرائے اور طارق کو فوراً سی۔ ایم۔ ایچ۔ ہسپتال لے جایا گیا۔ پانی کا خوف اور پانی سے انکار۔۔۔۔ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ کتے کے جراثیم دماغ تک پہنچ گئے ہیں۔ ہسپتال میں ڈاکٹر نے مایوسی کا اظہار کر دیا کہ جب یہ علامات ظاہر ہو جائیں یعنی مریض پانی سے ڈرنے لگے تو اس کا علاج ممکن نہیں۔ ڈاکٹر نے چودہ انجکشن نہ لگوانے پر سخت افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ جو علاج ہم مفت کرتے ہیں وہ بھی آپ نہ کروائیں تو پھر کیا کریں۔

طارق کو واپس لے آئے اور ایک بزرگ نے جن کا نام قمبر علی ٹھیکیدار تھا، مشورہ دیا کہ اسی پیر کو بلایا جائے جس نے "ہودہ" کیا تھا۔ انہوں نے اپنی بس بھی پیر صاحب کو لانے کے لئے روانہ کر دی۔ رات روتے دھوتے گزری۔ سب سے زیادہ رونا اس بات پر آتا تھا کہ طارق تھوڑی دیر بعد کہتا تھا کہ مجھے کوئی نہ مارنا، میں کسی کو نہیں کاٹوں گا۔ میں بالکل ٹھیک ہوں، صرف پانی نہیں پی سکتا لیکن بہت پیاسا ہوں۔ اس کی اس پیاس کو دیکھ کر میں نے چائے دانی کی ٹونٹی کی مدد سے چند گھونٹ پانی اس کے حلق میں زبردستی اتارے لیکن اس کی پیاس نہ بجھی۔ صبح تک اس کی حالت غیر ہو گئی۔ بس پیر صاحب کے بغیر واپس آ گئی۔ پتہ چلا کہ مریض

(بقیہ صفحہ 52)

حروف مقطعات کا تفصیلی بیان اور اس کی حکمتیں

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم (فاضل بھیرہ شریف) azamraza963@yahoo.com

قرآنی آیات کی اقسام

قرآن مجید میں تین قسم کی آیات ہیں:

1. محکمات
2. متشابہات
3. مقطعات

☆ **محکمات:** ان سے مراد وہ آیات ہیں جن کے معانی و مفاہیم واضح ہوں۔ جیسے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

"اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔"

☆ **متشابہات:** یہ دوسری قسم ہے ان کے متعلق علمائے مفسرین کا اس بات پر اجماع ہے کہ یہ اس قسم کی آیات مبارکہ ہیں جن کا ظاہری معانی تو معلوم ہوتا ہے لیکن ان کی حقیقت پوشیدہ ہے۔ بلکہ یوں کہنا بہتر ہے کہ ان کی حقیقت انسانی ذہن سے بالاتر ہے۔

جیسے: "الرحمن علی العرش استوی"۔ "رحمن عرش پر جلوہ گر ہے۔"

اس میں رحمن، عرش، استوی کے معنی تو سمجھ میں آ گئے لیکن جلوہ گر ہونے کی کیفیت کی حقیقت ہمارے ذہن میں نہیں آ سکتی ایسی آیات متشابہات کہلاتی ہیں۔

☆ **مقطعات:** یہ آیات چند حروف پر مشتمل ہوتی ہیں جنھیں حروف مقطعات کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ وہ حروف ہوتے ہیں جن کے نہ تو معنی معلوم ہوتے ہیں نہ ہی مفہوم اور نہ ہی حقیقت سے کوئی آگاہ ہوتا ہے مگر جسے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے مطلع فرما دیتا ہے جیسے نبی کریم ﷺ اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔

حضرت حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا قول

آپ فرماتے ہیں صحابہ کرام میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہوا جس نے حروف مقطعات کی کرید کی ہو۔ صحابہ بس تسلیم کرتے تھے۔

(حجۃ البالغہ ج ۱ ص ۱۱۷)

مقطعات کا معنی

حروف مقطعات کے لغت کی کتابوں میں یہ تین قسم کے معانی ملتے ہیں۔

1. کپڑے کے ٹکڑے۔ ریشمی کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔
2. بحر رجز کے اشعار۔ یک وزن اشعار۔
3. قرآن مجید میں الگ الگ آنے والے حروف۔

(علمی اردو لغت، وارث سرہندی ص ۱۴۱۳ علمی کتاب خانہ لاہور فیروز اللغات)

حروف مقطعات 29 سورتوں کے شروع میں آئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

ایک حرفی:۔ ق، ن، ص

دو حرفی:۔ طٰس، حٰم، طہٰ، یٰس

تین حرفی:۔ الم، طسم، الر

چہار حرفی:۔ المص، المر

پانچ حرفی:۔ کھیعص، حمعسق

حروف مقطعات کا بیان

حروف مقطعات وہ حروف ہیں جو اکثر سورتوں کی ابتداء میں آتے ہیں ان کے معانی و ترجمہ کے بارے میں مختلف اقوال ہیں۔ چند ایک درج ذیل

ہیں۔

تفسیر مظہری

والحق انہ رمز بین اللہ و رسولہ

اور حق یہ ہے کہ (حروف مقطعات) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے درمیان راز ہیں۔

حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ

اسرار الحروف المقطعات والمتشابہات القرانیہ ممایکنکشف لاھل اللہ بعد الوصول الی غایۃ مراتب۔

حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب بندگان خدا قرب و معرفت کے اعلیٰ ترین منازل پر فائز ہو جاتے ہیں تو حروف مقطعات و متشابہات کے اسرار و معارف ان پر آشکار ہو جاتے ہیں۔

حروف مقطعات کے بارے میں دو گروہ ہیں

پہلے گروہ کا خیال ہے کہ ان کا فی نفسہا کوئی معنی نہیں بلکہ عربوں کی عادت کے مطابق محض عبارت آرائی کے لئے ذکر کئے جاتے ہیں۔ یہ قول اور نظریہ علماء محققین کے نزدیک بالکل لغو اور بے معنی ہے۔

دوسرے گروہ کا خیال ہے کہ یہ کلمات اپنے معانی پر تو دلالت کرتے ہیں لیکن ان کے معانی کا ہمیں علم نہیں بلکہ یہ متشابہات میں سے ہیں اور ہمارا ان کے کلام اللہ ہونے پر ایمان ہے لیکن ان کی تاویل اور معنی کرنا ہمارے بس کا روگ نہیں۔ ان کا علم صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ خلفاء راشدین کا شمار اسی گروہ میں ہوتا ہے۔

چند صحابہ کرام کی آراء مندرجہ ذیل ہے

❶ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا قول:۔

اللہ تعالیٰ کی ہر کتاب میں اس کے راز ہوتے ہیں اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے راز سورتوں کے آغاز میں ذکر کئے گئے یہ (حروف مقطعات) کلمات ہیں۔ (تفسیر مظہری ج ۱ اردو صفحہ 33 ادارہ اشاعت)

❷ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا قول:۔

ہر کتاب میں کچھ متشابہات ہوتے ہیں اور قرآن کریم کے متشابہات یہ حروف مقطعات ہیں۔

❸ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول:۔

یہ حضرات فرماتے ہیں کہ یہ ایسے مخفی اسرار ہیں جن کی وضاحت نہیں کی جا سکتی۔

❹ امام بیضاوی کا نظریہ:۔

امام بیضاوی اس گروہ کے ساتھ ہیں جو اس کو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ خاص کرتے ہیں۔ امام بیضاوی ان کی طرف سے یہ تاویل پیش کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کا کسی کو علم نہیں بلکہ یہ اپنے معنی اور مفہوم رکھتے ہیں اور یہ اللہ اور اس کے رسول کے درمیان راز و ارشادات ہیں جن سے کسی غیر کو آگاہ کرنا مقصود نہیں۔

(تفسیر بیضاوی جلد ۱)

❺ علامہ محمود آلوسی کا نظریہ:۔

علامہ آلوسی لکھتے ہیں کہ ان حروف کا صحیح مفہوم اور معنی اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ بھی جانتے ہیں اور آپ ﷺ کی وساطت سے اولیاء کرام اور علماء ربانیین بھی ان سے آگاہ ہیں۔

حروف مقطعات کو سورتوں کے آغاز میں ذکر کرنے کی وجوہات

امام بیضاوی نے اس کی تین وجوہات بیان کی ہیں:

☆ حروف مقطعات کو اس وجہ سے ابتداء میں ذکر کیا گیا ہے کہ عرب جو اپنے آپ کو فصاحت و بلاغت کا معیار تصور کرتے تھے اور اپنے علاوہ تمام اقوام کو عجمی اور گونگا خیال کرتے تھے۔ انہیں اس بات پر آگاہ کیا جائے کہ یہ کلام منزل من اللہ ہے۔ اگر یہ کلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل نہ ہوتا تو تم تمام اس جیسا کلام پیش کرنے سے عاجز نہ آ جاتے۔

☆ دوسری وجہ یہ ہے کہ اس بات پر تنبیہ کرنا مقصود ہے کہ یہ کلام اس قسم کے کلمات سے مرکب ہے جن سے تم اپنا کلام مرتب کرتے ہیں لیکن وہ اس کے چیلنج کا جواب نہ دے سکے اور وہ اس کے مقابلے میں مختصری سورت بھی نہ پیش کر سکے۔ گرچہ انہیں ایک دوسرے کا تعاون بھی حاصل تھا مگر باوجود لاکھ کوشش کے وہ بصد حسرت ایسا نہ کر سکے۔ یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ یہ منزل من اللہ ہے۔

☆ ان کلمات کو سورتوں کے آغاز میں ذکر کرنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ قرآن کریم کا اعجاز ثابت کیا جائے۔ مقصد یہ ہے کہ سب سے پہلی بات جو سننے والے کے کانوں سے ٹکرائے وہ قرآن کے اعجاز کی ایک مستقل نوع ہو۔

حروف مقطعات کی حکمت

حضرت مالک بن دینار رضی اللہ عنہ ایک قافلہ کے ساتھ حج ادا کرنے کے ارادے سے گھر سے روانہ ہوئے۔ راستے میں ایک نوجوان جو پراگندہ بال اور بوسیدہ کپڑے پہنے ہوئے تھا۔ قافلہ میں شریک ہو گیا۔ اس کے پاس نہ تو زادِ راہ تھا اور نہ ہی کوئی سواری۔ حضرت مالک بن دینار نے فرمایا: کہ مسافت طویل ہے اور راستہ کٹھن۔ بغیر زادِ راہ اور سواری کے اس سفر کو طے کرنا آسان کام نہیں تو اس نوجوان نے جواب دیا کہ میرے پاس سب کچھ ہے۔ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے یہ اسماء موجود ہیں جن پر میرا بھروسہ اور توکل ہے۔ اور کہا کہ وہ اسماء یہ ہیں۔ کھیعص۔

ک کا معنی ہے۔ کافی یعنی اللہ تعالیٰ بندے کے لئے کافی ہے۔

ھ کا معنی ہے۔ ھادی یعنی منزل مقصود تک رہنمائی کرنے والا۔

ی کا معنی ہے۔ یعنی پہچاننے والا۔

ع کا معنی ہے۔ عالم یعنی اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی ضروریات کو جاننے والا ہے۔

ص کا معنی ہے۔ صادق یعنی اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ میں سچا ہے۔

حروف مقطعات کی تعداد

حروف مقطعات 15 پاروں میں استعمال ہوئے ہیں جن کی مجموعی تعداد 29 بنتی ہے۔ ان میں سے الم 6 بار، الر 5 بار، طسم 2 بار، حم 7 بار اور باقی حروف ایک ایک بار آئے ہیں۔

جدول متعلقہ حروف مقطعات

اب ذیل میں قرآن کریم میں آنے والے تمام حروف مقطعات کو سورتوں کے ناموں کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے

حروف مقطعات	نام سورت	نام پارہ	حروف مقطعات	نام سورت	پارہ نمبر
حم	مومن	24	الر	یونس	11
حم	حم سجدہ	24	الر	ھود	11
حمعسق	الشوریٰ	25	الر	یوسف	12
حم	الزخرف	25	الر	ابراہیم	13
حم	الدخان	25	الر	الحجر	13
حم	احقاف	25	المر	الرعد	13
الم	بقرہ	1	کھیعص	مریم	16
الم	آل عمران	3	طہ	طہ	16
الم	عنکبوت	20	طسم	الشعراء	19
الم	الروم	21	طس	نمل	19
الم	لقمان	21	طسم	القصص	20
الم	السجدہ	21	ص	ص	23
المص	الاعراف	8	ق	ق	26
			ن	القلم	29

علم الاعداد اور آپ کی شخصیت

فیض احمد صاحب (کالا شاہ کاکو)

معزز قارئین خزینہ روحانیات بزم امروز میں ایک سادہ علم الاعداد کی تحقیق آپ کرم فرماؤں کی نذر کر رہا ہوں۔ حضرت انسان اول سے ابد تک کمال کا متلاشی ہے۔ یہ ہر چیز میں کمال کو چھونا چاہتا ہے نت نئے تجربات کی دھن میں لگا ہے۔

ہے جستجو خوب سے خوب تر کی یہاں

اس کا مصداق بنا ہوا نظر آتا ہے۔

ان شاء اللہ زندگی نے یاوری کی تو جو روحانی علوم علامہ شاد گیلانی سے جناب استاد محترم و مکرم ایم غلام عباس (اعوان) صاحب سے (عطا) ہوئے ہیں آپ کی خدمت میں پیش کرتا رہوں گا۔ عاملان علم الاعداد کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ جتنے اعداد ایک دو تین چار وغیرہ پیدا کیے ہوئے ہیں ان کے اندر ان کے مخصوص معانی و مطالب پیدا کیے ہوئے ہیں اور طاق اعداد میں مردانہ صفات ہوتی ہیں تو جفت اعداد کے اندر زنانہ صفات۔ یعنی جس طرح مردوں کے اندر حالات و واقعات کا مقابلہ کرنے کی طاقت ہوتی ہے اسی طرح زنانہ صفات میں بجائے مقابلہ کرنے کے حالات کی موافقت واتحاد پیدا کرنے کی خوبیاں پیدا کی ہوئی ہیں۔ لہٰذا ان اعداد کے معانی اور ان کے مطالب معلوم کرنے کے لئے ہمیں سب سے پہلے زیر مطالعہ شخص (Subject) کی تاریخ پیدائش کا تجزیہ تین حصوں میں کرنا ہوگا۔

مثلاً ایک شخص جس کی تاریخ پیدائش یکم جنوری دو ہزار تیرہ ہے (1-1-2013) کے حالات دریافت کرتے ہیں لہٰذا ہم ان کو اس طرح لکھیں گے۔

1. تاریخ پیدائش و مہینہ پیدائش = 1+1=2
2. سن پیدائش 6=3+1+0+2
3. اس لیے اب یوم پیدائش مہینہ پیدائش کے اعداد جو 2 بنے تھے کو سال پیدائش کے اعداد جن کا حاصل 6 ہے ان میں 2 کو جمع کیا تو 8 بنے پس 8 کا جو ہندسہ ہے وہ زیر مطالعہ شخص کی شخصیت کو کہ وہ کیسا ہے کا اظہار کرے گا۔

اب ہر عدد کے وہ پوشیدہ معانی جو اس کے اندر رکھے ہوئے ہیں دیے جاتے ہیں تاکہ آپ خود بھی نتیجہ نکال سکیں کہ زیر مطالعہ شخص کیسا ہے۔

عدد 1

مثبت اور منفی صفات ۔۔۔۔ مطلبی۔ لالچی۔ خود مختار۔ قائدانہ خواہش۔ مضبوط کردار۔

منفی صفات ۔۔۔۔ خود نمائی۔ بے پرواہ۔ بے احتیاط۔ ظالمانہ حکومت کا خواہش و خواہاں۔

عدد 2

مثبت صفات ۔۔۔۔ فیاض۔ مہربان۔ حساس۔ اور متناسب مزاج۔

منفی صفات ۔۔۔۔ بہت زیادہ حساس اور بزدل۔

عدد 3

مثبت صفات ۔۔۔۔ تخلیقی اور مصورانہ خیالات۔ کسی امر کو جلد اپنانے کی خواہش۔ ہر صفت موجود ہونا۔

منفی صفات ۔۔۔۔ بیک وقت کئی منصوبوں پر عمل کرنا۔

عدد 4

مثبت صفات ۔۔۔۔ باطریق کام کرنے کی صلاحیت۔ ارادہ مضبوط۔ قوت برداشت زیادہ۔

منفی صفات ۔۔۔۔ بہت جلد باز اور جلد مایوس ہونے والا۔

عدد 5

مثبت صفات ۔۔۔۔ ذہنی طور پر بہت ہوشیار۔ آزادی پسند۔ کسی معاملہ کی حقیقت کو بہت جلد سمجھنے والا۔

منفی صفات ۔۔۔۔ غیر مستقل مزاجی۔ زیادہ بولنے والا۔ (بقیہ ص 57)

روحانی درسگاہ کی طرف سے ممبران و قارئین خزینۂ روحانیات کے لئے تین سال مکمل ہونے پر چند روحانی تحفے

جیسا کہ پچھلے شمارے میں اعلان کیا گیا تھا کہ ماہنامہ خزینۂ روحانیات کے تین سال مکمل ہونے کی خوشی میں روحانی درسگاہ کی طرف سے ممبران کو مفت سکھائے جانے والے اعمال میں نئے اعمال کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ اور ساتھ ساتھ عوام (غیر ممبران) کے لئے بھی اس بار مفت چند اعمال سکھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے...... اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اعمال برائے ممبران

☆ سورۂ واقعہ کا عمل برائے رزق	☆ منزل کا عمل
☆ سورۂ ناس کا خاص عمل	☆ درود تنجینا کا عمل
☆ فراخی رزق کا عمل	☆ حصار کا عمل
☆ تسخیر کا خاص عمل	☆ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا عمل
☆ حزب البحر کا عمل	☆ حزب النصر کا عمل

اعمال برائے غیر ممبران

☆ سورۂ فاتحہ کا عمل	☆ معوذتین کا عمل
☆ آیت الکرسی کا عمل	☆ درود ابراہیمی کا عمل

مزید تفصیلات کے لئے رابطہ فرمائیں

روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ
042-35033371
0343-7772772
www.darulamal.org/ruhanidarsgah
info@darulamal.org

دارالعمل چشتیہ کے مجربات

عاملین اور عوام متوجہ ہوں

دارالعمل چشتیہ کی روحانی دکان سے عاملین حضرات علاج معالجے میں استعمال ہونے والی اشیاء مناسب خرچ پر گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں۔ ہر چیز کے ساتھ مکمل ترکیب استعمال دی جائے گی۔ عاملین حضرات کی آسانی کے لئے ادارے کا کوئی نام نہیں لکھا جاتا تاکہ باآسانی مریضوں کو دے سکیں۔ خراب ہونے والی تمام اشیاء آرڈر پر تیار کر کے دی جاتی ہیں۔

روحانی اگربتی	جادو، جنات، اثرات بد دور کرنے کے لئے
روحانی تیل (۱)	جادو اور جنات کے مریضوں کے لئے
روحانی تیل (۲)	چراغ میں ڈالنے والا جنات و جادو کے علاج کیلئے
روحانی نمک	جنات و جادو کے مریض اور بیمار افراد کے لئے
روحانی چینی	جنات و جادو کے مریض اور بیمار افراد کے لئے
روحانی آٹا	جنات و جادو کے مریض اور بیمار افراد کے لئے
روحانی پانی	جنات و جادو کے مریض اور بیمار افراد کے لئے
روحانی بخور	گھر کو برے اثرات سے پاک کرنے کے لئے
روحانی عطر	جادو، جنات اور حادثات سے تحفظ کے لئے
روحانی کلونجی	جادو اور جنات کے مریضوں کے لئے
روحانی صابن	جادو اور جنات کے مریضوں کے لئے
روحانی چراغ	جادو اور جنات کے علاج کے لئے

عاملین حضرات کے لئے علاج معالجے میں استعمال ہونے والے تعویذات کی ایک وسیع فہرست ہے۔ جس میں پرنٹڈ بھی ہیں اور ہاتھ کے لکھے ہوئے بھی۔ نیز جو عاملین زیادہ مقدار میں ہاتھ کے لکھے ہوئے تعویذات (کالی سیاہی یا زعفرانی سیاہی) سے تیار کروانا چاہیں، اس کی بھی سہولت موجود ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ کریں۔

روحانی دکان، دارالعمل چشتیہ
042-35033371
0343-7772772
www.darulamal.org/ruhanishop
info@darulamal.org

ہم سیکھتے کیوں نہیں...

ڈاکٹر فہام احمد

بہتر سے بہتر زندگی کے خواہش مندوں کے لیے ماہر نفسیات نجم الدین نسیم کے مشورے۔

نہ سیکھنے کی وجوہات

ہمارے عوام و خواص سیکھنے میں کچھ نالائق ثابت ہوئے ہیں، قائدین اور خواص تو خیر جان بوجھ کر نہیں سیکھتے۔ ان کا یہ دانستہ عمل جہالت، نالائقی اور مجبوری نہیں، بلکہ ذاتی مفاد، ذہنی بددیانتی اور قوت و اختیار سے لازوال محبت کی وجہ سے جنم لیتا ہے۔ لیکن عوام اپنی غلطیوں اور ماضی و حال کے کھلے تضادات سے کیوں نہیں سیکھتے، یہ ایک بڑا اور بنیادی سوال ہے۔ جو وجوہ میری سمجھ میں آئیں، وہ چار ہیں۔

پہلی یہ کہ عوام تعصبات کے جال میں جکڑے ہوئے ہیں۔ تعصب کی بیماری انسان کا ذہن ماؤف کردیتی ہے۔ جب اسے نظر سچ آرہا ہوتا ہے، لیکن تعصب اسے دیکھنے نہیں دیتا...... دوسری بڑی وجہ عوام کے ذہنوں میں بٹھایا جانے والا خوف ہے۔ خوف کا جذبہ بھی سوچنے سمجھنے اور درست فیصلہ کرنے میں بڑی رکاوٹ پیدا کرتا ہے، انسان سبق سیکھ کر ماضی کی غلطیوں سے چھٹکارا حاصل کرنا بھی چاہے تو خوف، تبدیلی کی خواہش کو روبہ عمل نہیں ہونے دیتا۔

عوام میں نہ سیکھنے کی تیسری وجہ مایوسی ہے۔ ایک تاثر پھیلا دیا جاتا ہے کہ کچھ نہیں ہوسکتا، انسان کے بدلنے، سیکھنے اور بغاوت سے کچھ نہیں بدلے گا۔

چوتھی وجہ عوام کی سادہ لوحی، ان کی مجبوریاں اور بے ہمتی ہے۔ وہ سیکھنا چاہیں بھی تو اس کا اظہار نہیں کرسکتے۔ گھٹ گھٹ کر مرتے ہیں لیکن سیکھنے کے نتیجے میں تبدیلی کا کوئی راستہ کھلا نہیں پاتے۔

مسئلے کا حل کیا ہے؟ ماہرین نفسیات و تعلیم بتاتے ہیں "سیکھنے سے مراد رویوں کی تبدیلی ہے" گویا عوام کے رویے تبدیل ہوگئے اور نتیجے میں معاشرتی، معاشی اور سیاسی ماحول بدل گیا تو ہم کہیں گے، عوام نے سیکھ لیا اور رویوں میں تبدیلی تعلیم وتربیت کے ذریعے ہی آسکتی ہے۔

اچھائی دیکھیں، اچھائی پھیلائیں

مشہور چینی فلسفی کنفیوشس کہیں سے گزر رہا تھا کہ چند افراد نے اس کی طرف انگلیاں اٹھائیں، کسی نے اس کے لباس کی طرف اشارہ کیا، دوسرے نے جوتوں کی طرف، کسی نے ہیئت کذائی کی نشاندہی کی۔ کنفیوشس ان سے کہنے لگا "میرے بچو! جب تم اپنے ہاتھ کی ایک انگلی سے کسی کی طرف اشارہ کرتے ہو تو تمہارے اسی ہاتھ کی تین انگلیاں تمہاری طرف اشارہ کرتی ہیں۔"

ہمارا بھی کچھ ایسا ہی حال ہے۔ ہم عادتاً بحیثیت قوم اپنی غلطیوں اور دوسروں کی حماقتوں سے نہیں سیکھتے، لوگوں کے عبرت ناک انجام اور بداعمالیوں سے بھی نہیں سیکھتے۔ یہ ہماری عادت بن چکی ہے۔

اس تاریکی سے نکلنے کا راستہ یہ ہے کہ اچھائی دیکھیں اور اچھائی پھیلائیں۔ چنانچہ آج اور ابھی نئی زندگی کا آغاز کردیجیے۔

سوچ مثبت رکھیے

ایک وجہ یہ ہے کہ ہماری سوچ مثبت نہیں ہے، سوچ مثبت ہوجائے تو ہم علامہ اقبال جیسے دردمند اور جناب ڈاکٹر عبدالقدیر خان جیسے بہت سے محسن پیدا کرسکتے ہیں۔ تیمور لنگ اگر حقیر چیونٹی سے سبق سیکھ سکتا ہے، حضرت جنیدؒ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اخلاص کا مفہوم حجام سے سیکھ سکتے ہیں تو ہمارے لیے تو رسول اکرم ﷺ کی سیرت مکمل کتاب ہے اور باعث نجات ہے۔

خود احتسابی

انسان کی عادت ہے کہ وہ اپنی غلطیاں تسلیم کرنے کے باوجود خود کو حق پر سمجھتا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ہم اپنے گردوپیش کو اچھی طرح سمجھ نہیں پاتے، گویا جاگتے ہوئے بھی سوتے رہتے ہیں، کہتے ہیں "سوتے کو جگانا آسان مگر جاگتے کو جگانا مشکل کام ہے"۔ یہی حال ہمارا بھی ہے۔

جب کوئی حادثہ یا واقعہ پیش آئے تو ہم پر گہرا اثر پڑتا ہے، لیکن جوں جوں وقت گزرتا ہے، اثر کم ہوتا جاتا ہے۔

زندہ رہنے اور کامیاب زندگی گزارنے میں بڑا فرق ہے اور ہم یہی فرق فراموش کیے بس جیتے جا رہے ہیں، اس خرابی کا حل یہ ہے کہ خود احتسابی کی عادت قائم کیجئے اور اس عدالت میں اپنا محاسبہ کیجئے، اس کوشش سے ہر روز یقیناً کچھ ضرور سیکھ لیں گے۔

ذرائع ابلاغ کی طاقت

ہم میں سے اکثریت نے خود کو اپنے خول میں بند رکھا ہے۔ ہم محنت سے جی چرا کر یہ سوچتے ہیں کہ بس کسی طرح "شارٹ کٹ" کے ذریعے ڈھیر ساری دولت آ جائے اور ہم عیش و عشرت کی زندگی گزاریں۔

بحیثیت مسلمان و پاکستانی قوم ہمیں جو سیکھنا چاہیے، وہ ہم نہیں سیکھتے، جو نہیں سیکھنا چاہیے، وہ ہم سیکھ رہے ہیں۔ نجات کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ذرائع ابلاغ سوچ تبدیل کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

دماغ زنگ آلود نہ ہونے دیں

خالق کائنات نے انسان کو تخلیقی صلاحیتوں سے مالا مال کیا ہے، جس نے بھی نعمتوں کی قدر کی، ڈھنگ سے قرآن و سنت کے ذریعے راہنمائی لی اور رسول پاک ﷺ کی سیرت کو رول ماڈل بنایا، تو نہ صرف زنگ آلود دماغ کو سوچنے سمجھنے اور عمل کرنے پر آمادہ کیا، بلکہ نئی نئی ایجادات کا سہرا بھی انہی مقدس ہستیوں کے سر پر بندھا۔

ہم بھی اسی راہ پر چلتے ہوئے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

جسم کی برقی طاقت

کی سمت جو پاس کیے جائیں، وہ مقامی پاس کہلاتے ہیں۔ جیسے کھوپڑی، چہرہ، دل، جگر اور کمر وغیرہ۔ یہ پاس درد کو رفع کرنے کے واسطے کیے جاتے ہیں۔

۶..... کششی پاس: کسی غیر حاضر شخص کو اپنی جانب کشش کے لیے کیے جاتے ہیں۔ اس شخص کا خیالی مجسمہ آنکھوں کے سامنے قائم کر کے ایک ڈوری اس کے ہاتھ میں (تصویر ہی میں) باندھی جاتی ہے اور ڈوری کا دوسرا سرا عامل کے ہاتھ میں رہتا ہے اور عامل اپنے ہاتھوں کو آگے بڑھا کر آہستہ آہستہ پیچھے کی جانب کھینچتا ہے۔ گویا ڈوری کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ شخص کھنچا چلا آ رہا ہے۔ اکثر لوگوں نے کسی دور گئے شخص کو اسی انداز میں واپس بلایا ہے۔

یہ تجربہ ایک بار میں نے بھی کیا تھا اور صحیح ثابت ہوا۔ جس شخص کو تصور کے عالم میں مقناطیسی ڈوری سے کھینچا تھا، وہ اسی دن ہی جھنگ سے شورکوٹ آ گیا۔ حالانکہ اسے میرے ساتھ کوئی ذاتی کام نہیں، بلاوجہ آیا اور بلا ضرورت آیا۔

مسمریزم کے یہ چند اصول بھی ہپناٹزم کے ضمن میں لکھنا ضروری تھے، اس لیے بیان کر گیا۔ مسمریزم..... ہپناٹزم سے ترقی شدہ حالت کا نام ہے اور عجائبات کا خزانہ ہے مگر اس محنت کش مشقوں کے لیے روحانیت اور قوت جسمانی کی برتری درکار ہے اور یہ بات ہر ایک کے بس کی چیز نہیں ہے۔

یہ دنیا کوچ کی جگہ ہے ٹھہرنے کا مقام نہیں ہے

دار العمل چشتیہ

۱ شعبہ نشر و اشاعت اسلامی، تصوف، روحانی، عملیاتی، علمی و تاریخی کتب، رسائل، پمفلٹ و پوسٹرز کی اشاعت۔ (www.darulamal.org/publications)

ماہنامہ خزینۂ روحانیات ہر ماہ شائع ہونے والا ایک ایسا رسالہ ہے جو روحانی و نفلی علوم کے شائقین کے لئے علوم کا خزانہ ہے۔ روحانی علوم نہایت دلچسپ اور مفصل انداز میں بیان کئے جاتے ہیں۔ ایک خالص روحانی علوم کا حامل مجلہ جو قدم بہ قدم عامل کی رہنمائی کرتا ہے اور آپ کو روحانی دنیا کا تعارف کرواتا ہے اور رابطہ سکھاتا ہے۔ نیز اسلامی معلومات، تصوف، اولیاء اللہ کے حالات، نفسیاتی مسائل اور ان کے حل، نفسیاتی بیماریوں کی معلومات و علاج، معاشرتی مضامین برائے اصلاح عوام، ذہن و جسم کے لئے ترقی مضامین اور طبی مضامین (ہومیو پیتھی، حکمت، بائیو کیمک، علاج بالغذا وغیرہ) بھی دیئے جاتے ہیں جو کہ عوام کیلئے نہایت مفید ہیں۔ (www.darulamal.org/magazines/ruhani)

۲ روحانی درسگاہ یہ شعبہ روحانی و نفلی علوم سکھانے کا شعبہ ہے۔ جہاں الحمدللہ کثیر تعداد میں طالبین علوم روحانیات روحانی علوم سیکھ رہے ہیں۔ ابتداء سے انتہا تک تمام منازل نگرانی میں طے کروائی جاتی ہیں۔ روحانی تسخیر کرنا، ہمزاد اور جنات کا علاج کرنا، حب و بغض کے عملیات، جسمانی بیماریوں کا روحانی علاج، حصارات اور دفاع کے کثیر اعمال، دشمن سے حفاظت اور نجات کے اعمال، علم الاعداد، علم النقوش، علم التسخیرات اور بہت کچھ سکھایا جاتا ہے۔ جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے ان کے لئے فقط صدقہ ادا کر کے سکھانے کا بھی انتظام ہے اور کثیر اعمال ہیں جو فقط صدقہ ادا کر کے کئے جا سکتے ہیں۔ نیز روحانی طالبین جو بنیادی دعوت سے عمل کر چکے ہوں ان کو بڑے با موکل اعمال بھی سکھائے جاتے ہیں۔ شرعاً جائز کئی اعمال بھی سکھائے جاتے ہیں جو تجربہ سے بہت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ (www.darulamal.org/ruhanidarsgah)

۳ روحانی علاج گاہ شریعت اسلامیہ کی حدود کے اندر رہتے ہوئے کفر و شرک سے بچتے ہوئے قرآنی آیات، مسنون دعاؤں، اکابرین سے ثابت شدہ اعمال و وظائف اور شرعاً جائز عملیات سے ہر قسم کی مشکلات و مسائل کے حل کے لئے کوشش کی جاتی ہے۔ خاص کر جنات اور جادو کا علاج جس میں آج کل عوام و خواص کی اکثریت مبتلا ہے۔ جادو واپس لوٹانا، ہر قسم کی بندش کا توڑ، وراثتی جھگڑے، شادی نہ ہونا، بچوں کی شادی، اولاد نہ ہونا، عشق و محبت کے مسائل، تعلیمی مسائل، گھریلو مسائل، نوکری کے مسائل، دشمن کے مسائل، اولاد کی نافرمانی اور راہ راست پر چلنا، جائز تعلقات کی بحالی وغیرہ غرض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام مسائل دینی تعلیمات کی روشنی میں حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ (www.darulamal.org/ruhaniclinic)

۴ مطب العارف جسمانی بیماریوں کے علاج کا شعبہ ہے۔ جس میں مختلف جائز طریقہ ہائے علاج جیسے طب یونانی، ہومیو پیتھی، ایکوپریشر، ایکو تھراپی، ہیپنوٹزم، مساج تھراپی اور طب روحانی سے مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ مختلف شعبوں کے ماہرین علاج کرتے ہیں۔ (www.darulamal.org/matabalaarif)

۵ مکتبۃ العارف روحانی، علمی، دینی اور متفرق کتب و رسائل کی اشاعت کی جاتی ہے۔ نیز مختلف موضوعات پر کتب خصوصی رعایت پر بھی دستیاب ہیں۔ خصوصاً عملیات پر بہت سی نادر غیر مطبوعہ قلمی بیاضیں، فوٹو سٹیٹ پرانی کتب بھی دستیاب ہیں۔ (www.darulamal.org/bookshop)

۶ لائبریری مختلف مسالک کے اسلامی، روحانی، علمی و رسائل اور پمفلٹ وغیرہ بھی موجود ہیں۔ خصوصاً عملیاتی کتب کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے۔ جس میں غیر مطبوعہ، قلمی بیاضیں، فوٹو سٹیٹ کتب ہیں اور عربی، فارسی، اردو اور انگریزی زبان پر مشتمل ہیں۔ بہت کثیر تعداد میں ماہنامے اور مختلف مجلے اور جرائد بھی موجود ہیں۔ اگر کسی کو کوئی خاص کتاب مطلوب ہو تو اس کی فوٹو کاپی یا scan کاپی مناسب قیمت پر مہیا کی جاتی ہے۔ (www.darulamal.org/library)

۷ شعبہ آڈیو و ویڈیو محافل قرأت، حمد و نعت، مصری قرأ حضرات کی تلاوتیں، حمد و نعت، بیانات، مکمل قرآن مجید مع ترجمہ، تراویح، مشاعرے وغیرہ پر مشتمل کیسٹس، سی ڈیز CDs، ڈی وی ڈیز DVDs کی ریلیز و فروخت کی جاتی ہے۔ (www.darulamal.org/multimedia)

۸ آئی ٹی 30 سے زائد قرآنی فونٹس اور 1000 سے زائد اردو، عربی، فارسی فونٹس کی سہولت موجود ہے۔ نیز اپنی مرضی کا فونٹ اپنی مرضی کے Inpage میں سیٹ کیا جاتا ہے۔ (www.darulamal.org/it)

۹ روحانی شاپ روحانی علاج و چلہ کشی میں استعمال ہونے والی اشیاء کی فروخت کی جاتی ہے۔ خالص چھپے ہوئے تعویذات، نقوش، بخور، لوبان، اگربتی، زعفران، مشک، عطر، مختلف خوشبویات و کافور کے عطر، اور بخور روحانی وغیرہ۔ (www.darulamal.org/ruhanishop)

۱۰ ٹرسٹ دینی و فلاحی کاموں میں معاونت کا شعبہ ہے۔ صدقات، عطیات اور زکوٰۃ کو اس کے صحیح مصرف میں خرچ کیا جاتا ہے۔ مستحق افراد کی کفالت کی کوشش کی جاتی ہے۔ نیز مختلف حاجات و مسائل میں غرباء سے تعاون کیا جاتا ہے۔ (www.darulamal.org/trust)

۱۱ شعبہ شادی سنی مسلک کے لوگوں کے لئے رشتے کروانے کا شعبہ ہے۔ طرفین کا رابطہ کروا کر ازدواجی رشتے میں منسلک کروانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ صرف رجسٹریشن فیس ایک ہزار (1000) روپے ہے۔ رشتہ طے ہونے کی کوئی فیس نہیں۔ جو جس کی خوشی ہو وہ ادارے کے ٹرسٹ میں جمع کروا سکتا ہے۔ نیز صرف رابطہ مہیا کیا جاتا ہے معاملات طے کرنے میں ادارہ کی کوئی ذمہ داری نہیں جاتی ہے۔ (www.darulamal.org/matrimonial)

رابطہ (0343) 7772772, (0322) 4773786

پوسٹ بکس نمبر 9118، پوسٹ کوڈ 54670، لاہور۔ فون نمبر (042) 35033371 E-mail: info@darulamal.org

پیسے لینے کے لیے والدین سے جھوٹ بولنا

شیخ محمد صالح المنجد

سوال: میرے والدین مجھے اتنے پیسے نہیں دیتے تھے جو میری ضروریات معاش کے لیے کافی ہوں۔ بعض اوقات مجھے رقم حاصل کرنے کے لیے جھوٹ کا سہارا لینا پڑتا تھا اور میں ایسی اشیاء بیان کرتی جن کی کوئی حقیقت نہ ہوتی تھی۔ انہیں بھی اس کا علم ہوتا تھا لیکن اس کے باوجود وہ صراحت نہ کرتے تا کہ میں پیسے لینے کی عادت نہ بنا لوں۔ تو کیا اسے چوری شمار کیا جائے گا؟ بعض اوقات میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ گھومنا چاہتی تو میں والدین سے اجازت اور پیسے لینے کے لیے جھوٹ بولتی تھی۔

جواب: الحمد للہ!

مسلمان کو جھوٹ جیسے گناہ سے بچنا اور اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ جھوٹ تو جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور جہنم کی راہ ہے۔ رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: ''تم سچائی کو اختیار کرو کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ جب آدمی سچ بولتا رہتا ہے اور سچائی کی تلاش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں سچا اور صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور تم جھوٹ و کذب بیانی سے اجتناب کرو کیونکہ جھوٹ اور کذب بیانی تو فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فجور جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے تو اللہ کے ہاں اسے جھوٹا اور کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔''

(صحیح بخاری حدیث نمبر 6094، صحیح مسلم حدیث نمبر 2607)

لہٰذا والدین سے مال اور پیسے حاصل کرنے کے لیے آپ کو جھوٹ بولنا جائز نہ تھا۔

جس حالت میں آپ کے لیے ایسا کرنا جائز ہو سکتا ہے وہ یہ ہے کہ اگر آپ نفقہ کی محتاج تھیں اور والدین آپ کو خرچ کے لیے کافی پیسے نہیں دیتے تھے مثلاً ضرورت کا لباس اور تعلیمی اخراجات وغیرہ اور آپ اس طریقہ کے علاوہ ان سے پیسے حاصل نہیں کر سکتی تھیں تو پھر جائز ہوگا۔

آپ کے سوال سے ہمیں تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ آپ اخراجات سے زیادہ پیسے لینا چاہتی تھیں تا کہ اپنے دوست و احباب کے ساتھ گھومنے جائیں تو اس طرح کی حالت میں آپ کے لیے جھوٹ بولنا جائز نہیں اور نہ ہی اس حالت میں مال حاصل کرنے کے لیے آپ کوئی حیلہ سازی کر سکتی ہیں۔ لہٰذا جو کچھ ہوا آپ اس پر توبہ و استغفار کریں اور آئندہ پختہ عزم رکھیں کہ ایسا کبھی بھی دوبارہ نہیں کریں گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی توبہ قبول و منظور فرمائے۔ واللہ اعلم

بقیہ: جعلی پیر نے معصوم بچے کی جان لے لی

کی حالت سن کر پیر صاحب نے تو مصروفیت کا بہانہ بنا کر آنے سے انکار کر دیا لیکن اشک شوئی کے لئے ایک چیلہ ہمراہ کر دیا۔ اس وقت طارق قریب المرگ تھا۔ چیلے نے جب یہ حالت دیکھی تو برادری کے ہجوم سے چپکے سے کھسک لیا۔ آج تک اس کی شکل نہیں دیکھی۔

ان کہنے کے جن ہر دو اشخاص کو کاٹا تھا، انہوں نے باقاعدگی سے چودہ چودہ انجکشن لگوائے تھے مگر ایک پیر صاحب نے طارق کی جان لے لی۔ اگرچہ طارق کی موت کا ان پر بہت اثر ہوا اور بہت گھبرائے لیکن آج تک وہ بقید حیات ہیں۔ طارق کی گولی مارنے والی بات کا بعد میں پتہ چلا کہ جب اسے کتے نے کاٹا تھا، اس دن سے اس کی حالت غیر ہونے تک ان کے گھر میں آنے والی خواتین نے آزادی سے قبل گاؤں کا ایک واقعہ بار بار سنایا تھا۔ گاؤں میں ایک آدمی کا گھوڑا باؤلا ہو گیا اور اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ یہ واقعہ طارق کی موجودگی میں ہر مزاج پرسی کے لئے آنے والی عورت نے دہرایا جو طارق کے ذہن میں محفوظ ہو گیا۔ اسے وہ حالت خراب ہونے کے باوجود بھی نہ بھلا پایا اور بار بار دہراتا رہا۔

(ایسے واقعات آج بھی ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ صرف نااہل روحانی معالجین کے علاوہ کوئی نہیں۔ عوام کو اہل اور نااہل کی پہچان ہونا بہت ضروری ہے۔ اللہ ﷻ سب کو عقل سلیم عطا فرمائیں۔ آمین۔ ح)

دنیا میں جادو، جنات، شیاطین اور نظر بد کے علاج کے لئے سب سے زیادہ پڑھے جانے والا عمل

"منزل" کے عامل بنیں

جنات اور جادو کے بد اثرات سے حفاظت اور علاج کے لئے روزانہ "منزل" کی تلاوت ہمارے اسلاف کا معمول رہا ہے اور آج بھی اکثر گھرانوں میں "منزل" کی روزانہ تلاوت کی جاتی ہے۔ عام شکایت ہے کہ "منزل" پڑھنے کے باوجود اثرات بد سے حفاظت نہیں ہوتی یا اثرات دور نہیں ہوتے حالانکہ جادو، جنات سے حفاظت اور علاج سے متعلق قرآن مجید کی تقریباً تمام آیات "منزل" میں شامل ہیں۔ اس کے باوجود اثر نہ ہونے کی شکایت کی وجہ سوائے اس کے اور کچھ سمجھ نہیں آتی کہ ہم "منزل" پڑھتے تو ہیں لیکن ہماری زبان میں وہ تاثیر پیدا نہیں ہوتی جس سے "منزل" کا پورا اثر ہو۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ "منزل" کی طاقت کو اپنے عمل میں لایا جائے۔ "منزل" کی طاقت کو اپنے عمل میں لانے کے لئے چلہ کرنا پڑتا ہے۔ جس کے لئے "روحانی درسگاہ، دارالعمل چشتیہ" اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ 40 دن کا چلہ مکمل کرنے کے بعد "منزل" کا فیض اٹھائیں اور دوسرے مسلمانوں کو بھی فیض پہنچائیں۔

وقت کی کمی کے باعث جو افراد چلہ نہیں کر سکتے وہ نذر صدقہ دے کر اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔ اجازت کا صدقہ برائے ممبران -/1600 روپے اور علاوہ ممبران -/2100 روپے ہے۔ "منزل" کے مختلف اعمال کی کاپی اور تعویذ ساتھ دیئے جائیں گے۔

نوٹ: [illegible]

www.darulamal.org/ruhanidarsgah (Blog: www.ruhanidarsgah.blogspot.com)

پوسٹ بکس نمبر 9119 لاہور 54570 info@darulamal.org (042) 35033371, (0343) 7772772

حصار کا خاص عمل

جس میں ملائکہ پڑھنے والے کی حفاظت کرتے ہیں

آج کل "حفاظت" بہت ضروری ہو گئی ہے۔ اس کے بغیر کوئی انسان محفوظ نہیں۔ جہاں آسمانی و زمینی آفتوں کا معاملہ ہے وہیں نظر نہ آنے والی مخلوق "جنات و شیاطین" سے حفاظت بہت ضروری ہے۔ حیرت ہے کہ پتہ ہونے کے باوجود کہ شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے ہم اس سے حفاظت کا کوئی انتظام نہیں کرتے۔ اسی طرح جنات اور جادو کا ہونا سند سے ثابت ہے اور کسی کو اس میں اختلاف بھی نہیں۔ لیکن پھر بھی ہم اس معاملہ میں بہت غافل ہیں اور جو حضرات روحانی علاج معالجہ کرواتے ہیں، ان کو عموماً یہ شکایت ہوتی ہے کہ دوبارہ اثر ہو جاتا ہے۔ ان سب حضرات کے لئے یہ عمل ایک خاص تحفہ ہے۔ اس کے پڑھنے والے کی حفاظت فرشتے کرتے ہیں اور جنات، شیاطین اور جادو کے شر سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

Website: www.darulamal.org/ruhanidarsgah

نوٹ: یاد رکھیں کہ جو لوگ یہ عمل کریں ان کو چاہئے کہ ہر ممکن گناہوں سے پرہیز کریں۔ کیونکہ اس عمل میں کامیابی کسی کسی کو ملتی ہے کیونکہ ملائکہ گناہگار لوگوں کی اس طرح مدد نہیں کرتے، جس طرح گناہ نہ کرنے والوں کی کرتے ہیں۔ آسانی سے سمجھ میں آنے والی بات ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کو راضی رکھیں، اور جو لوگ ناراض رکھیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ اور فرشتے ان لوگوں کو زیادہ عزیز رکھیں گے جو اللہ تعالیٰ کو عزیز رکھتے ہیں اور ناراض نہیں کرتے یا بہت کم کرتے ہیں۔

اس عمل کا عامل بننے کے لئے اجازت حاصل کرنے کے بعد ایک ماہ کا چلہ کرنا پڑتا ہے۔ چلہ بعد تہجد کیا جاتا ہے۔ جو احباب یہ عمل کرنا چاہیں، وہ رابطہ فرمائیں۔

نوٹ: [illegible]

اجازت کا صدقہ برائے ممبران کے لئے 1600 روپے اور دوسرے حضرات کے لئے 2100 روپے ہے

پوسٹ بکس نمبر 9119 لاہور 54570 info@darulamal.org (042) 35033371, (0343) 7772772

ہاتھ کی برقی طاقت

علامہ شاد گیلانی مرحوم

رات کے سناٹے میں کسی دیوار کے قریب کھڑے ہو کر ہاتھ دیوار کی طرف دراز کیجئے اور پھر واپس سینے پر سمیٹ لیجئے۔ ہاتھ دیوار سے مس نہ ہونے پائیں، بلکہ دیوار سے 4، 5 انگل دور رہیں۔ ہاتھ اس طرح واپس سمیٹیں جس طرح چیز کو گھسیٹا جاتا ہے۔ روزانہ کم از کم دو سو دفعہ کیجئے۔ اس مشق کے دوران ہاتھوں کی انگلیوں میں جھنجھناہٹ سی محسوس ہونے لگ جائے گی۔ یہ علامت ہے اس بات کی کہ آپ کی انگلیوں میں برقی طاقت دوڑ رہی ہے۔

دو ہفتہ کی مشق کے دوران ہی جب آپ اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو اپنے رخساروں کے قریب لائیں گے تو دائیں ہاتھ سے آپ کے رخسارے کو ایک ہلکی سی تپش محسوس ہوگی اور بائیں ہاتھ سے خنکی کی ایک چھوٹی لہر محسوس ہوگی۔ جب یہ علامت ظاہر ہو جائے تو ہاتھوں کی مشق کو بند کر دیں۔ پھر جب کسی مریض پر پاس کرنے کا وقت آئے تو آپ اپنے ہاتھوں میں برقی طاقت بحال کرنے کے لئے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو آپس میں خوب رگڑیں اور جب ہتھیلیاں گرم ہو جائیں تو ہاتھوں کو ڈھیلا چھوڑ کر 2-3 جھٹکے دے دیں۔ اس طرح انگلیوں کے پوروں میں جھنجھناہٹ سی محسوس ہوگی جو برقی طاقت کے عود کر آنے کی علامت ہے۔

اگر اس مشق کو کافی وقت تک اور کافی عرصہ تک دہرایا جائے تو ہاتھوں میں اتنی مقناطیسی طاقت جمع ہو جاتی ہے کہ آپ دیوار کے ساتھ لٹکی ہوئی سوئی کو ہاتھوں کے اشارے سے کھینچ سکتے ہیں اور یہ بات غلط بھی نہیں ہے۔ میں نے بیسوں بار سوئی کو کھینچ کر دیکھا ہے اور سوئی انگلی کے ساتھ اس طرح چسپاں ہو جاتی ہے جیسے مقناطیس کے ٹکڑے......!

اس مشق کو اگر بدرجہ کمال آپ نے حاصل کر لیا اور آپ کے ہاتھوں میں مقناطیسی قوت کی لہر آ گئی تو درد والی جگہ پر ہاتھ مس کرنے سے ہی درد کو فوری طور پر آرام آ جاتا ہے۔

پاس کرنا

ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے الگ الگ اور اکڑی ہوئی ہوں اور قدرے خم نیچے کو ہو۔ اس پوزیشن میں کسی جاندار یا بے جان چیز پر 3-2 انچ کے فاصلہ پر اوپر نیچے اور دائیں بائیں جلد از جلد اور بار بار پاس کریں۔ احتیاطاً یہ لازم ہے کہ جس چیز پر پاس کئے جائیں، اس کے کسی حصہ سے انگلیوں کے پورے مس نہ کریں۔

اگر پاس...... معمول پر خواب مقناطیس (ہپناٹزم) طاری کرنے کے واسطے کئے جائیں تو پاس کرتے وقت بذریعہ قوت ارادی یہ خیال دل میں جمانا چاہیے کہ معمول پر نیند طاری ہو رہی ہے۔

اور اس کے برعکس نیند بیدار ہونے کے لئے جب پاس کئے جائیں تو یہ دھیان جمانا لازم ہے کہ معمول ہوش میں آ رہا ہے۔

پاس کی اقسام

1- ...نزدیکی پاس: وہ پاس ہے جو کسی مرض کے دفعہ کرنے میں مستعمل ہوتے ہیں۔ انگوٹھے کے ساتھ والی ۳ انگلیاں نیز ہتھیلی کے نصف حصہ کو نہایت آہستگی سے مریض کے مقام ماؤف سے چھوتے ہوئے گزارنا چاہیے۔ نزدیکی پاس کرتے وقت انگوٹھا اور تینوں انگلیاں اکڑی ہوئی اور ذرا نیچے کو خم کھائے ہوئے ہیں۔

2- ...سیدھے پاس: جو پاس سر سے پیر تک کئے جاتے ہیں۔ وہ سیدھے پاس کہلاتے ہیں۔ یہ پاس خواب مقناطیس پیدا کرنے یا اثر ڈالنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

3- ...الٹے پاس: جو پاس پیروں کی طرف سے سر کی جانب کئے جاتے ہیں، وہ الٹے پاس کہلاتے ہیں۔ یہ پاس ہپناٹزم کا اثر دور کرنے کے لئے یعنی معمول کو ہوش میں لانے کے لئے کئے جاتے ہیں۔

4- ...طویل پاس: سر سے پیر تک پاس...... طویل پاس کہلاتے ہیں۔

5- ...جھٹکے یا انتشاری پاس: جسم کے کسی حصہ کے اوپر یا نیچے (بقیہ صفحہ 50)

ریکی ہیلنگ

ریکی گرینڈ ماسٹر غلام سرور شباب صاحب

ریکی پوائنٹس Reiki Points

جسم کے کسی متاثرہ حصے کو جب ہم ریکی دیتے ہیں تو اس کے لئے 10 سے 30 منٹ درکار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مکمل شفا کے لئے اس سے بھی زیادہ وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ پورے جسم کے علاج کے لئے 5 پوائنٹس کو سر کے پوائنٹ کو (مرکز) کہا جاتا ہے۔ اگر سر درد، کمزور یادداشت، بے خوابی اور ڈپریشن وغیرہ کا علاج کرنا مقصود ہو تو سر کے چار پوائنٹس پر ریکی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر ہم اپنی یادداشت بہتر بنانا چاہتے ہیں اور تمام 5 پوائنٹس پر ریکی دینے کے لئے مناسب وقت دستیاب نہیں ہے تو ہم اس صورت میں صرف سر کے اوپر والے حصے کو ریکی دے سکتے ہیں۔ تمام دوسرے پوائنٹس میں سے چار پوائنٹ بہت اہم ہیں۔ تاکہ ہر شخص کو ان پوائنٹس پر انرجی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر فارغ ہو تو ان پوائنٹس پر ریکی ضرور دینی چاہیے۔ یہ چار پوائنٹس ہیں چکرا، سولر پلکس Solar Plexus، ہارا Hara اور گردے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بخار کے لئے ہم گھٹنوں کو ریکی دیتے ہیں۔ غصے کا اظہار ختم کرنے کے لئے کمر پر کندھوں کے نیچے ریکی دی جاتی ہے۔

ریکی کے حوالے سے دوسرے اہم امور

جب ریکی کے ذریعے کسی شخص کا علاج شروع کیا جائے تو لوگ دو قسم کے سوال کریں گے۔

1. کیا میرا مکمل علاج ہو جائے گا؟
2. میرے علاج پر کتنا عرصہ لگے گا؟

یہ دونوں سوال اس قسم کے ہیں کہ کوئی بھی ریکی ہیلر Reiki Healer اس کا جواب نہیں دے سکتا۔ ہم تو صرف انرجی کے (راستے) ذرائع ہیں۔ ہم خود تو شفا نہیں دیتے۔ انرجی خود شفا کے لئے اپنی مقدار اور شرح کا تعین کرتی ہے۔

◄◄ اس بات کا مشاہدہ بھی ہوتا ہے کہ اگر ایک ہی مرض کے شکار دو افراد کو ہیلنگ Healling دی جا رہی ہے اور دونوں بیک وقت ایک ہی طرح کی شدت محسوس کرتے ہیں، اس صورت میں بھی ایک شخص 20 دنوں میں شفایاب ہو سکتا ہے۔ دوسرے شخص کو اتنے ہی عرصہ میں صرف 10% افاقہ ہو۔ شفایابی کا عمل انفرادی ہے۔ کیونکہ یہ تو انرجی نے طے کرنا ہے کہ شفا کا طریقہ کیا ہوگا۔ تاہم بعض عناصر شفایابی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ شفایابی کے لئے متعلقہ مریض کی رضامندی یا وہ حالات و واقعات جن میں کسی شخص نے ریکی سیکھی ہو۔

◄◄ ریکی کے ذریعے علاج کرنے والے خود ہیلر Healer نہیں ہوتے بلکہ شفائی انرجی کا ایک چینل (راستہ) ہوتے ہیں۔

◄◄ اگر ہم بہت سے لوگوں کا علاج کر رہے ہوں تو ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ انرجی کم ہو جائے گی اور ہمیں مزید لوگوں کا علاج کرنے کے لئے خود کو چارج کرنا پڑے گا۔

◄◄ ہم شفا کے لئے اپنی ذاتی انرجی استعمال نہیں کر رہے ہوتے بلکہ انرجی تو صرف ہم میں سے گزر رہی ہوتی ہے۔ درحقیقت ہمیں تو خود کو پہلے سے زیادہ طاقتور محسوس کرنا چاہیے۔

◄◄ حتیٰ کہ ان پڑھ لوگ بھی ریکی سیکھ کر استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ ایک عملی طریقہ کار ہے اور اس کے لئے مطالعہ یا کسی خاص علم کی ضرورت نہیں ہے۔ تمام عمر کے لوگ ریکی سیکھ سکتے ہیں۔

◄◄ ریکی مذہب نہیں ہے۔ اس کے لئے کوئی خاص رسومات ادا کرنے یا مخصوص معیارات اپنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ریکی عالمگیر ہے۔ اسی طرح عالمگیر ہے جیسا کہ آکسیجن کہ جس میں ہم سانس لیتے ہیں۔

◄◄ ریکی کے کوئی نقصان دہ اثرات نہیں ہیں چونکہ اسے شعور سے راہنمائی ملتی ہے، یہ کبھی کوئی نقصان کی وجہ نہیں بن سکتی۔ جب جسم کے کسی مخصوص حصہ کو ریکی کی مناسب مقدار دے دی جائے تو ریکی کا بہاؤ رک

جاتا ہے۔ ہم اس حصے میں انرجی کے مزید بہاؤ کو ممکن نہیں بنا سکتے۔ حتیٰ کہ اگر ہم ریکی دیتے ہوئے نیند محسوس کرنے لگیں تو بھی ریکی کا ضرورت سے زیادہ بہاؤ نہیں ہوگا یا یہ نقصان دہ نہیں ہو سکتی۔ اس دوران اگر مریض کو نیند آ جائے تو بھی مریض کا جسم ریکی وصول کرتا رہے گا۔ کئی ماؤں کے مشاہدے میں یہ بات آئی ہے کہ اکثر شیر خوار اور چھوٹے بچوں کو صرف اسی وقت ریکی دی جا سکتی ہے۔ جب وہ سو رہے ہوں۔ کیونکہ جب بچے جاگ رہے ہوتے ہیں تو وہ سکون سے ایک جگہ بیٹھتے نہیں ہیں۔

☆ بہت کم، لیکن بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب ہم کسی درد کے لئے ریکی دے رہے ہوں تو درد کم ہونے کے بجائے بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت حال کو "شفائی بحران" سمجھنا چاہیے۔ یہ ایک اچھی علامت ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ شفایابی کا عمل تیزی سے وقوع پذیر ہو رہا ہے اور اس حصے کے عضلات بہتری سے کام کر رہے ہیں۔ یہ صورت بعض اوقات تکلیف دہ ہوتی ہے۔ نتیجتاً درد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں علاج بند نہیں کرنا چاہیے۔ اگر مریض کے جسم کے متاثرہ حصے پر ہاتھ لگانے سے اسے تکلیف محسوس ہو یا متاثرہ حصے پر ہاتھ رکھنے سے تکلیف میں اضافہ ہو جائے تو متاثرہ حصے سے 3 یا 4 انچ دور ہاتھ رکھ کر، جسم کو ہاتھ لگائے بغیر ریکی دی جانی چاہیے۔ درد میں اضافے کی صورت میں اس شخص کو وضاحت کرنا ضروری ہے۔ ورنہ وہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ ہم نے کچھ غلط کیا ہے۔

☆ اٹیونمنٹ (Attunement) وہ طریقہ کار ہے جس کے ذریعے چکراز کی صلاحیت میں اضافہ کر دیا جاتا ہے تاکہ انرجی کا بہاؤ ممکن ہو سکے۔ اسے بالعموم "چکرا کھولنا" کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ امر قابل توجہ ہے کہ چکراز کو کبھی نہ تو بند کیا جاتا ہے اور نہ کھولا جاتا ہے۔ یہ تو صرف متعلقہ اصطلاحات ہیں۔ "کھولنا" سے صرف یہ مراد ہے کہ چکرا کی گنجائش میں اضافہ کر دیا جاتا ہے اور "بند کرنے" سے مراد یہ ہے کہ اسے بلاک Block کر دیا گیا ہے۔ یا اس سے مراد یہ ہے کہ چکرا انرجی کے ناکافی بہاؤ کی وجہ بن رہا ہے۔

☆ ریکی ان لوگوں کو دی جانی چاہیے جو کم از کم ریکی کو اچھا جانتے ہوں اور ان کے علاج کے لیے صرف کئے جانے والے وقت اور کوشش کی قدر کرتے ہوں۔ اٹیونمنٹ حاصل کرنے کے بعد خواہ مخواہ کسی کو قابو نہیں کر لینا چاہیے یا ہر ایک کو ریکی دینا شروع نہیں کر دینا چاہیے۔ چونکہ آج کل ریکی آسانی سے سیکھی جا سکتی ہے تو اس کا یہ مطلب قطعی نہیں ہے کہ اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔ شفایابی کے حصول کے لئے یہ بہت طاقتور سادہ ترین طریقہ ہے۔

☆ بالعموم یہ تجویز دی جاتی ہے کہ جب کبھی ہم کسی کو ریکی دیں تو انرجی کا باہمی تبادلہ کرنا چاہیے۔ یعنی ریکی دینے کے لئے فیس ضرور لینی چاہیے۔ لیکن ہم اپنے خاندان کے افراد، رشتہ داروں، حتیٰ کہ دوستوں سے تو پیسے نہیں لیتے۔ اسی طرح ہمیں اجنبی لوگوں کے لئے بھی جذبات کی پیش کش کرنی چاہیے۔ ایسی صورت میں اگر ہم حقیقی جذبہ ہمدردی کے تحت کسی کو ریکی دیں تو رقم لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اگر پیسے بھی نہ لیں اور کوئی جذبات بھی محسوس نہ کریں تو شفایابی کا عمل سست ہوگا۔ اس طرح انرجی کا عدم توازن ہوگا۔ یعنی ہم کچھ دے تو رہے ہیں لیکن کچھ لے نہیں رہے۔ اس لئے دوسرا شخص ہمارا مقروض ہو جائے گا۔ اس شخص کو مستقبل میں کسی اور شکل میں کچھ نہ کچھ تو دینا پڑے گا۔

حجامہ بھی ایک طریقہ علاج ہے

مولانا عبد المبین خان

مختلف طریقہ ہائے علاج میں ایک قدیم طریقہ علاج "حجامہ" ہے۔ حجامہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے پکڑنا۔ اصطلاحاً کہتے ہیں کہ ایسا طریقہ علاج جس میں بدن کے خاص خاص مقامات پر کپس (cups) لگتے ہیں جس سے جلد کی سطح ابھرنے کے ساتھ نیچے خون جمع ہو جاتا ہے۔ پھر جلد پر بلیڈ کے ذریعے کٹ (cut) کر کے پھر گن (gun) کے ذریعے سک (suck) کیا جاتا ہے۔ خون کو کپ میں جمع کیا جاتا ہے۔ یہ خون فاسد یا زہریلا مواد ہوتا ہے جو خون میں بڑھ کر بیماریوں کا باعث بنتا ہے، جس کو نکالنے سے آدمی صحت مند اور تندرست ہو جاتا ہے۔ انگلش میں اس کو کپنگ تھراپی (Cupping Therapy) اور اردو میں اس کو پچھنا لگوانا کہتے ہیں۔

یہ طریقہ علاج عرب ممالک، چین، جرمنی وغیرہ میں بہت رائج ہو چکا ہے اور اپنی افادیت کی وجہ سے بہت تیزی سے یہ علاج دیگر ممالک میں بھی پھیل رہا ہے۔ یہ ایسا طریقہ علاج ہے جو سریع الاثر بھی ہے اور سائیڈ ایفیکٹ سے محفوظ بھی۔ اسی وجہ سے یہ طریقہ علاج بہت زیادہ مقبول ہو رہا ہے۔ اس طریقہ علاج میں کوئی خاص تکلیف نہیں ہوتی بلکہ معمولی سی چبھن یا گدگدی کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے اندر قریب قریب ہر بیماری کا علاج ہے۔ اس کے علاوہ یہ خاصیت بھی ہے کہ اگر کوئی بیماری نہ بھی ہو تب بھی حجامہ کروا لینے میں فائدہ ہے۔ فائدہ یہ ہے کہ آدمی مستقبل میں پیش آنے والی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

حجامہ علاج نبوی ﷺ بھی ہے۔ حجامہ لگانا رسول اللہ ﷺ کو بہت پسند تھا۔ 70 سے زائد احادیث سے اس کا ثبوت ملتا ہے جو درجہ تواتر ہے۔ ایک روایت میں ہے "اگر کوئی دوا بیماری کو جڑ سے اکھاڑنے والی ہے تو وہ حجامہ ہے" یعنی حجامہ ایک ایسا طریقہ علاج ہے جو بیماری کو جڑ سے اکھاڑ کر جسم سے اس کا وجود ختم کر دیتا ہے۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ "جو شخص سر کی مانگ اور دونوں کندھوں کے درمیان حجامہ کروائے گا تو کسی مرض کیلئے کوئی دوا استعمال نہ کرنا نقصان نہیں پہنچائے گا۔" یعنی حجامہ ایک ایسا طریقہ علاج ہے جو ادویات سے مریض کو مستغنی کر دیتا ہے۔ ابن ماجہ کی ایک روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "شب معراج میں فرشتوں کی جس جماعت پر میرا گزر ہوا تو ہر ایک نے مجھ سے یہی کہا ہے کہ اے اللہ کے رسول (ﷺ) حجامہ لگانے کا اہتمام کیجئے۔" لہٰذا یہ بات تو واضح طور پر معلوم ہو گئی کہ حجامہ علاج نبوی ﷺ بھی ہے اور بہت سی بیماریوں کی شفاء بھی اس میں رکھی گئی ہے۔

بقیہ: علم الاعداد اور آپ کی شخصیت

عدد 6

مثبت صفات..... رحمدل۔ فیاض۔ قابل اعتماد۔ غیر جھگڑالو۔ امن پسند۔

منفی صفات..... بے اثر۔ غیر مفید۔

عدد 7

مثبت صفات..... کسی کے باطنی حالات سے قدرتی طور پر واقف ہو جانا۔ بلند الفہم اور مخفی حالات کو سمجھنے والا۔

منفی صفات..... خیالی پلاؤ پکانے والا۔

عدد 8

مثبت صفات..... اونچی اڑان اڑنے والا۔ انتظامی امور میں پوری صلاحیت رکھنے والا۔

منفی صفات..... بے صبر۔ اصلیت سے عدم واقفیت رکھنے والا۔

عدد 9

مثبت صفات..... مہم جو۔ کام کرنے کی بھرپور صلاحیت۔ الہامی صلاحیتوں کا حامل۔

منفی صفات..... ظالمانہ طرز عمل۔

وزن کم کرنے کے لیے کون سے فروٹ بہتر ہیں؟۔۔۔ ڈاکٹر فردوس جہاں

ڈاکٹر اور ماہر غذائیات ہمیشہ وزن کم کرنے کے لیے پھلوں کی اہمیت پر زور دیتے رہے ہیں۔ پھلوں میں چکنائی نہیں ہوتی جو آپ کو کسی قسم کے مسائل سے دوچار کرے۔ بہت سے پھلوں میں فائٹو کیمیکل (Phytochemical) ہوتا ہے جو آپ کے ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول رکھتا ہے اور آپ کو شوگر اور کینسر اور دوسری بیماریوں سے بچاتا ہے۔ وزن میں کمی کے لئے پھلوں کا استعمال ان کے اندر صحت مند غذائی اجزاء کی وجہ سے بہت عام ہے۔ پھل ہمیں نہ صرف صحت مند کرتے ہیں بلکہ وزن کو کم کرنے میں بھی مدد کر سکتے ہیں۔ پھل آپ کے وزن کو کم کرنے اور آپ کو ایک پتلی لُک (look) دینے کے لئے بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں اور آپ کو کسی بھی سلمنگ مرکز جانے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

بہت سے لوگ جم اور سخت پرہیزی تجاویز اور اپنے وزن کو کم کرنے کے لئے منصوبہ بندی کا استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اس سے مختلف صحت اور جلد کے مسائل بھی ہو سکتے ہیں۔ اپنی غذا میں پھلوں کا ایک اچھا حصہ شامل کرنے سے ایک شخص دنوں میں وزن کم کر سکتا ہے۔ کچھ پھل بھی وزن کم کرنے میں مدد دیتے ہیں مثال کے طور پر:

گریپ فروٹ: گریپ فروٹ ایک بہترین پھل ہے جو ہمارے جسم کی چربی کو کم کرنے اور ایک اچھی لُک دینے میں مدد کرتا ہے۔ اس کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے۔ اگر آپ اسے اس کے کھٹے ذائقے کی وجہ سے کھا نہیں سکتے تو آپ اس کا جوس ایک چٹکی نمک شامل کر کے پی سکتے ہیں۔ یہ کچھ ہفتوں میں ہی آپ کا وزن کم کرے گا کیونکہ یہ واقعی کام کرتا ہے۔

کیلا، اناناس، آم، اور ناشپاتیاں: مندرجہ بالا تمام پھل اعلیٰ کاربوہائیڈریٹ سے بھرپور ہیں۔ یہ پھل ناشتے میں کھانے چاہئیں۔ یہ پھل وزن کے ایک اچھے آغاز کے لئے کافی توانائی اور کیلوری فراہم کرتے ہیں۔

مالٹا: مالٹا وٹامن سی اور بی کا ایک افزودہ ذریعہ ہے۔ Limioid کی موجودگی کی وجہ سے بہت سی جلد سے متعلق بیماریوں کے خلاف جنگ میں مدد دیتی ہے۔ ایک درمیانے سائز کے مالٹے میں 80 کیلوریز ہوتی ہیں، جو کہ بہت کافی ہیں۔

تربوز: تربوز پانی سے بھرپور ہوتا ہے اور بہت کم کیلوریز کا حامل ہوتا ہے اور جسم کے وزن کو کم کرنے کے لئے ایک منفرد پھل ہے۔ ریشے دار کھانے کی اشیاء ہمیشہ ڈاکٹروں کی طرف سے تجویز کی گئی ہیں اور پیٹ کے ہموار کام کاج کو یقینی بنانے کے لئے اور تربوز ایک انتہائی ریشے دار پھل ہے۔ تربوز کھانے کے عمل انہضام کے لئے پانی (نمی) فراہم کرتا ہے۔

بلیو بیری: اگر آپ بلیو بیری اور سٹرابیری کا رس صبح پیتے ہیں، آپ کا وزن دنوں میں کم ہو جائے گا۔ ترش پھلوں اور بیریز کا جوس ذائقے میں اچھا ہوتا ہے اور آپ کے وزن کو کم کرنے میں بھی معاون ہوتا ہے۔ بلیو بیریز آپ کو ہموار وزن، صحت اور توانائی دیتی ہیں۔

پپیتا اور آڑو: پپیتا اور آڑو بھی آپ کے وزن کو کم کرنے کے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ آڑو کا رس پینے میں بہت ذائقے دار ہوتا ہے اور کم کیلوری کا حامل ہے۔ یہ بھی ریشے دار پھل ہیں جو آپ کے جسم میں کولیسٹرول کو کنٹرول کرتے ہیں۔ آپ کے کھانے میں پھل شامل ہونے کے علاوہ، آپ دوسرے عناصر کی موجودگی کا بھی یقین کر لیں جن کی آپ کے جسم کو ضرورت ہے۔ کیونکہ تمام پھلوں میں کیلوریز ہوتی ہیں اور میٹھے پھلوں میں اس سے بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ لہٰذا ہر وقت پھلوں کی ڈائیٹ تجویز نہیں کی جاتی ہے۔ اگر آپ کے ساتھ کوئی طبی مسئلہ ہے، یہ بہتر ہوگا کہ وزن کم کرنے کے لیے پھلوں کی تجویز پر عمل کرنے سے پہلے آپ کسی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

ذیابیطس.....شوگر

ڈاکٹر رب نواز چشتی (خادم طب)

شوگر کے حقیقی اسباب

1 بسیار خوری، سنت نبوی ﷺ کی کھلم کھلا خلاف ورزی۔

2 پر تعیش اور آرام طلب زندگی، سنت نبوی ﷺ کی کھلم کھلا خلاف ورزی۔

3 کثرت مال و زر کی ہوس، فرمان الٰہی اور فرمان نبوت ﷺ کی خلاف ورزی۔

4 جاہ و شہرت کی مذموم ہوس، فرمان الٰہی اور فرمان نبوت ﷺ کی خلاف ورزی۔

5 عجب و تکبر، تقدس مآبی اور اعلیٰ مخلوق ہونے کا جنون۔

6 سب سے بڑھ کر بغض، عناد، حسد اور غیبت۔

شوگر کی اقسام

1 Insipidus شوگر کی یہ پہلی قسم ہے جس میں پیشاب بہت زیادہ آتا ہے۔

2 Mellitus شوگر کی یہ دوسری قسم ہے اس میں صرف پیشاب ہی میں نہیں بلکہ خون میں بھی شوگر شامل ہو جاتی ہے۔ عرف عام میں اسے Blood Sugar کہتے ہیں، یہ حقیقی اور سنگین مرض ہے۔

پیشاب میں شوگر صرف اس وقت موجود ہوتی ہے جب بلڈ شوگر کا لیول بہت زیادہ ہوتا ہے۔

شوگر کے مریضوں کی اقسام

1 وہ مریض جن کی شوگر محض غذائی ردوبدل سے معمول پر آجاتی ہے۔ ایسی غذائیں استعمال میں لائی جائیں جن میں کرومیم دھات ہو۔ شوگر کا کامیاب علاج کرومیم دھات بھی ہے۔ نیز ایسے مریضوں کو صرف ایسی غذائیں لینی چاہئیں جن میں شوگر کا جزو بہت کم ہو۔

2 وہ مریض جن کی شوگر صرف غذائی ردوبدل اور پرہیز سے کم نہیں ہوتی۔ غذائی ردوبدل اور پرہیز کے ساتھ ساتھ کچھ ادویات سے ان کی شوگر کنٹرول ہو جاتی ہے۔

3 وہ مریض جن کی شوگر غذائی ردوبدل، پرہیز اور ادویات کے استعمال کے باوجود کنٹرول میں نہیں آتی، ایسے مریضوں کو انسولین کے ٹیکے لگوانے پڑتے ہیں بلکہ لگانے پڑتے ہیں۔ یہی قسم انسولین پر انحصار کرنے والے مریضوں کی ہوتی ہے ایسے مریضوں کو آئی، ڈی، ڈی، ایم Insulin Dependent Mellitus Diabetes کہتے ہیں۔

ذیابیطس سے ہونے والی پیچیدگیاں

1 گردوں کے افعال آہستہ آہستہ خراب ہو جاتے ہیں۔ بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں گردے قطعی طور پر ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ مریض اس طرح بے پناہ علاج کے موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

2 آنکھوں پر اثرات، بینائی میں کمزوری، دھندلا نظر آنا اور موتیا۔

3 دل اور خون کی نالیوں پر اثرات، دل کا دورہ، انجائنا، بلند فشار خون اور فالج۔

4 اعصابی نظام پر اثرات، پیروں میں سنسناہٹ اور ان کا سن ہونا۔ تمام جسم میں درد اور ہر وقت تھکن کا زبردست اثر طاری رہنا، ٹانگوں میں مسلسل درد رہنا یا صرف رات کو درد ہونا، پیروں میں اگر کوئی زخم ہو جائے، پیروں کی جلد کٹ جائے یا کوئی پھوڑا نکل آئے۔ ایسی حالت خطرناک ہو جاتی ہے جس میں زہر پورے پیر اور ٹانگ میں پھیل جاتا ہے، پھر جسم میں پھیل جاتا ہے اور خطرناک صورت ہو جاتی ہے۔

سب سے بڑھ کر شوگر کے مریض مرد اور عورت دونوں کی جنسی قوت بہت کمزور ہو جاتی ہے۔ کسی حد تک مفقود ہو جاتی ہے۔

ان حقیقی بد اثرات اور پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے ہومیوپیتھک کی دوا گریفائٹس سے خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں بلکہ شوگر بھی کنٹرول میں آجاتی ہے۔

خون میں شوگر کی سطح کا عالمی پیمانہ

عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق خون میں شوگر کی مقدار کا تناسب یہ ہونا چاہئے۔ نہار منہ (ناشتے سے پہلے 126 ملی گرام یا اس سے زیادہ ناشتے کے دو گھنٹے بعد 200 ملی گرام یا اس سے زیادہ)۔

کون سے افراد باقاعدگی سے خون میں شوگر کی مقدار چیک کروائیں

1. موٹے افراد۔
2. جو لوگ بیٹھ کر کام کرتے ہیں (دکاندار، پیر صاحبان، دینی مدارس کے اساتذہ و علماء، ڈاکٹر وغیرہ)۔
3. وہ افراد جن کے والدین، بہن، بھائی شوگر کے مریض ہوں یا رہ چکے ہوں۔
4. وہ عورتیں جو دوران حمل شوگر کی مریضہ رہی ہوں۔
5. وہ خواتین جن میں اسقاط حمل کی شکایت ہو۔
6. وہ خواتین جن کے بچوں کا وزن پیدائش کے وقت معمول سے زیادہ ہو۔
7. وہ لوگ جو نیچے دیئے گئے حقیقی اسباب کے مذموم روگ میں مبتلا ہوں۔
8. G.T.T (گلوکوز ٹالرنس ٹیسٹ) بھی باقاعدہ کرواتے رہنا چاہئے۔
9. خون میں چربی کی مقدار (Total Lipid Profile) کا ٹیسٹ ہر چھ ماہ بعد جبکہ HBAIC-10 ٹیسٹ ہر تین ماہ بعد کروایا جائے۔
10. اپنے معالج کی ہدایت پر سختی سے عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔

(شوگر بیماری۔ برکات طب)

(شوگر ایک موذی مرض ہے اور آج کل کثرت سے لوگ اس میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ لہٰذہ جسمانی علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج بھی کروانے سے جلد مرض سے نجات کی امید ہے۔ ح)

حکیم حافظ محمد ابرار الحسن قمر
جام صحت دواخانہ
کی مفید و موثر ادویات ایک نظر میں
فاضل الطب والجراحت
فاضل درس نظامی
چٹنی آلو بخارہ
ہیر سٹائل تیل
ہیر سٹائل کریم
حب کبد نوشادری
ہیر سٹائل مرہم
خالص شہد
شربت بادام خاص
شربت فولاد خاص
کیسٹر آئل
ہماری تمام دوائیں بذریعہ
ڈاک منگوائی جاسکتی ہیں
042-37846298
0300-4112043
hafizabrarqamar@gmail.com

عملیات سیکھنے اور روحانی مسائل و پریشانیوں کے حل کے لئے

خالد مقبول صاحب

اوقات ملاقات: 4:00PM تا 7:00PM (صرف اتوار)

فون کے اوقات: 2:00PM تا 4:00PM (علاوہ جمعہ و اتوار)

منگل کے روز اکیلے ملاقات کی جاتی ہے۔ وقت لینے کے رابطہ فرمائیں۔

مولانا محمد عرفان 0321-4661681

خاص ملاقات بروز منگل بعد عصر تا قبل عشاء کی جا سکتی ہے۔ ایک وقت میں ایک مریض (اکیلے) کو وقت دیا جائے گا۔ بغیر پیشگی وقت لئے کسی کو وقت نہیں دیا جائے گا۔ spiritualist77@gmail.com

فون نہ اٹھانے پر آپ SMS کر سکتے ہیں

(0323) 4435861, (0333) 4308286

بڑے سے بڑے امراض کا قرآنی علاج

دل کے امراض، ہیپاٹائٹس ہر قسم، کینسر، دمہ، شوگر، پتھری، دماغی امراض......

الغرض ہر قسم کے بڑے امراض کے لئے قرآن پاک میں درج آیات شفاء اور احادیث کی دعاؤں پر مشتمل علاج جو درج بالا امراض کیلئے اکسیر ہے۔

انگریزی علاج پر ہزاروں خرچ کرنے والے خصوصی طور پر متوجہ ہوں۔ قرآنی علاج کا کرشمہ دیکھیں۔ ایک پلیٹ جتنے چاہے مریضوں کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے۔

طریقہ علاج

علاج کیلئے روزانہ ایک پلیٹ کے پانی کو بوتل بنا کر مریض کو نہار منہ پلائیں۔ ان شاء اللہ موجودہ بیماری سے شفاء ہوگی۔

رابطہ: دار العمل چشتیہ 7772772 (0322/0343)

(042) 35033371, info@darulamal.org

www.darulamal.org/ruhanishop

عطرِ حفاظت

آج کل جس طرح جادو، جنات اور شیاطین کے اثرات ہو رہے ہیں، اتنی تیزی سے پہلے کبھی نہ تھے۔ وجہ ہمارے گناہ اور ماحول کی خرابیاں ہیں۔ رحمت کے فرشتوں سے دوری، قرآن سے دوری، نیکیوں سے دوری، فرائض و واجبات میں غفلت۔ پھر پڑھنے میں اثر کیسے ہو؟ اسی لئے ان باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے "عطرِ حفاظت" تیار کیا گیا ہے جس کو لگانے سے جنات، جادو، شیاطین، نظرِ بد، حاسد کے شر، ناگہانی آفات و مصائب، زمینی و آسمانی حادثات وغیرہ سے ان شاء اللہ حفاظت رہے گی۔ عاملین حضرات کے لئے خاص تحفہ ہے۔ مناسب قیمت۔ ایک اور دو ماشہ کی شیشیوں میں دستیاب ہے۔

رابطہ 0343-7772772, (042) 35033371

روحانی علوم کی کتب کا عظیم ذخیرہ

عملیات پر ایک بہت بڑا ذخیرہ شائع شدہ، قلمی، مخطوطہ، فوٹو سٹیٹ، نئی و پرانی کتب..... عربی، فارسی، اردو اور انگریزی زبانوں پر مشتمل برائے فروخت ہیں۔ قرآنی علاج، روحانی علاج، دعائیں، درود شریف، اسماء الحسنیٰ، اسماء النبی ﷺ، اعمالِ اولیاء، عملیات، تعویذات، وظائف، جادو اور جنات، شیاطین، ہمزاد، موکلات، مخفی طاقتوں کی تسخیر، حاضرات، طلسمات، پتھر و نگینے، علم الاعداد، علم الحروف، علم الساعات، علم الجفر، علم النجوم، دست شناسی، قیافہ شناسی، حل شناسی، کلمائی شناسی اور دیگر بہت سے روحانی علوم پر کتابوں کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے۔ تفصیل کے لئے ویب سائٹ دیکھئے۔ مسلسل اضافے کی وجہ سے تمام فہرستیں ان شاء اللہ جلد ویب سائٹ پر مہیا کر دی جائیں گی۔ کمپیوٹر فارمیٹ پی ڈی ایف میں بھی عملیات و تعویذات پر مختلف زبانوں میں ایک وسیع ذخیرہ موجود ہے۔ جو کتاب برائے فروخت نہ ہو اس کو اسکین کر کے طلب کرنے پر مہیا کیا جاتا ہے۔

کتب عملیات کے لئے رابطہ کریں: مکتبۃ العارف، پوسٹ بکس 9119، لاہور

darulamal.org/bookshop, 0343-7772772

Monthly Khazina-E-Ruhaniyaat CPL # 288